Posted on Kitab Nagri

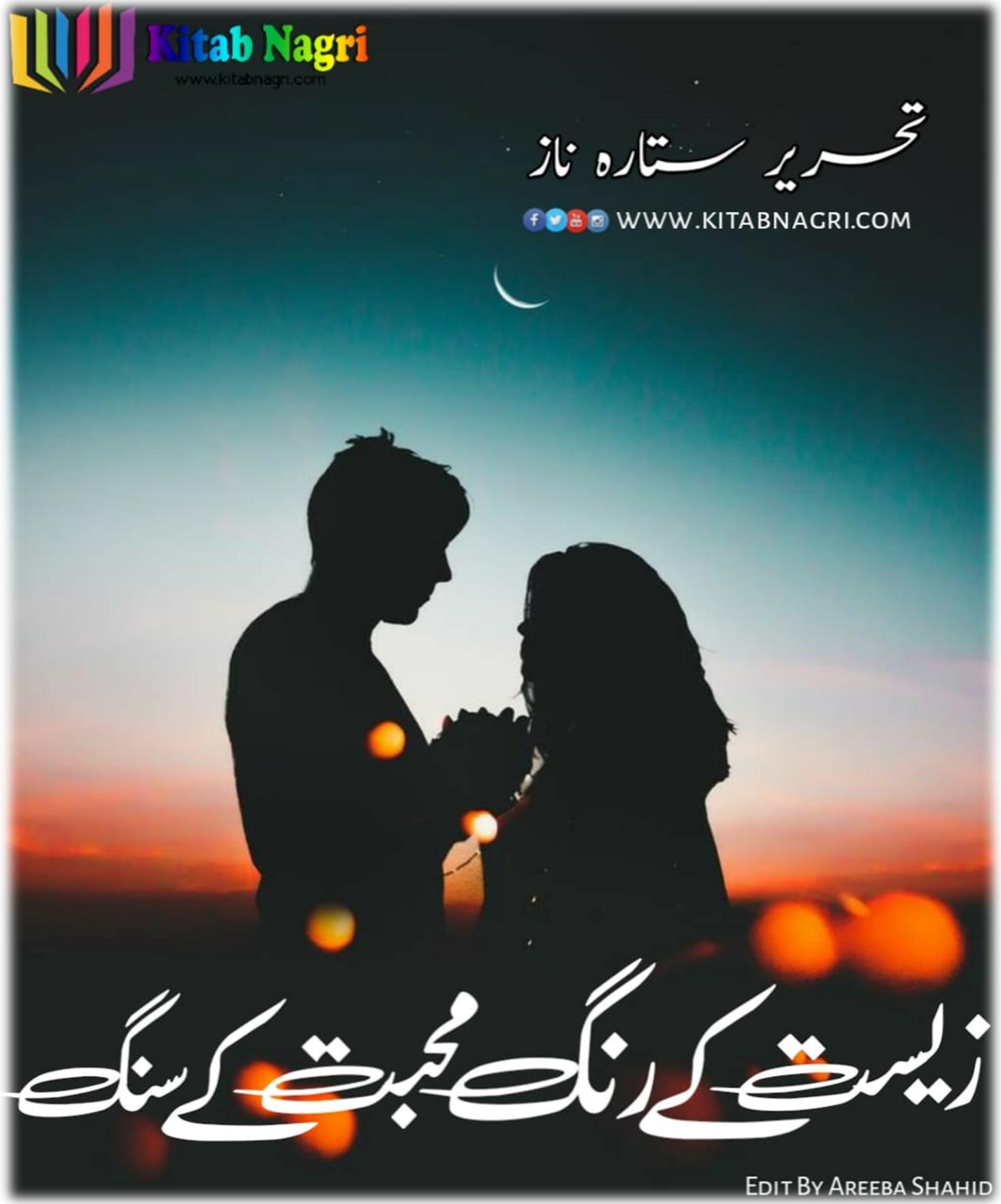

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

زیست کے رنگ محبت کے سنگ

از قلم ستاہ ناز

"یہ کام کیا تم نے سارا دن۔۔۔ماں کا دھیان رکھنے کے پیسے دیتا ہوں میں تمھیں۔۔نہ کہ عیاشیاں کرنے کے ۔۔۔۔"

وہ گلا پھاڑ کر چیخ رہا تھا اور روشی منہ پر ہاتھ رکھے فق چہرے اور بھیگیں آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی جس نے اس ناکردہ گناہ کی سزا دی تھی جو اس سے سرزرد ہوا ہی نہیں تھا۔

"زرینہ۔۔۔۔زرینہ کہاں مر جاتے ہو سب کے سب۔۔۔"

اس کی دھاڑ نما آواز پر زرینہ دوڑتی ہوئی کمرے میں پہنچی تھی۔

"جج۔۔۔جی صاحب۔۔۔"

کپکپاتی ہوئی زرینہ ہاتھ جوڑے سامنے آ کھڑی ہوئی۔

۔"کہاں مر گئی تھی تم۔۔؟

"میں تم ھڈ حراموں کو مفت کا پال رہا ہوں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ میر غصے سے مٹھیاں بھینچے مخاطب تھا۔اماں زرینہ کی عمر کا لحاظ نہ ہوتا تو دو تھپڑ انھیں بھی پڑ چکے ہوتے۔

"صاحب میں بڑی بی بی کا کھانا بنا رہی تھی۔"

اس کی ڈری ڈری آواز نکلی۔

"تم کھانا بنا رہی تھی تو یہ کیا کر رہی تھی۔۔۔نہ ہی یہ ماما کے پاس تھی اور نہ کچن میں۔۔۔"؟

شاہ میر نے آگے بڑھ کر بری طرح بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑا تھا اور ایک دھکے سے چھوڑا نتیجتا وہ لڑکھڑا کر پیچھے

جا گری اور سر بری طرح دیوار کے ساتھ جا لگا جس پر اس کی سسکاری خاصی بلند تھی۔

زرینہ تیزی اسے سمبھالنے کو جھکی مگر شاہ میر کی اونچی آواز اس کے ہاتھ وہیں روک گئی۔

روشنی نے ہونٹ دانتوں میں دبا کر سسکی روکی۔سر بری طرح دکھ رہا تھا۔

"صاحب اس کا کوئی قصور نہیں۔۔۔بڑی بی بی نے صبح غصے میں اسے کمرے سے نکال دیا تھا اور شام سے پہلے کمرے میں آنے سے منع کیا مگر یہ پھر بھی گئی اور بڑی بی بی نے انھیں غصے میں گلدان مار دیا۔"

زرینہ سہمتے ہوئے بتاتی چلی گئی۔کیونکہ اگر رکتی تو بتا نہ پاتی۔

شاہ میر نے ٹھٹھک کر اسے دیکھا جو سر کی پشت پر ہاتھ رکھے زار و قطار بے آواز رو رہی تھی۔

صبح اسی جگہ بڑی بی گلدان مار چکی تھیں اس لیے تکلیف دوچند ہو گئی۔

وہ ہونٹ بھینچے اسے دیکھے گیا جس کا چہرہ نقاب میں چھپا تھا۔

"اس کی زبان پر تالا لگا ہے۔۔۔؟

"یہ بکواس نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔"؟

شاہ میر غصے میں خاصا بدلحاظ ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لے کر جاو اسے یہاں سے۔۔۔ایک بیمار وجود نہیں سمبھال سکتے تم لوگ۔۔۔۔"

اس نے گلاس اٹھا کر پوری قوت سے دیوار پر دے مارا۔

فیکٹری میں ہونے والی چوری کا سارا غصہ نادانستہ طور پر اس بے چاری کے اوپر نکال دیا تھا۔

روشنی ڈگمگاتے قدموں سے دوڑتی ہوئی باہر نکلی۔رخ کچن کی طرف تھا۔

اماں زرینہ پیچھے ہی آئی اور اسے پکڑ کر کرسی پر بٹھایا۔

"پانی پیو۔۔۔"

گلاس بھر کے اس کے منہ سے لگاتے بولی۔

روشنی نے سسکی روکتے بمشکل دو گھونٹ بھرے۔سر میں شدید ٹیسیں اٹھ رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حوصلہ کرو۔۔۔ورنہ کیسے نوکری کرو گی۔۔۔"

انھوں نے ٹوکا۔

"مجھے نہیں کرنی یہ نوکری۔۔۔۔"

وہ روتے ہوئے کرلائی۔

"یہ نوکری نہیں کرنی تو کیا کرنا ہے۔۔۔باہر نکل کے دیکھ کیسے بھیڑیے گوشت نوچنے کو بے تاب بیٹھے ہیں۔۔۔اگر اتنی بہادر ہے کہ ان بھیڑیوں کا مقابلہ کر سکے تو جا۔۔۔۔میری طرف سے اجازت ہے۔۔۔"

اماں زرینہ نے کریہہ آئینہ اس کے سامنے رکھا جس میں دنیا کی بدصورت شکل اس کے سامنے تھی۔

"بات سن۔۔۔۔دو ہفتے ہوئے ہیں تجھے یہاں۔۔۔ایک بار بھی تجھے اپنی عزت بچانے کی فکر ہوئی۔۔۔۔

چوکیدار،مالی،خانساماں کسی کی نظر میں میل دیکھا تو

نے۔۔۔باقی سب کو چھوڑ صاحب کو دیکھ ان کی نظر میں

تجھے گندگی دکھائی دی۔۔۔وہ تو آزاد ہیں تیرا فائدہ اٹھانے

کے لیے۔۔۔تو ان کے سامنے ایک مجبور بے بس لڑکی ہے جس

کے سر پر کسی مرد کا سایہ نہیں اور یہ بات صاحب پہلے دن سے جانتے ہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں زرینہ نے بات شروع کی تو مکمل کر کے دم لیا۔

روشنی ان کی نفی نہیں کر سکی کیونکہ ان کی باتوں میں

ایک لفظ بھی غلط نہیں تھا۔کچھ دیر میں انھوں نے کھانا

کھلا کر اسے درد کی گولیاں دیں تا کہ تکلیف میں کمی ہو سکے۔

"ماما۔۔۔ کیسی طبعیت ہے اب آپ کی۔۔۔۔۔"

شاہ میر عفت کے قریب بیٹھا ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔

عفت بیگم نے گھور کر اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم کیوں آئے ہوں۔۔۔ سلیمان کہاہیں۔۔۔تم ان کو لینے گئے تھے۔۔۔۔؟

ی

عفت بیگم نروٹھے انداز میں بولی تو شاہ کی آنکھوں سے چنگاریاں نکلیں۔

ضبط کے مارے مٹھیاں بھینچ چکا تھا۔

"وہ کام سے گئے ہیں۔۔۔ آجائیں گے۔۔۔۔"

شاہ میر ناچاہتے ہوئے بھی اس شخص کے متعلق بات کرنے پر مجبور تھا۔

"بب۔۔۔بڑی بی بی کے کھانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔"

ٹرالی گھسیٹتی کمرے میں آئی تو سامنے ہی اس بے رحم کو براجمان دیکھا۔

"تم جاو میں خود کھلاو گا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی سرخ آنکھوں سے نظریں چراتے ٹرالی اپنی طرف کرتے بولا۔روشنی شکر ادا کرتی تیزی سے پلٹی اور کچن میں جا کر دم لیا۔

شاہ میر آفریدی اچھا خاصا بزنس مین تھا جس نے چھوٹی عمر میں ہی کامیابیاں سمیٹ لیں۔

وہ شروع سے اچھا سلجھا ہوا تمیز دار بچہ تھا اور تمیز دار

ہی رہتا اگر سلیمان آفریدی وہ سب نہ کرتے جس نے اس

تمیز دار بچے کو زندگی کی تلخ حقیقتوں سے روشناس کروادیا۔

شامیر کے جانے کے بعد ڈری سہمی روشنی عفت کے کمرے میں آئی تو وہ نیم دراز تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم کہاں چلی گئی تھی۔۔۔میں تمھیں ڈھونڈ رہی

تھی۔۔۔"عفت اس وقت کہیں سے بھی ذہنی مریضہ نہیں لگ رہی تھیں۔

"میں کچن میں کھانا کھا رہی تھی۔۔۔آپ نے کھانا کھالیا۔۔۔"

روشنی ان کا ہاتھ تھامے پیار سے بولی۔

جانتی تھی یہ خاتون ہمدردی کے قابل ہیں جو اپنی ذہنی

کیفیت کی وجہ سے بستر پر تھیں۔اگر ٹھیک طرح سے

دھیان نہیں رکھا جاتا تو شاید آج اتنی اچھی حالت میں نہ ہوتیں۔

اس میں زیادہ ہاتھ شاہ میر کا تھا جو اپنی ٹف روٹین میں ان کا دھیان رکھنا نہیں بھولتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشنی سے پہلے موجود کیئر ٹیکر اپنی گھریلو مجبوری کی وجہ سے جاب چھوڑ گئی تھی۔

زرینہ بی روشنی ان کے بتانے پر یہاں کیر ٹیکر کی جاب کے لیے آئی تھی۔

"تم مجھے مانی کے پاس لے جاو گی۔۔۔میرو میری بات نہیں مانتا۔۔۔"

وہ چھوٹے بچے کی طرح منہ بسورے بولیں۔

روشنی نے انہیں تسلی دی۔

ہاتھ پر بندھی پٹی کو دیکھتے شرمندگی ہوئی۔شاہ میر کا غصہ کرنا اور تھپڑ مارنا اسے جائز لگا۔

دن میں انہیں فروٹ کاٹ کے دیتے زرینہ بی کی آواز پر

ایسے ہی باہر چلی گئی۔۔عفت نے چھری دیکھی تو اٹھا کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زروزرو سے ادھر ادھر مارنے لگیں اور اسی دوران چھری ان

کے الٹے بازو میں جا لگی۔اسی وقت شاہ میر آفس سے

سیدھا ان کے کمرے میں آیا تھا۔انہیں اس طرح دیکھ کر اس کا دماغ گھوم گیا۔

"اب آپ کے آرام کرنے کا وقت ہے۔۔۔ آپ سو جائیں۔۔۔"

انہیں آرام کی تاکید کرتی پاس بیٹھ کر بالوں میں ہاتھ

چلانے لگی۔ دوائیوں کا اثر تھا کہ وہ باتیں کرتیں نیند میں

چلی گئیں۔ روشنی نے ان کے اوپر بلینکٹ ٹھیک کیا۔ اے سی کی وجہ سے کمرے میں خنکی تھی۔

شاہ میر اندر آیا تو روشنی ٹیبل پر میڈیسن ترتیب سے رکھ

رہی تھی۔ ڈیوٹی ختم ہونے میں آدھا گھنٹہ رہ گیا تھا۔ اس

کے بعد دوسری کیئر ٹیکر آجاتی جو رات بھر کے لیے تھی اور

صبح سات بجے روشنی کے آنے پر چلی جاتی۔

"آئی ایم سوری۔۔۔"

شاہ میر کی شرمندگی میں ڈوبی آواز ابھری تو اس نے فوراً چہرہ ڈھانپا۔

"غلطی میری تھی۔۔۔ آپ نے جو کیا ٹھیک کیا۔۔۔ اگر انہیں کچھ ہو جاتا تو میں ساری زندگی اپنے آپ کو معاف نہیں کر سکتی۔۔۔"

دھیمے لہجے میں بولتی وہ شاہ میر کو حیران کر گئی۔ دو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہ میں پہلی بار اس نے اتنی لمبی بات کی ورنہ تو جی اور

اچھا کے علاوہ اس کی زبان سے کچھ نہیں سنا تھا۔

آیئے زرا شاہ میر کے ماضی میں جھانکتے ہیں۔

سلیمان کا نام بزنس کی دنیا میں جانا پہچانا تھا۔

کئی فیکٹریوں کے مالک سلیمان مردانہ وجاہت کا شاہکار بھی تھے۔

عفت سے ان کی شادی اچھے خاصے دھواں دار عشق کے بعد انجام پائی۔

عفت کا تعلق بھی اچھے کھاتے پیتے گھرانے سے تھا مگر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلیمان کے ساتھ یوں محبت کی شادی کی ضد پر انھوں نے قطع تعلق کر لیا۔

کچھ عرصے بعد ان کے والدین کا انتقال ہو گیا۔ اکلوتا بھائی

پاکستان سے سب کچھ بیچ کر امریکہ شفٹ ہو گیا۔

چلیں اب زرا عفت اور سلیمان کی زندگی میں جھانکتے ہیں۔

"سویٹی۔۔۔کتنی مرتبہ کہا ہے میر کو آیا کے پاس رہنے دیا کرو۔۔۔۔۔"

سلیمان عرف مانی دو سالہ شاہ میر کو اٹھا کر بے بی کاٹ میں لٹاتے ہوئے بولے۔

"مانی۔۔۔ہمارا اکلوتا بیٹا ہے اسے بھی نوکروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دو۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نروٹھے پن سے بولی۔

"جانم۔۔۔۔جب میں تمھارے پاس ہوں تو مجھے آس پاس کوئی دکھائی نہ دے۔۔اپنا بیٹا بھی۔۔۔۔"

اسے اپنے حصار میں لیے مانی چاہت سے بھرپور لہجے میں بولا۔

"اف۔۔۔پہلا باپ دیکھا ہے جسے اپنا بیٹا بھی درمیان میں قبول نہیں۔۔۔"

اس کی بانہوں کا حصار توڑتے عفت شوخی سی بولی۔

"یہاں آو۔۔۔جا کہاں رہی ہوں۔۔۔"

عفت کو دروازے کی طرف بڑھتے دیکھ کر مانی نے آگے بڑھ کر روکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جناب۔۔۔اگر کنیز کو اجازت دیں تو آیا کو بلا کر آپ کا شہزادہ اس کے حوالے کر دیں۔۔۔۔"

سٹائلش انداز میں لہکتے ہوئے مخاطب ہوئی تو سلیمان تو

قربان ہی ہو گیا۔

ثاقب سلیمان کا کالج کے زمانے کا دوست تھا۔

اس کا ارادہ راتوں رات امیر ہونے کے لیے کسی بڑی مچھلی

کو پھسانے کا تھا اور اس کی نظر آج کل سلیمان پر تھی جو کروڑوں کا اکلوتا وارث تھا۔

اس کے چکر سلیمان کے آفس پہلے سے زیادہ ہو گئے تھے۔ آج

بھی آفس میں بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا۔

کچھ ہی دیر گزری جب مانی اندر داخل ہوا۔

"سوری یار میٹنگ زرا لمبی ہو گئی تھی"

سیٹ پر بیٹھتے معزرت کرتے ہوئے ریسیور اٹھا کر چائے کا آرڈر دینے لگا۔

"کوئی بات نہیں یار۔۔۔۔میں بس جاب کی وجہ سے پریشان

تھا۔۔۔اس لیے چکر لگایا کہ شاید کوئی سیٹ نکلی ہو یا پھر

تمھاری نظر میں کوئی جاب ہو تو میں ٹرائی کر لوں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچارگی سے مانی کے سامنے اپنی جاب کا رونا رونے لگا۔

"تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔یہ تو غیروں والی بات ہو گئ۔۔۔۔"

مانی کا لہجہ ناراضگی لیے ہوئے تھا۔ثاقب نے دل ہی دل میں اس کی سادگی پر قہقہہ لگایا۔

اسے کالج کے زمانے سے ہی اچھی طرح اس بات کا علم تھا

کہ مانی کو آسانی سے شیشے میں اتارا جا سکتا تھا۔ یہ ہی

سوچ کر اس نے مانی کو ٹارگٹ کیا تھا۔

"کل سے آجاو میں تمھیں ایڈجیسٹ کرواتا ہو۔۔۔"

مانی خوشدلی سے اس کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا جو

آگے جا کر اسے نا قابل تلافی نقصان پہنچانے والا تھا۔

"جان تمنا۔۔۔ آج تو بجلیاں گرانے کا ارادہ ہے۔۔۔"

عفت کو سرخ ساڑھی میں دیکھ کر مانی کا دل مچلا۔

"آپ بھول رہے ہیں۔۔۔ آپ کا ہی آرڈر تھا۔۔۔۔۔"

عفت دلار سے بولی۔

سرخ ساڑھی میں اس کا دراز قد مزید نمایاں ہو رہا تھا اور

گلابی رنگت مزید سرخی میں لپٹ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں بھلا۔۔۔؟"

مانی نے پر سوچ انداز میں کہا تو عفت کے چہرے پر ناراضگی جھلکی۔

"میں چینج کرنے جارہی ہوں۔۔۔خوامخواہ تیاری میں اتناوقت برباد کیا۔۔۔۔۔"

غصے سے مزید سرخ ہوتی وہ ننگے پاوں ڈریسنگ روم کی

طرف بڑھی۔تب ہی ایک جست میں عفت کو اپنے حصار میں لیا۔

"سویٹی۔۔۔۔۔ہیپی ویڈنگ اینورسری۔۔۔۔۔"۔

اس کے کان کے قریب ہو کر گنگنایاتو عفت نے زراسا سر پیچھے کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو یاد تھا۔۔۔؟"

"یہ کوئی بھولنے والی بات ہے۔۔۔"؟

مانی اس کے گرد حصار تنگ کرتا اس کے بالوں میں منہ چھپائے بہکا۔

آج تیسری ویڈنگ اینورسری تھی۔مانی کو کبھی بھی پسند

نہیں رہا تھا کہ اپنی ذاتی تقریبات ہوٹلوں میں کھلے عام منائے۔

اپنی خوشی تھی یا اپنے بیٹے کی اس نے سارا ارینجمنٹ

گھر پر ہی کیا اور سوائے نزدیکی رشتوں کے کسی کو بھی انوائٹ نہیں کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج تو انتہائی ذاتی تقریب تھی اس لیے کسی اور کی

موجودگی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

ڈنر ٹیبل کو اپنے ہاتھوں سے تازہ گلابوں کے گلدستوں سے

سجایا تھا۔

درمیان میں عفت کا پسندیدہ چاکلیٹ کیک موجود تھا۔

ساتھ میں کھانے کے لوازمات بھی سب عفت کی پسند کے تھے۔

"آج پھر سب میری پسند کا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفت اترائی۔

"پورا سال تم بھی تو میری پسند کا کھاتی ہو۔۔۔"

مانی اسے کرسی پر بٹھاتے محبت سے چور لہجے میں بولا۔

"اچھا تو آپ ایک دن میری پسند کا کھانا کھا کر کیا ثابت کرنا چاہ رہے ہیں"؟

عفت نے اسے چھیڑا۔

"یہ ہی کہ مجھے تمھاری پسند دل و جان سے پسند ہے۔"

مانی نے سینے پر ہاتھ رکھ کر زرا سا سر خم کرتے ہنستے ہوے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفت کی کھکھلاتی ہنسی سلیمان کو پاگل کر گئی۔

وہ سب بھولے اس پر جھک گیا۔ عفت بمشکل اس کی گرفت سے نکلی۔

چہرہ اس کی شرارت سے سرخ ہو گیا تھا۔

۔

روشنی کا ماضی

احمد اور طلحہ دو بھائی تھے اللہ نے انھیں بھائی جیسی

نعمت سے محروم رکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے والد کی کافی زیادہ اراضی تھی جسے بیچ کر دونوں

بھائیوں نے ایک آٹھ منزلہ چوھدری پلازہ اور اس کے پیچھے آٹھ منزلہ فلیٹس بنائے۔

ان سب کی آمدنی اتنی تھی کہ انھیں کسی اور کام کی ضرورت نہیں رہی۔

بس اپنے آپ کو بزی رکھنے کے لیے اسی پلازے میں ایک ٹی ہاوس اور جنک فوڈ پوائنٹ بنالیا۔

احمد خود ٹی ہاوس دیکھتے اور طلحہ جنک فوڈ کی نگرانی کرتے۔

احمد کی شادی کے پانچویں سال ان کی بیوی ونیزہ خالق حقیقی سے جاملی۔

چار سالہ روشانے سارے گھر میں روتی ماں کو ڈھونڈتی پھرتی۔

ایسے میں طلحہ کی بیوی زمل اس کی دلجوئی میں لگی رہتی۔

خود اس کی گود میں چھ ماہ ٹوئنس ندا اور شزا تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی دونوں بچیوں کے ساتھ روشانے کو سمبھالنا وہ بھی

ایسی حالت میں جان جوکھم کا کام تھا۔ مگر وہ خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہی تھی۔

"احمد بھائی۔۔۔ونیزہ کو گزرے دو سال ہو گئے ہیں۔۔۔اب تو

ماشااللہ روشانے بھی چھ سال کی ہو گئی ہے۔۔۔اب آپ

دوسری شادی کر لیں۔۔۔کب تک یوں اکیلے رہیں گے۔۔۔۔۔"

زمل دوماہ کے ہادی کو گود میں لیے ان سے مخاطب تھی۔

پہلے بھی کئی بار کوشش کر چکی تھی مگر آحمد صاف انکار کر دیتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زمل۔۔۔تم روشانے کو سمبھالتی تھک گئی ہو۔۔۔"

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted on Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-707097

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہیں ایسا ہی لگا جب ہی پوچھ بیٹھے۔

"خدا کو مانے احمد بھائی۔۔۔ آپ نے کب مجھے روشانے کے معاملے میں تھکتے دیکھا۔"

زمل کو غصہ آگیا۔احمد کو ہنسی آگئی۔زمل اسے سگی بہن کی طرح عزیز تھی۔

"مذاق کر رہا تھا گڑیا"

جب کبھی اس پر پیار آتا تو اسے گڑیا بلاتا۔

"ایسا فضول مذاق آئیندہ نہیں کرنا آپ ورنہ میں نے سچ میں آپ سے ناراض ہو جانا ہے۔۔۔"

زمل نروٹھے پن میں بولی تو احمد ہنس دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڑیا۔۔سچ میں ونیزہ کے بعد دل ہی نہیں کرتا اس کی جگہ

کسی کو دینے کا۔۔۔میں اپنی لائف میں تم سب کے ساتھ بہت خوش ہوں۔۔۔"

وہ سچے دل سے بولے تو زمل نے سمجھانے کا ارادہ ترک کر

دیا کیوں کہ ہر دفعہ ایسے ہی احمد اسے خاموش کروادیتے تھے۔

آٹھ سال بعد

"سلیمان ان سے ملو۔۔۔یہ میری کزن ہیں فرح۔۔۔"

ثاقب آج آفس میں اس طرحدار حسینہ کے ساتھ آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس کا لباس اس کے جسمانی خوبصورتی چھپانے میں

ناکام تھا۔دوپٹہ سرے سے ندارد تھا۔مانی نے خاصی ناگواری سے اسے دیکھا۔

"آفس لانے کا مقصد۔۔۔"

بغیر کسی لگی لپٹی کے مانی نے ناگواری سے پوچھا۔

"یار فرح کو جاب کی اشد ضرورت تھی۔۔اصل میں پھوپھا

کو فالج ہو گیا ہے۔دو بیٹے ہیں مگر چھوٹے۔۔ابھی پڑھتے

ہیں۔۔۔اس لیے فرح جاب کی تلاش میں تھی تاکہ پھوپھا کے

علاج کے ساتھ گھر کا خرچ بھی چلتا رہے۔۔۔مجھ سے ذکر

کیا تو مجھے تمھارا خیال آیا۔۔۔اس لیے میں اسے آفس لے آیا۔۔۔۔"

لہجے میں بے چارگی سموئے وہ دلگرفتگی سے بتا رہا تھا۔

سلیمان کو افسوس ہوا سب سن کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مس حبیبہ کل ہی جاب چھوڑ کر گئی ہیں۔۔۔انھیں مس

حبیبہ کی جگہ پر اپائنٹ کر دیتا ہوں۔۔جوائنگ لیٹر میرے سیکٹری سے لے لینا۔۔۔"

سلیمان نے کہا تو دونوں نے معنی خیز نظروں سے ایک

دوسرے کو دیکھا۔اتنی جلدی کام ہو جائے گا اس کی امید

دونوں کو نہیں تھی۔

آفس سے باہر آتے ہی دونوں نے ہاتھ پہ ہاتھ مارا۔

اپنی جیت انھیں واضح نظر آ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے آفس سے جانے کے بعد مانی نے موبائل اٹھا کر عفت کا نمبر ملایا۔

"جی جناب کیسے یاد کیا اس وقت۔۔۔۔"

عفت کی شوخ آواز ابھری۔

۔"آپ بھولتی کب ہیں جو یاد کرنے کی ضرورت پڑے۔۔۔"

دل پھینک عاشقوں کی طرح لہکتی آواز میں مانی نے ڈائیلاگ مارا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفت کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا۔

"آپ آفس کام کرتے ہیں یا بیٹھ کر ڈیلاگ رٹتے ہیں۔۔جب

کال کرتے ہیں ایک نیا ڈیلاگ حاضر ہوتا ہے۔۔۔"

عفت ہنسی روک کر بولی۔

"جان من۔۔۔۔ آپ کی آواز سنتے ہی ڈائیلاگ خود بخود زبان سے پھسل جاتے ہیں۔۔۔۔"

مانی کی زبان فراٹے بھر رہی تھی۔

"سب باتیں چھوڑیں۔۔۔۔ یہ بتائیں فون کیوں کیا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفت نے سنجیدہ ہوتے ہوئے پوچھا ورنہ تو مانی سے کوئی

بعید نہی تھی کہ ایک گھنٹہ ادھر ادھر کی باتوں میں ضائع کر دیتا۔

"جانم۔۔۔شام میں تیار رہنا۔۔۔ایک پارٹی میں جانا ہے۔۔میرو

کو پہلے بتا دینا تا کہ وہ ہوم ورک ختم کر لے۔۔۔۔۔"

مانی کی عادت تھی وہ شاہ میر کو ہمیشہ ساتھ لے کر جاتا

اور اس کی وجہ سے واپس بھی جلدی آ جاتا۔ تا کہ اس کی نیند ڈسٹرب نہ ہو۔

"جو حکم جناب کہا۔۔۔کنیز تیار ہو جائے گی۔۔۔۔"

عفت بھی باز نہیں آئی۔

"کنیز کہ کر اپنی توھین نہیں کریں ملکہ عالیہ۔۔۔"

مانی نے اسے ڈپٹا تو عفت نے ہنستے ہوئے خدا حافظ کہا اور فون بند کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احمد نے لان کا جائیزہ لیا جہاں شام کی تقریب کی تیاری

عروج پر تھی۔ آج روشانے، شزا اور ندا کی برتھ ڈے پارٹی تھی۔

سوئے اتفاق کے شزا آور ندا کی تاریخ پیدائش وہی تھی جو

روشانے کہ تھی اس لیے ہمیشہ سب کی سالگرہ اکھٹی منائی جاتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشانے آٹھ سال اور ندا شزا پانچ سال کی ہو گیی تھیں۔

زمل دن میں چاروں بچوں کو نہلا دھلا کر سلا چکی تھی۔

چھٹی کے دن زمل کا کام بڑھ جاتا۔عام دنوں میں روشانے

اور ندا، شزا تینوں سکول چلے جاتے ورنہ تو گھر میں وہ

شور وغل مچا ہوتا کہ زمل کو لگتا وہ پاگل ہو جائے گی۔

باقی کی کثر تین سالہ ہادی پوری کر دیتا جس کو ہمیشہ وہ

ہی چیز چاہیئے ہوتی جس سے بہنیں کھیل رہی ہوتیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام میں زمل نے چاروں کو تیار کیا اور پھر خود تیار ہو کر

انتظامات کا جئیزہ لینے لگی۔احمد اور طلحہ پہلے ہی تیار ہو چکے تھے۔

گیٹ پر طلحہ اور زمل دونوں مہمانوں کو ریسیو کرنے پہنچ گئے۔احمد لان میں موجود تھے۔

"اسلام علیکم۔۔۔۔"

مانی طلحہ کے قریب آکر گلے لگا۔دونوں یونی کے وقت سے

بہترین دوست تھے۔ملنا ملانا بس تقریبات پر ہی ہوتا۔

"ماشااللہ شاہ میر بیٹا بھی آئے ہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طلحہ نے میر کا ماتھا چومتے کہا۔

"بھابھی ان کا تو چکر لگتا نہیں آپ ہی آجایا کریں۔۔۔"

زمل عفت سے مخاطب ہوئی۔

"تمھیں تو پتہ ہے میں ان کے بغیر کہیں آتی جاتی نہیں۔۔۔"

عفت نے مجبوری بتائی۔

"میرا بھی یہی حال ہے۔۔یہ بھی مصروف رہتے ہیں اور

چاروں بچوں کی وجہ سے میرا نکلنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل نے اپنا دکھڑا رویا۔

"میرو بیٹا آپ جاو بچوں کے پاس۔۔۔۔"

عفت نے شاہ میر کو بچوں کی طرف روانہ کیا۔

"یہ گڑیا مجھے دو۔۔۔۔"

فزا نے اچانک سے گڑیا روشانے کے ہاتھ سے کھینچی جس پر

اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔

قریب آتے شامیر نے یہ منظر دیکھا تو آگے بڑھ کر فرح سے

گڑیا لے کر روشانے کی طرف بڑھائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ نے گڑیا کیوں کھینچی۔۔۔"

میر زرا سا جھکتے بگڑے تیوروں سے گھورتی فزا سے مخاطب ہوا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے یہ گڑیا اچھی لگی ہے۔۔۔مجھے اس کے ساتھ کھیلنا ہے۔۔۔۔"

فزا غصے سے بولی۔

"آپ کو کھیلنا تھا۔؟۔

۔آپ آرام سے بھی مانگ سکتی تھی۔۔۔کھینچنا ضروری تو نہیں تھا۔۔۔"

میر کا لہجہ نرمی لیے ہوئے تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشانے میر پر آنکھیں ٹکائے گھور رہی تھی۔اسے زرا اچھا

نہیں لگ رہا تھا کہ وہ لڑکا اس بتمیز لڑکی سے اتنے پیار سے بات کر رہا تھا۔

اسی لمحے فزا نے آگے بڑھ کے روشانے کو زور سے دھکا دیا

جس کے نتیجے میں وہ لڑکھڑا کر گری۔

گھاس کی وجہ سے چوٹ لگنے سے تو محفوظ رہ گئی مگر

گرنے سے ہاتھوں میں موجود چوڑیاں ٹوٹ کر بازو میں لگ گئیں۔

زمل نے دور سے یہ منظر دیکھا اور دوڑتی ہوئی پاس آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر گھٹنوں کے بل بیٹھا روتی ہوئی روشانے کی ٹوٹی

چوڑیاں احتیاط سے اتار رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میرا بچہ۔۔کیسے گر گئی آپ۔۔۔۔"

اس کو پیار کرتے زمل نے محبت سے پوچھا۔

اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ روشانے کو اتنا ہی

پیار کرتی تھی جتنا ندا اور شزا سے۔

کچھ ہی دیر میں زمل اس کے بازو پر کریم لگا کر پٹی کر کے واپس لے آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر نے مسکراتے ہوئے گلابی گڑیا کو دیکھا جو اسے بہت اچھی لگی تھی۔

کیک کٹنے اور کھانا کھانے سے فارغ ہونے تک شاہ میر

روشانے کے ساتھ ہی رہانداور شزا بھی روشانے کے ساتھ ساتھ تھیں۔

"ماما۔۔۔روشانے کتنی کیوٹ ہے۔۔۔"

واپسی پر شاہ میر عفت سے بولا تو عفت ہنسی بے ساختہ تھی۔

"آپ کا بیٹا تو بہت فاسٹ جا رہا ہے۔۔۔"

عفت نے مانی کو چھیڑا جبکہ شاہ میر جھینپ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما آئیندہ میں آپ سے کوئی بات نہیں کروں گا۔۔۔۔"

بارہ سالہ شاہ میر روٹھا۔

"میری جان۔۔۔ماما مزاق کر رہی ہیں۔۔۔۔۔آپ کیوں سیریس ہوتے ہو۔"

مانی نے فوراٹوکا۔

"سوری بیٹا۔۔۔"

عفت کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہوا تو فورا میرو سے مخاطب ہوئیں۔

"آٹس اوکے ماما۔۔۔سوری نہیں بولیں۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ میر کو شرمندگی ہوئی کہ اس کی وجہ سے ماں کو سوری کرنا پڑا

"سر میں اندر آجاوں۔۔۔۔؟"

ہلکا سا دروازہ ناک کر کے فرح نے اندر آنے کی اجازت چاہی۔

"جی۔۔۔ آیئے۔۔۔۔۔"

مانی نے ایک نظر اسے دیکھا آج حلیہ معقول تھا۔

"سر۔۔ آپ سے ایک فیور چاہیئے۔۔۔۔ اگر آپ برا نہ مانے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لہجے کو عاجزانہ بنا کر وہ ڈرتے ڈرتے بولی۔

"فرمایئے۔۔۔"

مانی سر اٹھا کر سی سے پشت لگاتے بولا۔

"سر مجھے آج جلدی گھر پہنچنا ہے۔۔۔بابا کو ڈاکٹر کے پاس

لے کر جانا ہے۔۔۔۔بس کے انتظار میں بہت دیر ہو جاتی ہے۔۔۔

اگر۔۔۔اگر ثاقب آیا ہوتا تو مجھے پرو بلم نہ ہوتی۔۔۔"

چہرے پر رنجیدگی طاری کیے وہ دکھی لگ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو آفس وین چھوڑ دے گی۔۔۔۔میں ڈرائیور سے کہتا

ہوں آپ کو چھوڑ آئے گا۔۔۔۔"

مانی نے ریسیور اٹھاتے خشک لہجے میں جواب دیا۔

"سر آفس وین جا چکی ہے۔۔۔میں کام کر رہی تھی۔۔۔اس لیے دھیان نہیں رہا کسی کو کہنے کا۔۔۔میں رکشہ کر لیتی ہوں۔۔۔"

گھبراہٹ کا مظاہرہ کرتی فرح دل ہی دل میں تلملائی۔

مانی نے گھڑی پر ٹائم دیکھا جہاں شام کے پانچ بج رہے تھے۔

سردی کا موسم تھا۔باہر اندھیرا ہونے کو تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ چلیں میں چھوڑ دیتا ہوں آپ کو۔۔۔"

مانی کو یوں اسے ڈراپ کرنا سخت زہر لگ رہا تھا مگر اب

مجبوری تھی۔

چہرے پر سنجیدہ تاثرات لیے وہ بیگ اور موبائل اٹھا کر باہر نکلا۔

فرح ساتھ ہی تھی۔

کچھ قدم چلتے ہی فرح ڈگمگائی اور گرنے لگی مگر مانی کے

بروقت سمبھالنے پر اس کے بازو کا سہارا لیتی کھڑی ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

#زیست_کے_رنگ_محبت_کے_سنگ

#از قلم_ستارہ_ناز

#قسط_نمبر_4

"سوری سر مجھے چکر آ گیا تھا۔۔۔دراصل صبح سے کچھ

کھایا نہیں تھا اور لنچ ٹائم میں بھی وقت کام کی وجہ سے

وقت نہیں ملا کچھ کھانے کا۔۔"

فرح نقاہت زدہ آواز میں بولی۔

مانی کا موڈ خراب ہونے لگا مفت کی اس بیگار سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی میں بیٹھنے تک فرح آہستہ روی سے چلتی پیچھے پیچھے تھی

راستے میں سوائے گھر کا پتہ پوچھنے کے اس نے کوئی فالتو بات نہیں کی۔

اسے ڈراپ کر کے وہ آگے بڑھ گیا۔

"میں بھی دیکھتی ہوں کتنے دن اکڑتے ہو۔۔۔"

فرح نے نخوت سے سر جھٹکا اسی وقت قریب میں بائیک رکی۔

"گڈ۔۔۔کیا کام کیا ہے ایسی زبردست تصویریں آئیں ہیں کہ پوچھو مت۔۔۔"

ثاقب بائیک سے اترتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دکھاوزرا۔۔۔"

فرح بے تابی سے قریب ہوئی۔

ثاقب نے موبائل آن کر کے گیلری اوپن کی اور تصویریں اس

کے سامنے کی جس میں فرح اس کے بازو تھامے نہایت قریب تھی۔

اور ایک میں اس کی بانہوں میں تھی اور سلیمان اس پر جھکا ہوا تھا۔

"پرفیکٹ۔۔۔"

فوراان کے پرنٹس نکلواوٴ یہ نہ ہو ڈیلیٹ ہو جائیں اور ہمارا پلین خراب ہو جائے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرح کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا۔

کچھ دیر میں دونوں گھر میں بیٹھے تھے۔

قریب ہی فرح کے معزور والد اور بیمار ماں موجود تھیں۔۔

فرح ان کی اکلوتی اولاد تھی اور ثاقب فرح کے والد کا یتیم

بھانجا جس کو انھوں نے بچپن سے پالا تھا۔

"احمد بھائی۔۔۔مجھے لگتا ہے کہ روشانے کا سکول چینج کرنا پڑے گا۔۔۔"

زمل رات میں سب کے لیے چائے لائی اور بیٹھتے ہی بات شروع کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں گڑیا۔۔۔کوئی مسئلہ ہے کیا۔۔۔"؟

احمد پریشان ہوا۔

"مسئلہ سارا پڑھائی کا ہے۔۔۔ٹیچر زنہ کلاس ورک ٹھیک

سے چیک کرتی ہیں اور نہ بچوں پر توجہ دیتی ہیں۔۔۔ آج

بھی ایک بچی نے روشانے کو مارا۔۔۔ ٹیچر نے اسے سمجھانے

کے بجائے روشانے کو سزا دے دی کہ یہ لڑائی کرتی ہے۔۔۔ آپ

تو جانتے ہیں روشانے لڑائی تو دور کی بات اونچی آواز میں

بات نہیں کرتی۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل سچ میں کافی پریشان تھی۔

"پھر کون سا سکول بہتر رہے گا۔۔۔۔"؟

طلحہ نے گفتگو میں حصہ لیا۔

"میرا خیال ہے ای پی ایس ٹھیک ہے۔۔۔فیس زیادہ ہے مگر پڑھائی بیسٹ ہے۔۔۔"

زمل نے تجویز دی۔

"نہیں یہ مناسب نہیں۔۔۔۔باقی تینوں بچے بھی ہیں۔۔۔سب

کی ایجوکیشن ایک جیسی ہو گی۔۔۔کوئی اور سکول اگر نظر میں ہے تو بتاو۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احمد نے صاف انکار کیا۔اس کے لیے چاروں بچے ایک جیسے تھے۔

زمل نے دو تین اچھے سکولوں کے نام لیے اور پھر ایک سکول

پر متفق ہو کر شکر ادا کیا۔ندا اور شزا قریب ہی پرائیویٹ

سکول میں پریپ میں تھیں۔

ون کلاس سے ان کو بھی دوسرے سکول داخل کروانا تھا

کیونکہ یہ سکول صرف مونٹیسوری تھا۔

"کیا بات ہے۔۔۔ آج کچھ پریشان ہیں۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

عفت نے سلیمان کو یوں گم سم دیکھا تو حیران ہوتی قریب

بیٹھ کر پوچھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں بس کچھ کنٹریکٹ کا مسئلہ ہے۔۔۔"

مانی ہلکا سا تلخ ہوا۔

"آپ فریش ہو کر کپڑے چینج کر لیں۔۔۔میں چائے لاتی ہوں۔۔۔۔"

آہستگی سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے متوجہ کیا

جو گہری سوچ میں چلا گیا تھا۔

عفت کے ہلانے پر چونکا اور منہ پر ہاتھ پھیرتا کھڑا ہو گیا

جیسے چہرے پر چھائی بے چینی اتارنا چاہ رہا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفت اسے دیکھ کر خود بھی پریشان ہو گئی تھی۔ آج تک

سلیمان کو کبھی بھی اتنا پریشان نہیں دیکھا تھا۔

"بیٹا پیپر کی تیاری کر لی۔۔۔"

عفت نے میر کے کمرے میں جھانکا۔ آج کل اس کے بی بی

اے تھرڈ سیمیسٹر کے ایگزام سٹارٹ تھے۔

اپنی ذہانت کی وجہ سے کبھی بھی ٹیوشن کی ضرورت نہیں رہی تھی۔

"جی ماما۔۔۔ تقریبا مکمل ہو گئی ہے۔۔۔بس آخری بار ریوائز کر رہا ہوں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر نے بک سے سر اٹھا کر جواب دیا۔

"ماما آر یو اوکے۔۔۔پریشان کیوں لگ رہی ہیں۔۔۔۔"

میر نے ایک لمحے میں اس کی پریشانی بھانپ لی تھی۔

"بیٹا پریشان نہیں ہوں۔۔۔زرا سا سر میں درد ہے۔ آپ پڑھو

میں آپ کے لیے دودھ لاتی ہوں۔۔۔"

اسے ٹال کر وہ کچن کی طرف بڑھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ان پیپرز پر اس کے سائن ضروری ہیں۔۔۔ورنہ اتنی سالوں

کی محنت کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔"

ثاقب کاغزات فرح کے ہاتھ میں دیتے ہوئے بولا۔

"تم فکر نہیں کرو۔۔۔۔دیکھنا کیسے اس سے سائن کرواتی ہوں۔۔۔"

فرح کے لہجے میں غرور تھا۔

"میری بلی۔۔۔۔مجھے تم سے پوری امید ہے۔۔"

اسے بانہوں کے گھیرے میں لیے لوفرانہ سٹائل سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ عرصہ پہلے ہی فرح سے نکاح کیا تھا۔

اگلے دن آفس میں ایک موٹی فائل اٹھائے وہ اجازت لے کر

سلیمان کے آفس میں داخل ہوئی۔

"سر ان پیپرز پر آپ کے سائن چاہئیے۔۔۔"

فائل ٹیبل پر رکھ کر کھولتے ہوئے بولی۔

مانی نے ایک نظر پیپرز پر ڈالی۔۔

سر یہ سٹاک کی رپورٹس اور مال کی ڈیٹیل کے پیپرز ہیں

جو آپ نے کل منگوائے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی چیئر کے قریب آ کر اس کے کندھے کے قریب جھکتے

فائل کے پیج آگے کرتے ہوئے بولی۔

"آپ اپنی جگہ پر جائیں اور آئیندہ یہ حرکت نہیں ہونی چاہیے۔۔۔"

درشتگی سے ٹوکتا مانی صحفے پلٹ کر سائن کرتا گیا اور

فرح کا دل کیا خوشی سے پاگل ہو جائے۔

ثاقب کے دیئے گئیے پیپرز آرام سے سائن ہو چکے تھے۔۔

فائل لیتی وہ فورا باہر نکلی اور ثاقب کو کال کی جو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیکٹری مال دیکھنے گیا تھا۔

"مبارک ہو۔۔۔سائن ہو گئے۔۔۔."

کال اٹینڈ ہوتے ہی بغیر سلام دعا کے بولی۔

"کیا۔۔۔مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔"

ثاقب بے یقین تھا۔۔

پیپرز سلیمان کی دونوں فیکٹریوں کی ٹرانسفر کے تھے جو

ثاقب نے دھوکے سے اپنے نام ٹرانسفر کرالی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تو صرف سلیمان کے دبئی جانے کا ویٹ کرنا تھا۔ آخری پلین اسی دن پورا ہونا تھا۔

"روشانے بیٹا حجاب ٹھیک سے لو۔۔۔سر کے بال نظر آرہے ہیں۔۔۔"

زمل نے اٹھاراسالہ روشانے کوٹوکا جو سپارہ پڑھنے کی

تیاری کر رہی تھیں۔

۔زمل نے اسے نماز اور قرآن پڑھنے کی عادت نو سال کی عمر

سے ڈالی تھی جو اب پختہ ہو چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے نماز کے لیے کھڑے ہوتے دیکھ کر باقی تینوں بھی اپنا اپنا جائے نماز لیے کھڑے ہو جاتے۔

زمل تینوں بچیوں کی تربیت اسلامی اصولوں پر کر رہی تھی۔

"سوری ماما۔۔۔ابھی ٹھیک کرتی ہوں۔۔۔"

"سپارہ پڑھ کر اپنے پاپا کے کپڑے استری کر دینا شام کو

کسی دعوت پے جانا ہے دونوں بھائیوں نے"

زمل نے اسے تاکید کی۔خود وہ طلحہ کے کپڑے استری کر چکی تھی۔

رات کے بارہ بج رہے تھے۔۔زمل پریشانی سے لاونج میں ٹہل

رہی تھی۔کافی دیر سے احمد اور طلحہ کا نمبر ڈائل کر رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھی مگر نے سود۔ہر بار ایک ہی تکرار تھی کہ آپ کا مطلوبہ نمبر بند ہے۔

"ماما۔۔۔آپ سوئی نہیں۔۔۔۔"

انہیں یوں دیکھ کر روشانے نے اچنبھے سے پوچھا۔

"گڑیا تمھارے پاپا اور چھوٹے پاپا ابھی تک نہیں آئے۔۔۔فون

بھی بند جا رہا ہے ان کا۔۔۔"

زمل بے چینی سے بولی۔دل کی دھڑکن خلاف معمول تیز تھی۔

"اتنی دیر تو کبھی نہیں کی انھوں نے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشانے بھی پریشان ہو گئی۔

مزید کچھ دیر گزرنے کے بعد لاونج میں موجود لینڈ لائن کی گھنٹی بجی۔

"اسلام علیکم"۔

وعلیکم اسلام۔۔۔کون؟

زمل نے سلام کا جواب دی کر پوچھا دل نہ جانے کیوں

سوکھے پتے کی طرح کانپ رہا تھا۔

"احمد اور طلحہ صاحب کا گھر یہی ہے۔۔۔"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مقابل نے پوچھا۔

"جی۔۔۔"

زمل یہی کہ سکی زبان نہ جانے کیوں تالو سے جا لگی تھی۔

"مجھے بہت افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے آپ کے فیملی ممبرز

کی ڈیتھ ہو گئی ہے روڈ ایکسیڈنٹ میں۔۔۔ آپ لوگ گورنمنٹ ہاسپٹل آ کر میتیں لے جائیں۔۔۔"

وہ بول رہا تھا اور زمل گم سم سن رہی تھی

"ماما کیا ہوا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی انہونی کے ڈر سے روشانے تیزی سے قریب آئی۔

اس کے بلانے کی دیر تھی زمل لہراتی ہوئی زمین بوس ہو گئی۔

"ماما۔۔۔ماما کیا ہوا۔۔۔۔؟

گھبرائی ہوئی روشانے اسے ہلاتے زارو قطار رونے لگی۔

رات کے اس پہر اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔

جلدی سے ذہن دوڑایا تو اماں زرینہ یاد آئیں جن کا گھر

پرانے محلے میں تھا مگر ان کا رابطہ زمل سے برقرار تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیزی سے زمل کا موبائل لا کر کال لسٹ سے نمبر ڈھونڈا اور

کال ملا کر انتظار کرنے لگی۔

تیسری بار نمبر ملانے پر کال اٹینڈ ہو گئی۔

"ہیلو۔۔۔اماں زرینہ۔۔۔ہیلو۔۔۔۔"

روتے ہوئے اس کے منہ سے الفاظ نہیں نکل رہے تھے۔

"بیٹا۔۔۔میں جاوید بات کر رہا ہوں۔۔۔۔"

اس زرینہ کے میاں نے آگے سے جواب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیز۔۔۔آپ اماں کو لے کر آجائیں۔۔۔ماما کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔پاپا بھی گھر نہیں۔۔۔۔"

ہچکیوں میں بمشکل اس نے بات مکمل کی۔

جاوید فوراپاس سوئی زرینہ کو جگانے لگے اور پھر ایک

گھنٹے بعد وہ ان کے پاس تھے۔

"زمل بیٹا۔۔۔اٹھو۔۔۔۔"

منہ پر پانی کے چھینٹے مار کر اسے ہوش میں لانے کی کوشش کی۔

کچھ دیر میں آنکھوں کو میچتی کراہ کر سر جھٹکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما۔۔۔ماما کیا ہو گیا تھا آپ کو۔۔۔"

ہوش میں آتا دیکھ کر روشانے کمر میں ہاتھ ڈال کر اٹھانے لگی۔۔

"طلحہ۔۔احمد بھائی۔۔۔اماں۔۔۔۔اماں ہم لٹ گئے۔۔۔۔اماں میرا سہاگ اجڑ گیا۔۔۔۔"

دونوں ہاتھ سر پر مارتی پاگل ہونے کو تھی۔اماں زرینہ نے

دہل کر سینے پر ہاتھ رکھا۔

"زمل بیٹا۔۔۔کیا ہو گیا ہے۔۔۔باؤلی ہو گئی ہو۔۔۔کیا اول فول بکے جا رہی ہو۔۔۔"

انھوں نے اسے جھنجھوڑا۔جاوید بابا اس کی حالت سے پریشان ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اماں۔۔۔فون آیا۔۔۔۔فون آیا تھا۔۔۔۔ہمیں اکیلا چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔۔"

اونچی آواز میں بین کرتی بے قابو ہو رہی تھی۔

"زمل۔۔۔بیٹا کچھ بتائے گی تو پتا چلے گا۔۔۔تیری باتیں

ہمارے سر سے گزر رہی ہیں۔۔۔"

اماں زرینہ اور جاوید بابا جیسے سمجھ کر بھی سمجھنا ہیں چاہ رہے تھے۔

روشانے روتی ہوئی بھاگی اور گلاس بھر کر پانی لے آئی۔

دو گھونٹ بھرنے کے بعد زرا حواس ٹھکانے پر آئے تو زمل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں زرینہ کے گلے جا لگی اور روتے ہوئے انہیں سب بتاتی چلی گئی۔

روشانے پر تو جیسے بجلی گری تھی رونے کی آواز سے کچی

نیند سے جاگی ندا اور شزا گھبرا کر ماں کے پاس آئیں۔

دونوں نائنتھ کلاس کی سٹوڈنٹ تھیں۔

"ماما۔۔۔کیا ہوا پاپا کو۔۔۔؟

ندا روہانسی ہوتی پوچھنے لگی۔

"گڑیا۔۔۔پاپا چلے گئے۔۔۔چھوٹے پاپا بھی چلے گئے۔۔۔۔ہمیں اکیلا چھڑ کے چلے گئے سب۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشانے ندا اور شزا کو خود میں بھینچیں اونچی آواز میں رونے لگی۔

جاوید بابا نے اسی وقت اپنے بیٹے کو کال کر کے ہاسپٹل سے میتیں لانے کا کہا۔۔

نزدیکی کوئی رشتہ دار تو کوئی نہیں تھا۔

زمل اکلوتی تھی۔اور طلحہ احمد بھی بزدو ہی بھئی تھے۔

البتہ زمل کے چچا تایا اور خالہ ماموں کی فیملیز تھیں۔

احمد کی تو صرف تایا کی فیملی تھی وہ بھی لندن میں سیٹل تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فجر کے وقت جب میتیں گھر پہنچی تو کہرام مچ گیا۔

زمل پاگل ہو رہی تھی۔دونوں عزیز رشتے ایک ہی دن دنیا سے چلے گئے۔

"آپ کتنے۔۔دن رکیں گے وہاں۔۔۔۔"

عفت مانی کی پیکنگ کر رہی تھی۔

دبئی کی میٹینگ کینسل ہو گئی تھی اب ہالینڈ کی کمپنی سے ڈیل ہو رہی تھی۔

"ایک ہفتہ تو لگ ہی جائے گا۔۔۔"

فائل کے پیپرز سیٹ کرتے سلیمان نے سر اٹھا کر جواب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں کیا بات ہے میرا دل بہت پریشان ہے اس بار۔۔۔"

عفت آزردہ تھی۔احمد اور طلحہ کی اکھٹی موت کی خبر نے انھیں بھی خاصا دھچکا دیا تھا۔

شاہ میر تو یونی ٹرپ کے ساتھ شمالی علاقہ جات کی طرف

گیا ہوا تھا آج رات میں اس کی واپسی تھی

"جانم کیوں پریشان ہوتی ہو۔۔۔ ہنسی خوشی رخصت کرو۔۔۔

صبح میں تمھارا اچھا موڈ دیکھو۔۔۔ روتی بسورتی عفی سے

مجھے شدید چڑ ہے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فائل سائیڈ میں رکھ کر وہ عفت کے قریب آیا اور بازو کا حصار بنایا۔

عفت نے اپنا سر اس کے کندھے پر رکھ دیا۔

"آپ۔۔ جلدی واپس آنے کی کوشش کریئے گا۔۔۔ مجھ سے آپ کے بغیر دن نہیں کٹتے۔۔۔"

عفت افسردہ ہو رہی تھی۔دل یہ سوچ کر پریشان تھا کہ

ایک ہفتہ کیسے گزارے گی سلیمان کے بغیر۔

"کام ہو گیا۔۔دبئی کی نسبت ہالینڈ زیادہ آسانی ہوئی ہے۔

ہالینڈ ائیر پورٹ پر جبار کام کرتا ہے بس اس سے سارے

معاملات طے کر لیے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ثاقب فرح کے ساتھ بیٹھا اسے اپنی کارگردگی سے آگاہ کر رہا تھا۔

"تمھیں یقین ہے وہ کام پورا کرے گا۔۔۔"

فرح کو شبہ تھا کہ کہیں کوئی گڑبڑ نہ کر دے۔

"میری جان۔۔۔ثاقب ٹھنڈا کھانے کا عادی ہے ایسے ہی تو

اتنے سال انتظار نہیں کیا میں نے اس دولت کو پانے کے لیے۔۔۔۔"

ثاقب کی مکروہ مسکراہٹ خاصی گہری تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تو فرح کو یقین ہو گیا کہ ثاقب نے مضبوط پلینگ کی ہو

گی تب ہی اتنا مطمئن اور خوش تھا۔

"جان۔۔۔اب اس خوشی میں انعام تو بنتا ہے۔۔۔کیا خیال ہے۔۔۔؟"

اس کے معنی خیز لہجے پر فرح سرخ ہوئی۔

"جب تک خوش خبری نہیں ملتی۔۔۔تب تک کے لیے چھٹی۔۔۔"

مسکراتے ہوئے اس کے ارادوں پر پانی پھیر کر کھڑی ہو گئی۔

"میں چائے بنانے جا رہی ہوں۔۔۔"

کچن کی طرف جاتے ہوئے بتایا۔

امی ابو کا ایک سال پہلے ہی انتقال ہو تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کی ڈیتھ کے بعد فرح اور ثاقب اکیلے رہ گئے تھے۔

کچھ عرصہ پہلے اللہ نے خوشی دی مگر چوتھے ماہ میں ہی

اندرونی پیچیدگی کے باعث یہ خوشی چھن گئی اور اس کے

باوجود دونوں کی آنکھیں نہیں کھلی۔۔ورنہ تو اسے اپنی

سزا سمجھ کر برے کاموں سے توبہ کر سکتے تھے۔ مگر ابھی

اللہ نے ان کی رسی دراز رکھی تھی۔

اللہ انسان کو سمجھلنے کے کئی مواقع دیتا ہے مگر نادان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انسان اپنے آپ کو عقل قل سمجھتے ہوئے سب کچھ پس

پشت ڈال دیتا ہے اور ابھی زندگی پڑی ہے کا نعرہ لگاتا آگے نکلتا جاتا ہے

عفت شاہ میر کے ساتھ سلیمان کو سی آف کرنے ائیر پورٹ آئی تھی۔

سلیمان کا دل خود بھی برا ہو رہا تھا۔کافی لمبے عرصے کے

بعد وہ اتنے زیادہ دنوں کے لیے ان سے دور ہو رہا تھا اس لیے اداسی فطری تھی۔

"پلیز پہنچتے ساتھ۔۔۔فون کریئے گا۔۔۔اور اپنی میڈیسن

وقت پر لینی ہیں یہ نا ہو کام کے چکر میں دوائی بھول جائیں۔۔۔"

عفت رات سے کوئی سو مرتبہ یہ سب الفاظ دہرا چکی تھی۔

"پاپا۔۔۔پلیز اپنا اچھے طریقے سے خیال رکھیئے گا۔۔۔ماما

کی فکر بلکل نہیں کرنی میں ان کی کیئر کے لیے کافی ہوں۔۔۔"

سلیمان کے گلے لگے شاہ میر بھیگے لہجے میں بولا۔

فلائیٹ کے ٹیک آف کرنے تک دونوں ماں بیٹا وہیں کھڑے رہے۔

احساسات عجیب ہو رہے تھے جن کو عفت کوئی نام نہیں دے سکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر آتے ہی شاہ میر نے عفت کو نیند کی ٹیبلٹ دی تاکہ

سکون سے سو سکے۔۔جانتا تھا کہ پاپا کے جانے کی ٹینشن

میں ساری رات نیند نہیں آئی ہو گی۔

"خالہ آپ نے بتایا نہیں آنے کا ورنہ میں کچھ پکوا لیتی آپ کے لیے۔۔۔"

زمل نے اپنی خالہ کو یوں اچانک آنا حیران کر گیا۔

کتنے سال ہو گئے تھے کبھی ان کے گھر سے کوئی فون یا

کسی بندے نے چکر نہیں لگایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احمد اور طلحہ کو گزرے دو ماہ ہو گئے تھے۔ جیسے تیسے

کر کے زمل نے زرینہ اماں کے ساتھ ملکر بچوں کو سمبھال لیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

اماں زرینہ اور جاوید بابا کے چار بیٹے تھے اور چاروں اپنے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

اپنے گھروں میں رہتے تھے۔

ماں باپ فالتو شے کی طرح ایک کمرے میں پڑے رہتے۔

زمل نے انھیں مجبور کیا کہ وہ یہاں آکر رہیں۔

بچیاں انہیں عزت و تکریم دیتی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں زرینہ کافی عرصے سے ایک گھر میں کھانا پکانے کا کام

کر رہی تھیں جو زمل کے منع کرنے کے باوجود جاری رکھے ہوئے تھیں۔

چونکہ ان کی شادی چودہ سال کی عمر میں کر دی گئی

تھی اس لحاظ سے ابھی باون سال کی تھیں۔

صحت بھی اچھی تھی۔جاوید بابا ایک سرکاری سکول میں

ماسٹر تھے۔اب ریٹائیر ہو چکے تھے۔

پینشن سے ملنے والی رقم بیٹے اپنی ضروریات کارونارو کر لے چکے تھے۔

شوگر اور دمے کے مرض نے کسی اور کام جو گا نہیں چھوڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لیے اماں زرینہ کا کام کرنا ان کی مجبوری بن گیا تھا۔

زمل کی یہ خالہ خاصی چالاک اور مطلبی تھیں اس کیے

زمل کو ان کا آنا کھٹک رہا تھا۔ساتھ میں پینتیس سالہ

آصف بھی تھا جس کی بیوی کچھ عرصہ پہلے ہی اس دنیا سے گئی تھی۔

"آپا جو بھی پکا ہو گا ہم کھا لیں گے۔۔۔ ہماری فکر کرنے کی

ضرورت نہیں۔۔۔ یہ تو امی کو آپ کی فکر ہو رہی تھی۔۔ آپ ا

کیلی عورت زات کس طرح جوان بچیوں کے ساتھ اکیلے رہ

سکیں گی۔۔۔ ابس اسی لیے امی مجھے لے کر یہاں آ گئیں۔۔۔"

آصف نے بڑی لگاوٹ کا مظاہرہ کیا تھا۔۔۔ زمل مضطرب ہو

گئی۔ مگر دل ہی دل میں خود کو سمبھالتی انہیں ٹالنے کے طریقوں پر غور کرنے لگی۔

"بچیاں نظر نہیں آرہیں۔۔"

گھر میں چھائی خاموشی دیکھ کر خالہ رقیہ نے عینک کے

پیچھے سے گھورتے ہوئے پوچھا۔

"بچیاں کالج گئی ہیں۔۔۔بس آنے والی ہوں گی۔۔۔۔آپ اندر چل

کر آرام کریں۔۔۔میں روٹیاں بنالوں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صوفے سے اٹھتے ہوئے زمل نے کہا۔

"کھانے سے پہلے کیسا آرام۔۔۔۔کھانا کھا کر قیلولہ کرو گی۔۔۔"

صوفے پر ٹانگیں لمبی کیے وہیں لیٹتے ہوئے خالی رقیہ زمل

کا موڈ خراب کر گئیں۔وہ انہیں وہاں سے اٹھانا چاہ رہی

تھی مگر خالہ بھی اپنے نام کی ایک تھیں۔

کچھ ہی دیر میں روشانے کے ہمراہ اور شزا ہادی کا ہاتھ

تھامے اندر داخل ہوئیں۔لاونج میں اجنبی چہرے دیکھ کر ٹھٹھک گئیں۔

"ارے۔۔۔میرے بچے آ گئے۔۔۔۔آو بھی میں تم لوگوں کی نانی ہوں۔۔۔۔۔"

ان کو یوں ایستادہ دیکھ کر خالہ رقیہ نے پچکارا۔

وہ سب جھجھکتے ہوئے آگے آئیں اور باری باری ملیں۔

"اس سے بھی ملو۔۔۔یہ ماموں ہے تم لوگوں کا۔۔۔"

آصف کی طرف اشارہ کر کے کہا تو تینوں نے وہیں کھڑے سلام کیا۔

زمل نے سختی سے منع کیا تھا کسی بھی میل کے پاس

جانے ان سے ہاتھ ملانے اور باتیں کرنے سے خواہ وہ رشتہ

دار ہی کیوں نہ ہو۔یہ ہی وجہ تھی کہ وہ تینوں کافی فاصلہ رکھ کر سلام دعا کرتیں۔

آصف کی نظریں روشانے کا ایکسرا کرنے میں مصروف تھیں

جواب تک نقاب میں تھی۔ندا اور شزا بھی نقاب میں

تھیں۔روشانے ان تینوں کو لیے کچن میں آئی۔

"گڑیا آپ ان کو لے کر اندر جاو اور کمرے سے کسی نے باہر

نہیں نکلنا۔۔۔کھانا میں وہی لاتی ہوں۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشانے کو مخاطب کر کے اس نے سمجھایا اور انھیں اندر بھیجا۔

ٹیبل پر کھانا لگا کر خالہ اور آصف کو بلایا۔

بچیوں نے کھانا نہیں کھانا

"بچیوں نے کھانا نہیں کھانا۔۔۔۔"۔

ٹیبل خالی دیکھ کر ان سے رہا نہیں گیا۔

"وہ لیٹ کھانا کھاتی ہیں آپ لوگ لیں۔۔۔۔"

ان کے آگے سالن رکھتے ہوئے بولی۔

"آپا ہم بھی ان کے ساتھ ہی کھا لیتے۔۔۔۔اب وہ اکیلے کھائے گی۔۔۔"

آصف یوں بولا جیسے بہت فکر ہو ان سب کی۔

"ان کو عادت ہے تم کھانا کھاو ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔"

زمل نے رکھائی سے کہا۔ماتھے پر پڑنے والے بل واضح تھے۔

ان کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد برتن سمیٹے اور چائے کا

پانی چڑھایا اسی اثنا میں اماں زرینہ کچن میں آئیں۔

"زمل بیٹا۔۔۔یہ لوگ کب آئے۔۔۔؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے لہجے میں تشویش تھی۔

"صبح آپ کے جانے لے تھوڑی دیر بعد آئے تھے۔۔۔اماں آپ

پلیز زرا چائے کے پاس کھڑی ہوں میں بچوں کو کھانا دے آو۔۔۔"

برتن ٹرے میں لگاتے زمل جلدی سے بولی۔اماں زرینہ سمجھ

آگئی تھی کہ بچے ابھی تک بھوکے کیوں ہیں۔

زمل کھانا اٹھائے روشانے کے کمرے میں آئی۔پاوں سے

دورازے پر دستک دی تو روشانے نے دروازہ کھولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوری بیٹا۔۔۔آپ لوگ کھانا کھاو۔۔۔میں بعد میں برتن لے

جاو گئ۔اور بیٹا تینوں کمرے سے نہیں نکلے گئ تک میں نہیں کہتی۔"

زمل نے سمجھایا۔

"ماما ہم کب تک ایسے رہے گے۔۔۔ ہم تینوں اپنی حفاظت کر سکتی ہیں۔۔۔"

روشا نے خفا ہوئی۔

"بیٹا۔۔۔ میں جانتی ہوں۔۔۔ یہاں پر رشتہ داری کا معاملہ

ہے۔۔ اگر کوئی اونچ نیچ ہو گئی تو یہ رشتہ دار ہمارا جینا

حرام کر دیں گے۔۔۔ میں اکیلی عورت آپ کی ڈھال ہوں۔۔۔ اس

لیے بجائے لڑائی جھگڑے کے اگر اپنی عقل سے ہم حالات کو

سمبھال سکتے ہیں تو کیا ضرورت پڑی ہے خود کو خطرے میں ڈالنے کی۔"

زمل نے نرمی سے اپنی بات سمجھائی۔

"ماما۔۔کیا یہ انکل زیادہ خطرناک ہیں۔۔۔"ندا کی سہمی آواز ابھری۔

"میرا بیٹا۔۔۔ہر وہ مرد عورت کے لیے ایک وقت میں خطرناک

بن جاتا ہے جو اس کا محرم نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔اور محرم صرف

آپ کا والد، بھائی، چچا، تایا اور ماموں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔مرد جب

عورت کو تنہا اور بے بس دیکھتا ہے تو بھوکے گدھ کی طرح

اس پر جھپٹنے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔۔اللہ نے عورت کی

سیکس سینز بہت تیز رکھی ہے۔۔۔۔۔۔مرد اسے کس نظر سے

دیکھ رہا ہے ایک لمحے میں جان جاتی ہے۔"

زمل کا دھیما لہجہ اور پر اثر انداز تینوں کو ہر بات بخوبی

سمجھ آ رہی تھی۔

"ماما۔۔۔جب پتہ چل جائے تو پھر کیا کرنا چاہیئے۔۔۔؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شزا نے سوال کیا تو زمل نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"کبھی بھی مرد کے لیے چیلنج نہیں بننا چاہیئے۔اب آپ سوچ

رہی ہو گئ کہ چیلنج کیسا۔بیٹا جب کوئی مرد غلط ارادے

سے آپ کی طرف بڑھتا ہے تو آپ کو سب سے پہلے اپنے

دفع کا سوچنا چاہیئے جس سے آپ آرام سے بغیر کسی

نقصان کے اس سے بچ سکیں۔

یوں سمجھ لیں کہ ایک انسان بار بار آپ کو تنگ کر رہا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غلط ارادے سے۔۔۔ آپ نے اس کے ساتھ گالم گلوچ نہیں کرنی

یہ بات اس کو مزید اکسائے گی۔۔ نرمی بھی نہیں دکھانی۔

نرمی اسے مزید شیر کرے گی۔۔ آپ نے اپنے ارد گرد کا جائیزہ

لینا ہے۔۔مثال کے طور پر یہ کمرہ ہے اور آپ اس کمرے میں

اکیلی ہیں۔۔۔اور کوئی غلط ارادے سے آپ کے کمرے میں آتا

ہے۔۔۔ آپ بلیک بیلٹ ہو آرام سے اور بغیر ڈرے آپ اپنا دفاع

کرے گی۔۔۔کیونکہ اگر آپ ڈر گئیں تو وہ ڈر آپ کے ارادے

کو کمزور کرے گا۔۔۔۔ندا بیٹا آپ جلدی ڈر جاتی ہیں۔۔۔۔ڈر آپ

کہ ہمت چھین لیتا ہے۔۔۔۔۔چیخ بھی آپ کا ہتھیار ہے۔آپ

کا چیخنا چلانا ارد گرد والوں کو آپ کے خطرے میں ہونے کا

احساس دلائے گا۔۔۔روشانے بیٹا آپ کو بھی سب سمجھ

آیا۔۔۔ چلیں ابھی کے لیے اتنا ہی کافی ہے آپ اپنا کمرہ بند

لاک کر لیں۔۔۔۔"

زمل نے سب کو دیکھا۔ تینوں نے اثبات میں سر ہلایا۔

زمل مطمئن ہوتی اٹھی اور برتن سمیٹ کر ہادی پر ایک نظر

ڈالی جو کھانا کھاتے ہی سو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شاہ میر بیٹا۔۔۔ آپ کے پاپا نے ابھی تک کال نہیں کی۔۔۔ ان

کو پہنچے دو گھنٹے سے زیادہ ہو گئے ہیں۔۔۔۔."

عفت کی پریشان آواز سن کر شاہ میر آٹھ کر ان کے قریب

آیا۔

عفت کچھ دیر پہلے ہی جاگی تھیں۔

ماما میں نے کال کی تھی ان کا موبائل آف ہے۔انکوائری سے

پتہ کیا ہے فلائیٹ خیریت سے لینڈ کی ہے۔۔۔ہو سکتا ہے

کوئی سم کا ایشو ہو آپ پریشان نہیں ہوں۔۔۔۔شاہ میر نے

انہیں دلاسا دیا اور قریب رکھے جگ سے پانی ڈال کر ان کی طرف بڑھایا۔

عفت نے ایک ہی سانس میں گلاس خالی کر دیا۔

۔دل کو پتنگے لگے تھے جب تک سلیمان کی خیریت کی

اطلاع نہیں مل جاتی اس نے یوں ہی بے چین رہنا تھا۔

"مبارک ہو ہمارا پلین کامیاب رہا۔۔۔۔"

ثاقب اسے گود میں لیے گھماتا ہوا خوشی سے بولا۔

"واٹ۔۔۔۔ تمھارا مطلب ہے آج سے ہم کروڑوں کے مالک ہیں۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرح خوشی سے چیخیں۔

"ہاں میری جان۔۔۔۔ اب سب کچھ ہمارا۔۔۔ کوئی بھی ہم سے کچھ نہیں چھین سکتا۔۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ثاقب کے بلند قہقہے اس کی اندرونی خوشی کا پتہ دے رہے تھی۔

دوست کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے پر اسے کوئی

شرمندگی نہیں تھی۔

"اب بس صبح ہی سلیمان کے گھر جاو گا اپنا باقی کام کرنے۔۔۔"

اس نے فرح کے گرد اپنا حصار سخت کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شاہ میر۔۔۔بیٹا کچھ کرو میرا دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔۔"۔

صبح سے عفت کا رو رو کر برا حال تھا سلیمان کو ہالینڈ

Posted on Kitab Nagri

پہنچے دس گھنٹے ہو گئے تھے اور اس کی کوئی خیر خبر

نہیں تھی۔شاہ میر خود بھی بہت پریشان تھا۔

"بھیج دو اندر۔۔۔"

چوکیدار نے انٹر کام پر ثاقب کے آنے کی اطلاح دی۔

ثاقب اکثر سلیمان کے پاس چھٹی والے دن چکر لگا لیتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لیے اس کا آنا ان کے لیے نئی بات نہیں تھی۔

"اسلام علیکم بھابھی۔۔۔کیسے ہو۔۔۔بیٹا۔۔"؟

عفت کو سلام کر تا شاہ میر کے گلے لگا۔چہرے پر افسر دگی

طاری کر رکھی تھی۔

"خیریت انکل۔۔۔آج کیسے چکر لگا۔۔۔"؟

شاہ میر نے پوچھا کیونکہ وہ کبھی سلمیان کی غیر حاضری میں نہیں آیا تھا۔

"میں آپ لوگوں کو کچھ بتانے آیا ہو۔۔۔بھابھی آپ پلیز

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے معاف کر دینا۔۔۔۔میں چاہ کر بھی آپ کو پہلے کچھ

نھی نہیں بتا سکا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کی رنجیدہ آواز عفت کے دل میں خطرے کی گھنٹیاں بجا رہی تھی۔

"کک۔۔۔کیا مطلب۔۔۔آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔۔۔۔"

وہ ہکلائی۔

"آپ یہ تصویرے دیکھ لیں سب سمجھ آجائے گا آپ

کو۔۔۔۔"

ثاقب نے تصویروں کا لفافہ اس کی طرف بڑھایا جسے

شاہ میر نے نا سمجھی سے پکڑا۔

"یہ کیا بکواس ہے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلی تصویر پر نظر پڑتے ہی وہ دھاڑا۔

"یہ سچ ہے بیٹا۔۔۔مانی اس کے ساتھ کورٹ میرج کر کے

اسے ساتھ لے کر گیا ہے۔۔۔۔۔"۔ثاقب افسردہ نظر آنے کی پوری

کوشش کر رہا تھا۔

"یہ جھوٹ ہے۔۔۔ثاقب بھائی آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہو

گی۔۔۔سلیمان ایسے نہیں ہیں۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفت چیخیں۔

"بھابھی میں یہ تصویریں اور یہ کاغذات اسے لیے ساتھ لایا

ہوں۔۔۔ آپ کورٹ میں پیپرز چیک کروا سکتی ہیں۔۔۔۔۔ آپ کی

دونوں فیکٹریاں میں خرید چکا ہوں۔۔۔"

ثاقب نے اتنا شدید دھچکا دیا تھا کہ عفت کا دماغ ماوف ہو

گیا اور شاہ میر بت بنا تصویریں ہاتھ میں لیے کھڑا تھا۔

ثاقب جا چکا تھا مگر جو تباہی وہ پھیلا کر گیا تھا اس کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اثرات ان دونوں کے چہروں پر واضح تھے۔

"ماما۔۔۔"۔

ان کے قریب بیٹھ کر کندھے پر اپنا بازو پھیلا کر

اپنے ہونے کا احساس دلایا۔

عفت نے خالی نظروں سے شاہ میر کا چہرہ دیکھا اور شاہ

میر کی گود میں لڑھک گئی۔

"ماما۔۔۔۔ماما کیا ہوا۔۔۔۔ماما۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے چینی سے عفت کو سیدھا کرتے نم آواز میں شاہ میر حد

سے زیادہ گھبرا گیا تھا۔

ماں کو بازوؤں میں بھر کر گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹایا۔

چوکیدار نے گاڑی کا دورازہ بند کیا اور بھاگ کر گیٹ کھولا۔

فل سپیڈ میں گاڑی دوڑا کر عفت کو سیدھا ایمرجنسی میں لایا۔

بند شیشے کے پیچھے ان کا وجود گم ہوتے دیکھ کر وہ

لڑکھڑاتا وہیں کاریڈور میں گھٹنوں کے بل گر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ہی دن میں رونما ہونے والے واقعات نے اس کو رونے پر

مجبور کر دیا تھا۔ کچھ دیر بعد ڈاکٹر باہر آیا تو وہ تیزی سے

Posted on Kitab Nagri

اٹھ کر ان کی جانب لپکا۔

"کک۔۔۔۔کیسی طبعیت ہے میری ماما کی"

اس کی آواز لڑکھڑا گئی۔

"شی از فائن۔۔۔انہیں کوئی گہرہ صدمہ پہنچہ ہے۔۔۔جس کی

وجہ سے ان کی یہ کنڈیشن ہوئی۔۔۔فی لحال ہم نے انجکشن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لگا دیا ہے وہ کچھ دیر سوئے گی۔۔۔اٹھنے پر دوبارہ چیک اپ

کے بعد آپ انہیں لے جا سکتے ہیں۔۔۔۔"

ڈاکٹر اپنی بات مکمل کر کے آگے بڑھ گیا جبکی شاہ میر

تیزی سے آئی سی یو کا دروازہ کھول کر اندر چلا گیا۔

بے سدھ پڑی عفت کا ہاتھ تھام کر پیار کر تا رو دیا۔

دل باپ کی طرف سے ملے گئے دھچکے سے اب بھی بے یقین تھا۔

سونے پہ سہاگہ باپ کا نمبر ڈائل کر کر کے انگلیاں گھس

گئی تھی مگر آگے سے ایک ہی پیغام نشر ہو تا۔ آپ کا مطلوبہ نمبر بند ہے۔

"جاوید بابا۔۔۔یہ چیک لکھ دیا ہے آپ پیسے نکلوا لائیں"۔زمل

نے چیک ان کی طرف بڑھایا جسے پیچھے سے آتے آصف نے اچک لیا۔

"ارے آپا۔۔۔اپنوں کے ہوتے غیروں سے کیوں کام لے رہی ہیں۔۔۔۔"

آصف کا لہجہ خوش آمدانہ تھا۔

"تمھارے اس چیک کے لینے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔تم یہ کیش نہیں کروا سکتے۔۔۔."

ایک لمحے کو زمل کا دل ڈوبا تھا۔پچاس ہزار کا چیک اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے ہاتھ لگنے پر مگر پھر اپنی قوت ارادی کی مضبوطی نے

اسے بروقت طاقت دی

"کیوں آپا۔۔۔"؟

۔آصف نے زمل کو پرسیچ نظروں سے دیکھا۔

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"اس لیے آصف کے بینک میں جاوید چاچا کا نام درج ہے۔ان

کے عکاوہ کوئی بھی چیک کیش نہیں کروا سکتا جب تک

میں خود موجود نہ ہوں۔۔۔۔"

زمل نے ٹالنے کو جھوٹ بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو تو میں ان کے ساتھ چلا جاتا ہوں۔۔۔کہاں ہیں اس عمر

میں دھکے کھائیں گے۔۔۔۔"۔

آصف کسی بھی طرح ساتھ جانا چاہ رہا تھا۔

"ان کے ساتھ ان کا بیٹا جا رہا ہے۔۔۔ تمھیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔۔"

زمل اس بار لہجے کو سخت کر کے بولی کیوں کہ نرمی سے

بات کرنے کا کوئی فائدہ نظر نہیں آ رہا تھا۔

آصف نے مارے بندھے چیک جاوید بابا کی طرف بڑھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل نے جاوید بابا کو وہاں سے جاتا دیکھا اور خود کچن

میں آ گئی۔

ساری ہمت جیسے اندر آتے ہی ختم ہو گئی۔

کئی بار اشاروں میں خالہ کو واپس جانے کا کہہ چکی تھی

مگر انھوں نے صاف الفاظ میں منع کر دیا تھا جانے سے ان

کے بقول جوان بچیوں کو کیسے اکیلا چھوڑ جاتیں۔

آصف کی صورت میں ایک تلوار اس کے سر پر لٹک رہی تھی۔

آج پہلی بار اندازہ ہوا بھائی کی کمی کا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماں باپ کو گزرے ایک عرصہ ہو گیا تھا۔اپنے اکیلے ہونے کا

احساس پل پل سانس روک رہا تھا۔

جاوید بابا واپس آئے تو آصف لاونج میں ہی موجود تھا

نظر ان پر ٹکا رکھی تھی کہ کب وہ پیسے زمل کے ہاتھ میں رکھیں گے۔

"زمل بٹیا۔۔۔آج بینک میں کمپیوٹر میں مسئلہ ہو گیا تھا۔اب

کل پیسے ملیں گے۔۔۔یہ سبزی میں لے آیا ہوں۔۔۔"۔

سبزی کاشا پر زمل کی طرف بڑھا کر بولے۔

"آپ بیٹھیں۔۔۔میں آپ کے لیے پانی لاتی ہوں۔۔۔"

سبزی لے کر کچن میں آئی اور شاپر شیلف پر رکھ دیا۔پانی

گلاس میں بھر کر انہیں لا کر دیا۔

واپس کچن میں آکر سبزی کا شاپر کھولا تو اس کے درمیان

میں شاپر میں لپٹے پیسے نظر آئے۔جاوید بابا کی سمجھداری پر رشک آیا۔

ابھی فوری طور پر کمرے میں جانا آصف کو کھٹک سکتا

تھا یہی سوچ کر پیسے وہیں کیبنٹ میں چھپائے اور سبزی بنانے لگ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسلام علیکم"

۔لاونج میں داخل ہوتے ہی اونچی آواز میں ان سب نے سلام کیا۔

"وعلیکم اسلام۔۔۔آو آو بھانجیوں۔۔۔"

آصف فوراً اٹھ کر ان کے قریب گیا اور دلار سے بولا اس

دوران اپنا ہاتھ روشانے کے کندھے پر رکھا۔

"آہ "

آصف نے فوراً ہاتھ اٹھایا کیونکہ روشانے بیگ کے سائیڈ پہ

لگی پن نکال کر چبھا چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھانجی۔۔۔یہ کیا ماموں کے ساتھ کوئی ایسا بھی کرتا ہے۔۔۔"۔

اس کے گال پر ہاتھ لگانے کے لیے جیسے ہی انگلیاں روشانے

کے گال سیے مس ہوئیں روشانے نے پھرتی سے ہلکا سا

پیچھے جھکتے آصف کا ہاتھ پکڑ کر مروڑا تھا۔

"ماموں صاحب زرا اپنے ہاتھ پیچھے رکھ کے بات کیا

کریں۔۔۔ ہمیں عادت نہیں ان سب کی۔۔۔"_

روشانے کے لہجے کی سختی اس کے چہرے پر بھی واضح تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آصف خجل ہوا۔ ندا اور شزا کے چہروں پر دبا دبا تبسم تھا۔

روشانے ان تینوں کو پیچھے آنے کا اشارہ کرتی آگے بڑھ گئی۔

"آپی۔۔۔مجھے سخت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔"

ہادی کمرے میں آتے ہی بیگ پھینکتے ہوئے بولا۔

"میرا پارا بھائی۔۔۔جلدی سے یونیفارم چینج کرو میں کھانا لاتی ہوں۔۔۔"

۔روشانے اسے کپڑے پکڑاتی بولی اور تیزی سے کمرے سے باہر نکلی۔

سامنے سے آتے آصف کی آنکھوں میں چمک ابھری۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قریب سے گزرنے پر اس کو چھونے کی کوشش آصف کو مہنگی پڑ گئی۔

ایک بار پھر روشانے کے ہاتھ میں موجود باریک نیڈل آصف کا ہاتھ زخمی کر چکی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

آصف نے تلملا کر جاتی ہوئی روشانے کو دیکھا۔ایک لمحے

کو بھی روشانے کے قدم نہیں لرزے تھے۔روشانے یہ باتیں

زمل کو بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔

"میں کھانا لا رہی تھی۔۔۔تم کیوں آئی۔۔۔"؟

زمل نے گھرکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہ اب کیا راز تم انہیں کمرے میں بند رکھو گی۔۔۔ہم میں

کون سے کانٹے لگے ہیں جو تمھاری اولاد کو لگ جائیں گے۔۔۔ "

خالہ کی کاٹ دار آواز کچن کے دروازے سے ابھری۔

"نانو۔۔۔ماما ہماری پڑھائی کی وجہ سے ایسا کہتی ہیں۔۔۔۔

ہمارے پیپرز شروع ہونے والے ہیں۔۔۔ورنہ تو آپ جیسی

پیاری نانو سے گپ شپ لگانے کا بڑا دل کرتا ہے۔۔۔۔"۔ان کے

گلے میں بازوں ڈالے زمل کو آنکھ مار کر لاڈ سے بولی۔خالہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو ہکا بکا اسے دیکھے گئیں۔زمل کے چہرے پر پر سکون

مسکراہٹ دوڑ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

روشانے نے تھم اپ کیااور مسکراتی ہوئی کھانے کی ٹرے لے کر چلی گئی۔.

ثاقب پریشان آفس میں چکر ارہا تھا۔

"لاکھوں کانقصان ہے یہ۔۔۔۔۔اتنابڑاکنٹریکٹ کینسل ہو گیا۔۔۔"۔

ثاقب فرح سے مخاطب تھا۔سال ہو گیا تھا فیکٹری اس کے پاس آئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جن بڑی بڑی کمپنیس سے سلیمان کے کن

ٹریکٹ تھے انھوں نے ثاقب کے سیٹ پر بیٹھتے ہی اپنے

کنٹریکٹ کینسل کر دیے تھے۔جن کے باعث فیکڑی کو

لاکھوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔

"تم تو بہت اچھلتے تھے۔۔۔۔ تمھیں سمجھ ایک آنے کی بھی

نہیں۔۔۔۔ سلیمان بھی تو ڈیلز کرتا تھا اس کی ڈیل کینسل

کیوں نہیں ہوتی تھی۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرح غصے میں پاگل ہو رہی تھی۔ ثاقب خفت زدہ ہوا۔

اب اسے کیا بتاتا کہ جو سمجھ بوجھ

کاروباری معاملات کی سلیمان کو تھی وہ اس کے پاس نہیں

تھی جس کی وجہ سے خسارہ اس کے حصے میں آیا۔

تم فکر نہیں کرو۔۔۔میں پہلے چھوٹے کنٹریکٹ پکڑو گا تاکہ

کروبار دوبارہ مستحکم ہو۔۔۔"۔

ثاقب کا لہجہ مضبوط تھا۔وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ جو رزق اللہ نے سلیمان کے حصے میں

رکھا تھا وہ اس کے چھیننے کے باوجود ثاقب کے اپنے مقدر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہیں تھا

شاہ میر اس وقت ڈرائینگ روم میں سلیمان کے وکیل

سکندر کے ہمراہ موجود تھا۔جو کچھ عرصے کے لیے بیرون

ملک اپنے بیٹے کے پاس گئے ہوئے تھے۔

"مجھے واپس آتے ہی پتہ چلا تو میں سیدھا یہاں چلا آیا۔۔۔

سلیمان صاحب نے مجھ سے ایسے کوئی پیپرز نہیں بنوائے تھے۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکندر حیران تھا۔

"ہو سکتا ہے پاپا نے آپ کے جانے کے بعد پیپرز بنوائے ہو۔۔۔"۔

شاہ۔میر نے اپنے طور پر کا اظہار کیا۔

Posted on Kitab Nagri

"بیٹا۔۔۔میری فلائیٹ بھی اسی دن کی تھی جس دن

سلیمان صاحب کی۔۔۔۔ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ انھوں نے کسی

دوسرے وکیل کی خدمات لی ہوں۔۔۔۔مگر میرے لیے یہ بھی

پریشانی کی بات ہے۔۔میں آپ کے دادا ابو کے زمانے سے آپ

کے والد کے ساتھ ہوں۔۔۔۔ان تو ریٹائرمنٹ بھی قریب ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس دوران کبھی بھی کوئی وکیل ہائیر نہیں کیا گیا کسی

بھی معاملے کے لیے۔۔۔اس لیے میرے لیے یہ بات انتہائی حیران کن ہے۔۔۔"۔

سکندر صاحب اپنی جگہ درست تھے۔

"انکل۔۔۔میں اب کیا کر سکتا ہوں۔۔۔۔پاپا کا کچھ پتہ

نہیں۔۔۔مجھ سے جتنا ہو سکا میں نے کیا۔۔۔مگر مجھے کوئی

بھی حوصلہ افزا خبر نہیں ملی۔۔۔"

شاہ میر افسردہ تھا۔عفت کی طبعیت بھی روز بروز بگڑتی جا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ میر گھر اور یونی کے درمیان پس گیا تھا۔

"میں نے سنا ہے ثاقب آپ کی پرانی فیکٹری بیچنا چاہ رہا

ہے۔۔۔فیکٹری خسارے میں جا رہی ہے۔۔۔اس کی قیمت بھی

کافی کم لگی ہے۔۔۔میرا خیال ہے بیٹا کہ آپ وہ فیکٹری خرید

لیں۔۔۔اگر پیسوں کا پرابلم ہو اتو میں فصی سے منگوالوں گا۔۔۔"۔

سکندر کا خلوص ان کی باتوں سے واضح تھا۔شاہ میر نے

پر سوچ نظروں سے ان کی طرف دیکھا۔

ان کا آئیڈیا ٹھیک لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔بینک میں اتنی سیونگ تھیں کہ فیکٹری آسانی سے خریدی جاسکتی۔

سلیمان نے گھر میں ہی شاہ میر کو فیکٹری چلانے کے متعلق کافی کچھ سکھایا تھا۔

شاہ میر کے آخری سیمسٹر رہ گیا تھا۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ آپ ثاقب انکل سے بات کر لیں۔۔۔ اگر وہ راضی

ہیں تو میں تیار ہوں آپ پیپرز بنوا لیجیئے گا۔"۔

شاہ میر نے انہیں مثبت جواب دیا۔

اگلے کچھ دنوں میں سب معاملات طے پا گئے اور فیکٹری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوبارہ شاہ میر کے پاس آ گئی۔

ورکز بہت خوش تھے۔

Posted on Kitab Nagri

سلیمان ایک نرم دل باس تھا جس نے فیکٹری ورکز کو اپنی

اولاد کی طرح سمجھا اور ان کی ہر تکلیف میں ان کا ساتھ دیا تھا۔

"اماں اب کچھ کرنا پڑے گا۔۔اس زمل نے بیٹیوں کو کراٹے

سکھائے ہوئے ہیں۔۔۔ان پہ قابو پانا مشکل ہے۔۔۔میرے پاس

ایک آئیڈیا ہے اماں۔۔دیکھنا یہ زمل بی بی کیسے آرام سے یہ

کوٹھی ہمارے نام کریں گی۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آصف رقیہ کے کمرے میں ٹہلتے ہوئے غصے سے بول رہا تھا۔

جو بات اسے آسان لگ رہی تھی وہ اس کے لیے لوہے کا چنا ثابت ہوئی۔

"صبر کر لے۔۔۔ چھرے تلے دم تو لے۔۔۔"

خالہ رقیہ نے سمجھانا چاہا۔

"ایک تو تیری منطق نرالی ہوتی ہے۔۔۔ صبر کر تو لیا چھ ماہ

ہو گئے ہیں یہاں ڈیرہ ڈالے اور ہاتھ ایک روپیہ نہیں آیا۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آصف غصیے میں تلملایا۔

"تجھے کہاں تھا اس کی جیٹھ کی بیٹی کو پھسا۔۔ تجھ سے وہ بھی نہیں ہوا۔۔۔"۔

رقیہ کی آواز غصے میں خاصی اونچی ہو گئی۔

"باز رکھ مجھے اس خطرناک مشین سے جب دیکھو اس کے

ہاتھوں میں سوئیاں موجود ہوتی ہیں۔۔۔۔"

آصف بیڈ پر گرتے ہوئے لاچاری سے بولا کئی بار روشانے کے

قریب ہونے کی کوشش کی۔۔اسے دیکھ کر رال ٹپکنے لگتی

مگر جب سے پتہ چلا کہ لڑکیاں کراٹے ماہر ہیں ان سے دور ہی رہتا۔

باہر کھڑی زمل ہونٹ بھینچے ساکن تھیں۔اسے یہ تو پتہ

تھا کہ خالہ لالچی ہیں مگر اتنی گری ہوئی ہو سکتی ہیں

اس کا اندازہ نہیں تھا۔

وہ خاموشی سے واپس پلٹ گئی۔

"بیٹا۔۔۔پلازے کے مینیجر نے اس بار کرایا کم دیا ہے۔۔۔

پچھلی بار بھی اس نے کہا کہ کچھ فلیٹس والوں نے کرایہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں دیا اس لیے پیسے کم ہیں۔۔۔اس بار بھی کچھ ایسا ہی

ہیں۔۔۔مجھے اس کی نیت ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔۔"۔

جاوید بابا کچن میں کرسی پر بیٹھے دھیمی آواز میں زمل کو آگاہ کر رہے تھے۔

"میں کیا کروں بابا۔۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی۔۔۔"۔زمل

سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔اماں زرینہ اپنے کام پر گئی ہوئی تھیں۔

زمل کے اسرار کے باوجود انھوں نے کام نہیں چھوڑا تھا۔

"میں گھر یوں کھلا بھی چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔آپ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانتے تو ہیں سب حالات۔۔۔"۔

زمل کی بے بسی واضح تھی۔جاوید بابا نے تفکر سے اسے دیکھا۔

اپنی اولاد کے ہوتے ہوئے

ایک غیر نے انہیں وہ عزت اور احترام دیا تھا جو ان کی اولاد کو دینا چاہیئے تھا۔

"میں۔۔۔شام کو منیجر کو کال کروں گی۔۔۔دیکھتی ہوں۔۔۔کیا کہتا ہے۔۔۔؟۔

زمل گہرا سانس لیتی بولی چہرے پر پریشانی واضح تھی۔

پلازے اور فلیٹس کا کرایہ لاکھوں میں تھا اور یہ رقم اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے بچوں کی پڑھائی اور پھر شادی جیسے بڑے اخراجات

کے لیے کتنی ضروری تھی یہ وہ ہی جانتی تھی۔

خود صرف سمپل بی اے تھی مگر بچوں کو اعلی تعلیم دلوانا اس کا خواب تھا۔

شام میں سب کاموں سے فری ہو کر کمرے میں آئی تو سب اپنی کتابیں کھولے بزی تھے۔

روشانے کی یونی سٹارٹ ہو چکی تھی۔

وہ اسائیمنٹ بنانے کے ساتھ ہادی کو ہوم ورک کروا رہی تھی۔

"اسلام علیکم۔۔۔۔میں مسز طلحہ بات کر رہی ہوں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی۔۔۔۔۔۔۔جی بھابھی میں پہچان گیا۔۔۔۔منیجر ہکلایا۔

اسے امید نہیں تھی کہ وہ یوں اسے کال کریں گی۔

"باسط صاحب یہ دوسرا مہینہ ہے آپ کرایے کے پیسے کافی

کم دے رہے ہیں۔۔۔میں آپ کی بہت عزت کرتی ہوں۔۔۔۔آپ

مجھے مجبور نہیں کریں کہ میں پیسوں کے خرد برد کے

الزام میں آپ کو پولیس کے حوالے کرو۔۔۔۔"۔

زمل بغیر کسی لگی لپٹی کے شروع ہو گئی۔

"نن۔۔۔نہیں بیگم صاحبہ۔۔۔میں پوری کوشش کر رہا ہوں۔۔۔

کچھ دکان دار اور فلیٹس والے کرائے دینے میں ٹال مٹول

کر رہے ہیں۔۔۔میرا اس سب میں کوئی قصور نہیں۔۔۔۔"

پولیس کی دھمکی سن کر اس کی گھگی بندھ گئی۔

"آپ ان کو صاف الفاظ میں بتادیں اگر دونوں مہینوں کی

انکم پوری نہیں ہوئی تو میں پولیس کو انوالو کروگی۔۔۔اور

جہاں تک آپ کی بات ہے۔۔۔آپ طلحہ کے ساتھ ایک لمبے

عرصے سے تھے۔۔۔اگر آپ کی تنخواہ آپ کی ضروریات پوری

کرنے کے لیے ناقافی ہے تو میں آپ کی تنخواہ بڑھادوں

گی۔۔۔مگر آپ کی مجھ سے ایمانداری شرط ہے۔۔۔"

زمل دھیما لہجے اور سخت انداز اپنائے ہوئے تھی۔

باسط کو شدید شرمندگی ہوئی۔

میں آپ سے معزرت خواہ ہوں آئیندہ کوتاہی نہیں ہو گی۔۔۔

اگر آپ تنخواہ بڑھادیں گی تو بہت مہربانی ہو گی۔۔۔بیٹی

کی شادی کرنی ہے اس کے لیے پیسے بچانا اس مہنگائی کے

دور میں بہت مشکل ہو رہا ہے۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے لہجے کی بے بسی زمل کو بخوبی محسوس ہوئی۔

"آپ بے فکر ہو جائیں۔۔۔آپ کی تنخواہ اب سے پینتیس ہزار

ہو گی اور رہ گئی آپ کی بیٹی کی شادی تو آپ پریشان

نہیں ہو مجھ سے جتنا ہو سکا آپ کی مدد کروں گی۔۔۔۔"۔

زمل نے ان کو کہا تو باسط صاحب مارے تشکر کے بھیگے

لہجے میں شکریہ ادا کرنے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ میر اس وقت فیکٹری میں موجود تھا۔

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

سب پرانے ملازمین کو جیسے ہی شاہ میر کے فیکٹری

خریدنے کا پتہ چلا وہ دوڑے آئے۔

اس کے ساتھ کم تنخواہ میں بھی کام پر راضی تھے۔

"سر جہانگیر صاحب سے ہمارا کنٹریکٹ فائنل ہو گیا ہے۔۔۔۔

ہمیں مارکیٹ میں جو مال سپلائی کرنا ہے وہ کم ہے۔۔۔۔۔

ہمارے پاس اتنی اماونٹ نہیں کہ ہم نیا مال بنانے کے لیے سامان منگوائیں۔۔۔۔"۔

جعفری صاحب جو سلیمان کے اسسٹنٹ تھے اسے آگاہ کر رہے تھے۔

"آپ بتایئے کتنے پیسے چاہیئے ہوں گے۔۔۔؟"۔

شاہ میر تھوڑا پریشان ہوا۔

"میرا خیال ہے بیس لاکھ تو کم سے کم چاہیئے اور اگر اس

سے زیادہ ہو تو بہتر ہے۔۔۔۔"۔

انھوں نے اپنا اندازہ بتایا

"۔یہ رقم تو پرابلم نہیں۔۔۔۔میرا پلاٹ انڈسٹریل ایریا میں

ہے۔۔۔اگر وہ سیل کرو تو اچھی اماونٹ مل جائے گی۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ میر نے سوچا اور ان کے سامنے تجویز رکھی۔

"یہ تو بیسٹ ہے۔۔۔۔لان لینے میں کافی سارے مسائل کا

سامنا کرنا پڑتا ہے۔۔۔پراپرٹی آپ کی اپنی ہے اگر

خدانخواستہ آپ کو نقصان کا سامنا کرنا پڑا تو آپ کے سر

پر قرضے کی تلوار نہیں لٹکے گی۔۔۔"۔

جعفری صاحب نے پوری ایمانداری سے اسے گائیڈ کیا۔۔

"میں آج ہی کسی پراپرٹی ڈیلر سے بات کرتا ہوں۔۔۔اگر آپ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کی نظر میں کوئی ایسا بندہ ہے جو اعتبار والا ہو تو آپ بتادیں۔۔۔"۔

شاہ میر ان سے مخاطب ہو تو انھوں نے دو نام اس کے

سامنے رکھے جو پراپرٹی کے بزنس میں جانے مانے تھے۔۔

چند ہی دن میں پلاٹ کا سودا اس کی امید سے کہیں زیادہ

اچھا اور منافع بخش ہوا تھا۔ فیکٹری کے لیے مال منگوانے کے

باوجود ایک بڑی اماؤنٹ اس کے اس باقی تھی۔

"بہت مبارک ہو آپ کو۔۔۔ آپ کی وائف ایکسپیکٹ کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔"۔

ثاقب فرح کی طبعیت خراب ہونے پر اسے ڈاکٹر کے پاس لایا تھا۔

اتنے سالوں بعد دوبارہ خوش خبری سن کر دونوں کے چہرے کھل اٹھے تھے۔

واپسی پر ڈھیروں فروٹس

اور جوسسز کے شاپر اٹھائے وہ احتیاط سے فرح کو فلیٹ پر لایا۔

"اب تم نے اپنا بہت خیال رکھنا ہے۔۔۔میڈیسن ٹائم پر لینا اور

یہ فروٹ اور جوس پر اپر لینے ہیں۔۔۔۔"۔

ثاقب سختی سے اسے کاربند کر رہا تھا۔

"تم فکر نہیں کرو۔۔۔مجھے معلوم ہے کس طرح میں نے اپنا خیال رکھنا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرح اس کی ہدایات پر چڑ کر بولی۔

"جان۔۔۔ناراض کیوں ہو رہی ہو۔۔۔۔مجھے اب فیکٹری جانا

ہے۔۔مال ڈلیور کروانا ہے۔۔۔"۔

ثاقب اس کا ماتھے پر محبت کی مہر ثبت کرتا بولا۔

"اچھا جی۔۔۔جیسے آپ کی مرضی۔۔۔"۔فرح نے منہ بنایا۔

"جان۔۔جلدی آجاو گا۔۔۔۔ملازمہ کو فل ٹائم کے لیے ہائر کر

لو۔۔۔۔۔بات ہو جائے اس سے تو مجھے بتا دینا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ثاقب جاتے جاتے یاد آنے پر رک کے بات کرنے لگا فرح نے

ثبات میں سر ہلایا تو ثاقب مطمئن ہو کر فیکٹری کے لیے نکل گیا۔

فرح نے شاپر اٹھا کر کچن میں رکھے اور اپنے لیے فروت نکال کر باہر آ گئی۔

ملازمہ صفائی میں مصروف تھی۔

"زیبو۔۔پہلے میری بات سن لو۔۔۔۔"۔

اسے آواز دے کر فرح نے اپنے پاس بلایا۔

"جی باجی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم پورے دن کے لیے میرے پاس رک سکتی ہوں۔۔۔ صبح

سات بجے سے رات کو نو بجے تک یا پھر رات بھی۔۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

فرح نے اپنا مطالبہ اس کے سامنے رکھا۔

"نہیں باجی۔۔۔۔میں نہیں ٹھہر سکتی۔۔۔۔اصل میں میرا گھر

والا نہیں مانے گا۔۔۔میں ایک اور عورت کو جانتی ہوں۔۔۔

بیوہ ہے۔۔بچے بھی نہیں اپنے بھائی کے گھر رہتی ہیے۔۔۔۔اگر

آپ کہیں تو میں اس سے بات کرو۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زیبو کی زبان فراٹے بھرنے لگی۔

"دیکھ لو قابل اعتبار ہونی چاہیئے۔۔۔"۔

فرح سیب کا ٹکڑا منہ میں رکھتے ہوئے بولی۔

خود کھاتے ہوئے ایک لمحے کو خیال

نہیں آیا کہ پاس کھڑی زیبو کو بھی کھانے کو دے۔

یہ خیال

تو شاید صرف انھیں لوگوں کو آتا ہے جن کے دل میں

دوسروں کے لیے خوف خدا موجود ہوتا ہے اور وہ اپنے سے

کمتر کو بھی انسان سمجھ کر عزت دیتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

زمل کئی دن سے بے چین اور پریشان تھی۔روزانہ دن میں دو

بار دھمکی بھرے فون آرہے تھے۔۔

زمل کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے۔

دوسری طرف آصف اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آیا تھا۔

فون کی بیل پر زمل چونکی۔چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہی۔۔ہیلو۔۔۔۔"زمل کی آواز خوف سے گلے میں پھنس گئی۔

فون کا ریسیور ہاتھ میں کانپ رہا تھا۔

"کیا سوچا بی۔۔۔ہم کسی کو زیادہ وقت نہیں دیتے۔۔۔

تیری تینوں بیٹیاں ہمارے نشانے پر ہیں۔۔۔ہمرا مطالبہ پورا

کر دے ورنہ اپنی بیٹیوں کی عزت سے ہاتھ دھونے کے لیے

تیار ہو جا۔۔۔ویسے بھی تینوں شہزادیاں ہیں۔۔۔اچھی قیمت

لگ جائے گی بائی کے کوٹھے پہ ان کی۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مکروہ انداز لیے وہ غنڈہ زمل کے ہوش اڑا گیا۔

آج سے پہلے صرف اغوا کی دھمکیاں دے رہا تھا اور آج ہر حد پار کر گیا۔

"تت۔۔۔۔تم۔ایسا کچھ نہیں کک۔۔۔کروگے۔۔۔جو لینا چاہتے

ہولے لو۔۔۔۔میں کچھ نہیں بولوں گئ۔۔۔۔ کبھی پلٹ کے نہیں پوچھو گئ۔۔۔۔"۔

روتی ہوئی زمل گڑگڑانے پر مجبور ہو گئی۔

"ہم پکا کام کرتے ہیں بی بی۔۔۔۔ پیپرز چاہیئے پلازے کے۔۔۔اس بغیر ہمارا گزارا نیں۔۔۔"۔

مقابل کا لہجہ اٹل تھا۔

"میں آپ کو کیسے یقین دلاو۔۔۔ پیپرز میرے پاس نہیں۔۔۔۔"۔زمل نے ٹالنے کی کوشش کی۔

"دیکھ بی بی یہ ٹافی کسی اور کو دینا۔۔۔ہمارے ساتھ

چلاکی کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ تیرے پاس دو دن ہیں۔۔۔

پیپرز ہمارے حوالے کر دیں ورنہ تیری بیٹیاں تو ہیں نا سونے کی چڑیا۔۔۔۔"۔

اس کی خباثت بھری آواز زمل کے کانوں میں پگھلے ہوئے سیسے کی طرح پڑی۔

"خدا کے لیے۔۔۔۔میری بچیوں کو کچھ مت کہنا۔۔۔۔۔تمھیں

پیپرز مل جائیں گے۔۔۔"

روتی ہوئی زمل پھر گڑگڑائی۔مقابل نے دو دن کا وقت دے کر فون بند کر دیا۔

زمل وہیں بیٹھی آنسو بہانے لگی۔

اس کڑے وقت میں کوئی ایسا سہارا نہیں تھا جو سایہ بن سکتا۔

پولیس سے مدد لینے کا خیال وہ پہلے ہی مسترد کر چکی تھی۔

عورت ذات ہو کر بچیوں کے تحفظ کے لیے وہ سوچ سمجھ

کر قدم اٹھانا چاہ رہی تھی۔

رات کو اماں زرینہ کو کمرے میں بلا کر دروازہ لاک کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا بیٹا۔۔۔۔کیا پریشانی ہے۔"

اسے بوکھلایا دیکھ کر اماں زرینہ پریشان ہو اٹھیں۔

زمل نے انہیں ساری باتوں سے آگاہ کیا تو وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئیں۔۔

ان سب مسئلوں سے بچنے کا ایک ہی حل ہے۔۔۔راتوں رات

تم یہ گھر چھوڑ دو۔۔۔ورنہ اس کوٹھی اور پلازے سے ہاتھ

دھو بیٹھو گی۔۔۔کچھ وقت گزر جائے گا تو پولیس کی مدد

لے لیں گے۔۔۔ابھی بچوں کی عزت اور زندگی اہم ہے۔۔۔"

۔اماں زرینہ کا انداز ناصحانہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں ہم جائیں گے کہا۔۔۔اتنے سامان کے ساتھ کس طرح

یہاں سے جائیں گے۔۔۔"

زمل کی پریشانی بجا تھی۔ تھوڑا

تھوڑا سامان سب کا بھی رکھتے اچھا خاصا ہو جاتا۔

"لو یہ خوب کہیں تم نے۔۔۔ تمھارا ڈیفینس والا فلیٹ کسی

کی نظر میں نہیں۔۔۔ اللہ جنت میں اعلی مقام دے طلحہ کو

جاتے جاتے تمھیں تحفہ دے گیا۔۔ احمد نے اپنے ہاتھ سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سارا فلیٹ سجایا تھا۔۔ کہتا تھا میری گڑیا کی خواہش تھی

جو میں نے ایک بھائی اور طلحہ نے شوہر کی حیثیت سے

Posted on Kitab Nagri

پوری کی۔۔۔۔فلیٹ میں سب کچھ موجود ہے۔۔بس تم اپنی

اور بچوں کی ضروری پیکنگ کرو۔۔۔سامان کیسے نکالنا ہے

میں تمھیں بتاو گی۔۔۔۔۔۔"۔

اماں زرینہ نے اس کی مشکل چٹکیوں میں حل کی۔

"اماں پلازے کے کرائے کا کیا ہو گا۔۔۔"۔زمل کو یاد آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میجر کو کال کر کے کہ دینا کرایہ اکاونٹ میں جمع کروا

دے گا۔۔۔اگر کوئی اور مسئلہ کھڑا ہوا تو بعد میں دیکھی

Posted on Kitab Nagri

جائے گی۔۔۔۔کل ہر حال میں رات کو یہاں سے نکلنا ہے۔۔۔اب

اٹھو تیاری پکڑو۔۔۔اور ہاں غلطی سے بھی اپنی خالہ یا اس

آصف کے سامنے کسی بھی بات کا ذکر نہیں کرنا۔"اماں زرینہ اسے تنبیہ کرنا نہیں بھولیں۔

زمل نے اثبات میں سر ہلایا اور پیکنگ کے لیے بیگ

ڈھونڈھنے سٹور کی طرف چل دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپا یہ بیگ کیوں نکالے ہیں۔۔۔۔"۔

آصف نے اسے سٹور سے نکلتے دیکھا تو مشکوک ہوا۔

"میں تمھارے پاس ہی آنے لگی تھی۔۔۔بچیوں کے پرانے

کپڑے دینے کے لیے نکالنے لگی ہوں۔۔۔۔تم کل بیگ لے جانا

کچی آبادی میں بانٹ دینا سارے کپڑے۔۔"۔

بروقت زمل کے

ذہن نے کام کیا اور ساتھ میں زبان نے دماغ کے الفاظ من وعین دہرا دیئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا۔۔۔اچھا میں دے آو گا۔۔۔کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔"

آصف نے سعادت مندی کا ریکارڈ توڑنے کی کوشش کی۔

Posted on Kitab Nagri

"میں کچھ پیسے بھی دوں گی۔۔۔۔وہ بھی بانٹ دینا۔۔۔۔"۔زمل

نے اسے پکا کیا۔پیسوں کی بات پر اس کی آنکھوں میں

چمک ابھری جو زمل کی آنکھوں سے مخفی نہ رہ سکی۔دل

ہی دل میں اد کی لالچی طبعیت پر لعنت بھیجی اور بیگ

اٹھائے بچوں کے کمرے میں آگئی۔

"مامایہ بیگ کیوں لائی ہیں۔۔۔"۔

ندا نے حیرانگی سے پوچھا۔

ماں کے ہاتھ میں ٹریولنگ بیگ ان کے لیے اچنبھے کا باعث تھے۔

"شش۔۔۔ابھی تم لوگ اپنا کام کرو۔۔۔۔میں رات کا کھانا بنا

لوں پھر آتی ہوں۔۔۔روشانے آپ اپنے، ندا اور شزا کے کپڑے ان

بیگس میں ڈالوں اور اپنی تمام ضروری چیزیں۔۔۔۔۔۔کوئی

چیز رہ نہ جائے۔۔۔دھیان رکھنا چیزیں ان ہی بیگوں میں پوری آئیں۔۔۔۔۔"۔

روشانے کے قریب جا کر اس آہستگی سے سمجھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشانے کو کسی گڑبڑ کا اندیشہ

ہوا مگر ابھی وہ کچھ پوچھنے کی پوزیشن میں نہیں تھی

کیونکہ زمل اسے ہدایات دینے کے بعد واپس کچن میں جا چکی تھی۔

روشانے نے روم کو لاک کیا اور ندا شزا کو ساتھ لگا کر

پیکنگ شروع کر دی۔ایک گھنٹے میں سب پیک کرنے کے بعد

بیگوں کو زمل کی ہدایات کے مطابق ڈریسنگ روم میں چھپا دیا تھا۔

رات کے کھانے سے فارغ ہو کر چائے بنائی اور خالہ رقیہ کے

ساتھ آصف کو بھی دی۔دل تیز تیز دھڑک رہا تھا۔دونوں کو

نیند کی ٹیبلٹ چائے میں مکس کر کے دی تھی۔۔۔اماں زرینہ کی ہدایت کی مطابق۔

"جلدی کرو۔۔۔"

زمل لاکر سے چیزیں نکال کر روشانے کو پکڑا رہی تھی جو

انھیں زمل کے ہینڈ کیری میں رکھتی جا رہی تھی۔

"یہ فائلاں میں کپڑوں کے نیچے رکھو۔۔۔"

ہاتھ میں پکڑیں چار پانچ فائلیں اس کی طرف بڑھائیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جنھیں اس نے کپڑوں کی تہہ میں چھپا دیا۔

رات کے بارہ بجے تک سب کچھ سمیٹ چکے تھے۔

جاوید بابا گھر کی پچھلی طرف کوچ لاکر کھڑی کر چکے تھے۔

یہ کوچ ان کے جاننے والے کی تھی جسے وہ

خود سیلف سروس پے لائے تھے۔زمل نے سب کی مدد سے

سارا سامان نیچے اتارا اور کوچ کی پچھلی سیٹوں میں بھر دیا۔

"میں نے سب کمرے لاک کر دیے ہیں بس دو کمرے کھلے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جن میں وہ لوگ موجود ہیں۔۔کچن کا کھانے کا سارا سامان

ہم ساتھ لے کر جا رہے ہیں۔۔۔بس آپ نے کل ہی ان سے گھر

خالی کروا کہ لاک کرنا ہے۔۔۔۔چابیاں جاوید بابا آپ سے لے

جائے گے۔۔۔ تنخواہ آپ کو ویسے ہی ملتی رہے گی۔۔۔ یہاں سے

آپ سیدھا پلازہ جایئے گا۔۔۔ میں نے منیجر کو آپ کے متعلق بتا دیا ہے۔۔۔"

رات کے ایک بجے چوکیدار کو سب کچھ

سمجھا کر ایک نظر گھر پر ڈالی اور دکھے دل سے باہر کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طرف چل دی جہاں سب گاڑی میں اسکا انتظار کر رہے تھے۔

ڈیڑھ گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد وہ فلیٹس کی پارکنگ میں پہنچے تھے۔

فلیٹ چونکہ گراونڈ فلور پر تھا اس لیے سامان اٹھا کر جانے میں پرابلم نہیں ہوئی۔

کچھ ہی دیر میں سارا سامان فلیٹ میں منتقل ہو چکا تھا۔

لگژری فلیٹ فرنشڈ تھا۔بس صفائی نہ ہونے کی وجہ سے گرد تھی۔

زمل کی صفائی پسند طبعیت نے اسے بیٹھنے نہیں دیا۔

بچیوں کو ساتھ لگا کر آدھے گھنٹے میں سارا فلیٹ صاف کر دیا۔ندا ان کے لیے چائے بنا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی گھر سے ہی سوتا آیا تھا اور اب بھی سو رہا تھا۔

جاوید بابا تھکن کے باعث صوفے پر ہی سو چکے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"اماں یہ آپا صبح صبح کہاں گئی ہے۔۔۔کچن میں بھی کچھ نہیں بنا ہوا۔۔۔۔"۔

آصف کمرے سے باہر نکلا تو ہر طرف

خاموشی تھی ورنہ تو اس وقت زمل کچن میں ناشتہ بنا رہی ہوتی۔

"کہاں جانا ہے اس نے۔۔باہر جس کے دیکھ۔۔۔مجھے سخت

بھوک لگی ہے۔۔۔۔اسے بول پہلے میرا ناشتہ بنا دے۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خالہ رقیہ جمائی لیتی آصف سے مخاطب تھیں۔

آصف سر ہلاتا باہر نکل گیا۔

تھوڑی دیر میں سارا گھر چھان مارا۔

اسی دوران چوکیدار لائنج میں داخل ہوا تھا۔

"آصف صاحب آپ کے پاس آدھا گھنٹہ ہے گھر خالی کرنے کے

لیے۔۔۔آپ کی مہربانی ہو گی زرا جلدی کرنا۔۔۔میں نے نئے

مالکوں کو چابیاں دینی ہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چوکیدار نے اس کے سر پر بم پھوڑا۔

"ابے او۔۔۔سٹھیا گیا ہے کیا۔۔۔کیا بکواس کیے جا رہا ہے۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

آصف دھاڑا۔باہر آتی رقیہ خالہ نے نا سمجھی سے سارا منظر دیکھا

"صاحب زرا تمیز سے بات کرو۔۔۔میں آپ کا دیا نہیں کھاتا۔۔۔

بیگم صاحبہ نے یہ گھر بیچ دیا ہے۔۔۔جن کو بیچا ہے انھوں

نے یہ گھر کرائے پر چڑھا دیا ہے۔۔۔بیگم صاحبہ تو رات کو

ہی بچوں کو لے کر کراچی چلی گئیں۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چوکیدار دھڑلے سے جھوٹ بولا۔رقیہ خالہ سینے پر ہاتھ

رکھے آنکھیں پھاڑے

چوکیدار کو دیکھ رہی تھیں۔ آصف کا حال ان سے مختلف نہیں تھا۔

"دیکھ لیا اماں اندر رہی اندر تیری بھانجی نے کیسے ہماری

آنکھوں میں دھول جھولی۔۔۔۔ ہم سارے رات سوتے رہے اور

وہ اپنا کام کر کے چلی بھی گئی۔۔۔۔۔"۔

آصف غصے سے صوفے کو لات مارتا چیخا۔ رقیہ خالہ نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامان لے کر نکلتے ایک حسرت بھری نگاہ کوٹھی پر ڈالی۔

کیا کیا خواب دیکھے تھے اس کوٹھی میں رہنے کے جو سب چکنا چور ہو گئے۔

آصف غصے میں بیگ گھسیٹا باہر نکلا تو چوکیدار نے

لاونج کے دروازے کو تالا لگا دیا۔

"تو کہہ رہا تھا کہ وہ لوگ آنے والے ہیں۔۔۔پھر یہ تالا کیوں لگایا۔۔۔۔"۔

آصف مشکوک ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"ان کے آنے میں ابھی آدھا گھنٹہ ہے۔۔۔میں قریب میں ناشتہ کرنے جا رہا ہو۔۔۔۔"

۔چوکیدار نے اطمینان سے بہانہ گھڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آصف نے خفت زدہ ہو کر سر جھٹکا اور باہر نکل گیا۔

چہرے پر شگستگی تھی۔لاکھوں کی پراپرٹی ہاتھوں سے نکل گئی تھی۔

شاہ میر کی مصروفیت بڑھ گئی تھی۔کاروباردن دگنی رات

چگنی ترقی کر رہا تھا۔

عفت کی طبعیت میں بھی کوئی سدھار نہیں آیا تھا۔فائنل پیپرز ختم ہو گئے تھے۔

حقیقتا اسے سر کھجانے کی فرصت نہیں ملی تھی۔

لیپ ٹاپ سامنے رکھے وہ سلیمان کو یاد کر رہا تھا جب موبائل کی رنگ ٹون بجی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میر صاحب بیگم صاحبہ پتہ نہیں کہا گئی۔۔۔ہم نے ساری جگہ دیکھ لیا۔۔۔"۔

کئیر ٹیکر کی بات سن کر اس کے اوسان خطا ہو گئے۔

موبائل آف کرتا وہ دوڑتا ہوا آفس سے نکلا اور اگلے پندرہ منٹ میں گھر پہنچا۔

"کہاں تھے تم سب۔۔۔۔کہاں گئی ماما۔۔۔۔ "

اندر داخل ہوتے ہی وہ ان پے برسا۔

"سر۔۔۔۔۔میں انہیں سوتا چھوڑ کر کچن میں ان کے لیے سوپ

بنانے گئی تھی۔۔۔۔۔سوپ بنا کر واپس آئی تو کمرے میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں تھیں۔۔۔۔۔میں نے سارا گھر دیکھ لیا۔۔۔۔چوکیدار کے مطابق وہ

گیٹ پر موجود تھا۔۔۔۔"

شاہ میر اس کی بات سن کر چونکا۔

"اگر چوکیدار گیٹ پر ہے تو ماما کو گھر پر ہی ہونا چاہیئے۔۔۔۔ چھت چیک کیا۔۔۔"،؟

"جی سر۔۔۔۔وہاں بھی چیک کر چکی ہوں۔۔۔۔"۔

"پھر۔۔۔۔۔ کہیں چوکیدار جھوٹ تو نہیں بول رہا۔۔۔۔"۔

شاہ میر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کا ٹینشن کے مارے برا حال تھا۔اسی لمحے اسے اوپر کے

پورشن میں موجود سٹڈی کا خیال آیا جہاں اکثر سلیمان

Posted on Kitab Nagri

آفس سے واپسی پر بک ریڈنگ کے لیے بیٹھتا تھا۔

وہ ایک لمحہ ضائع کیے بغیر اوپر دوڑا۔سٹڈی کا دروازہ کھولتے ہی کمرہ خالی نظر آیا۔

ایک لمحے کو دل ڈوبا۔چار قدم اندر آیا

اور کمرے میں نگاہ دوڑائی۔

"ماما۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے کے کارنر میں رکھے کاوئچ کے سائیڈ پے ٹیک لگائے

عفت سلیمان کی تصویر سینے سے لگائے سو رہی تھیں۔

شاہ میر کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں۔ان کے قریب بیٹھ کر

آہستگی سے فریم ان کے ہاتھ کے نیچے سے نکالا۔مبادا کہیں جاگ ہی نہ جائیں۔

نیچے کال کر کے ان کی موجودگی کی اطلاع دی اور خود

وہیں ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

ان کو ٹھیک ٹھاک دیکھ کر دل میں اطمینان اتر آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا۔۔۔۔طبعیت ٹھیک ہے تمھاری۔۔۔۔"۔

ثاقب ملازمہ کا فون سنتے ہی دوڑا آیا۔

"مجھے عجیب سی درد ہو رہی ہے۔۔۔۔کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔۔"۔

فرح کی تکلیف زدہ آواز حلق سے بمشکل نکلی۔

ثاقب نے احتیاط فرح کو اٹھنے میں مدد دی۔

ساتواں مہینہ چل رہا تھا جس کے باعث اس کا جسم خاصا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھر گیا تھا اور وزن بھی کافی بڑھ چکا تھا۔

لفٹ کے ذریعے اسے نیچے لایا اور آہستہ آہستہ چلاتا پارکنگ میں لے آیا۔

فرح کا سارا چہرہ اس مشقت سے پسینے سے تر ہو گیا تھا۔

سانس دھونکنی کی طرح چل رہی تھی

۔گاڑی میں بٹھا کر پہلے اسے پانی دیا اور پھر گاڑی سٹارٹ کی۔

چہرے پر گہرا تفکر تھا۔ہاسپٹل

پہنچنے تک وقفے وقفے سے فرح پر نگاہ ڈالتا جس کو چہرہ درد کی شدت سے سرخ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاسپٹل میں نرس اسے دیکھتے ساتھ ہی ایمرجنسی میں لے گئی۔

ثاقب بے چینی سے وہیں ٹہلنے لگا۔

"فرح کے ساتھ کون ہے۔۔۔؟"

بھاری جسامت کی نرس باہر آکر

اونچی آواز میں سب سے مخاطب ہوئی۔

"میں ہوں فرح کا ساتھ۔۔۔میری وائف ہیں۔۔۔۔کیسی طبعیت ہے اس کی۔۔۔۔"؟

ثاقب کی پریشانی اس کے لہجے سے عیاں تھی۔

"ایک تو بیوی کا دھیان نہیں رکھتے۔۔۔ہسپتال آکر ایسے ظاہر کرتے ہو جیسے بڑی فکر ہے بیوی کی۔۔۔۔۔۔"۔

نرس کا کرخت لہجہ ثاقب کو غصہ دلا گیا۔

"آپ سے جتنا پوچھا ہے اس کا جواب دیں۔۔۔۔اپنے بھاشن کسی اور کو سنانا۔۔۔۔۔"۔

ثاقب اونچی آواز میں برسا تو نرس کا رنگ اڑ گیا۔

اسے اندازہ ہو گیا کہ غلط جگہ پر اپنے صحیح الفاظ بول گئی ہے۔

"ان کا آپریشن کرنا پڑے گا۔۔۔۔کاونٹر پر جا کہ فارم فل کریں اور پیمنٹ جمع کروائیں۔۔۔ "

اس بار نرس نے پینترا بدلا اور نرمی سے بولی۔

"ایسے کیسے آپریشن۔۔۔۔آپ ڈاکٹر کو بلائیں۔مجھے بات کرنی ہے۔۔۔"۔

ثاقب پریشانی سے جھجھلایا۔

"ڈاکٹر صاحبہ ابھی روم میں جائیں گی تو آپ کو خود بلائیں گیں۔۔۔۔"۔

نرس نے جواب دیا اور دوبارہ اندر چلی گئی۔ ثاقب

اڑے رنگ کے ساتھ ڈاکٹر کا انتظار کرنے لگا۔ بیس منٹ بعد

ڈاکٹر نکل کر اپنے روم کی طرف گئی تو نرس نے قریب آکر

اسے ڈاکٹر کا پیغام دیا۔ ثاقب اضطرابی کیفیت میں ڈاکٹر کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری وائف کیسی ہیں۔۔۔۔؟" روم میں داخل ہوتے ہی ثاقب نے بے تابی سے پوچھا۔

"آپ کے لیے کوئی اچھی خبر نہیں۔۔۔۔ اصل میں آپ کی وائف

کو انٹرنل انفکشن تھا۔۔۔ جس نے اندرونی طور پر انہیں

شدید نقصان پہنچایا ہے۔۔۔مکمل چیک اپ کے بعد آپریشن

ڈیسائیڈ کیا گیا ہے۔۔۔۔آپ کا بے بی پری میچیور ہے اور

مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ شاید اس میں ذہنی یا

پھر کوئی جسمانی ابنارمیلٹی ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں بولی۔

ثاقب اضطرابی انداز میں مٹھیاں بھینچنے لگا۔

ثاقب اپنے آپ پر کنٹرول کرتا باہر نکل گیا۔دل دھاڑیں مار کر رونا چاہ رہا تھا۔

کاونٹر پر جا کر فارم سائن کرنے تک وہ سو بار مرا تھا۔

تین گھنٹے بعد آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلا اور نرس باہر آئی۔

"مبارک ہو۔۔۔بیٹا ہوا ہے۔۔۔۔بچہ ہم نے انکیوبیٹر میں شفٹ کر دیا ہے۔۔۔۔۔آپ دیکھ سکتے ہیں۔۔۔"۔

نرس اپنی پاٹ دار آواز میں بتا کر واپس چلی گئی۔

ثاقب ٹھیک طرح سے بیٹے کی پیدائش پہ خوش بھی نہ ہو سکا۔

آدھے گھنٹے بعد نرس کے بلاوے پر ڈاکٹر کے روم میں آیا۔

"پلیز تشریف رکھیے۔۔۔۔"۔

"مجھے بہت افسوس ہے ثاقب صاحب۔۔۔۔ آپ کی وائف کی

انٹرنل کیڈیشن اب اس قابل نہیں رہی کہ وہ دوبارہ ماں بن

سکیں۔۔۔۔۔ ہمیں ان کی کنڈیشن دیکھتے ہوئے آپریٹ کرنا

پڑا۔۔۔۔ورنہ زہر ان کی باڈی میں پھیل کر ان کی موت کا سبب بن سکتا تھا۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے اس کے سر پر بم پھوڑا۔وہ ساکت نگاہیں ٹکائیں سامنے دیوار کو دیکھے گیا۔

"میرا بیٹا تو ٹھیک ہے نا۔۔۔؟"

اس کی آواز لرز رہی تھی۔

"ابھی کچھ بھی کہنا قبل از وقت ہے۔۔۔بظاہر بچہ دیکھنے

میں ٹھیک ہے۔۔۔۔اس کی گروتھ کے بعد ہی اندازہ ہو گا۔ آپ بس دعا کریں اللہ بہتر کرے گا۔۔۔۔"

ڈاکٹر کا لہجہ دلاسا دیتا ہوا تھا۔

ثاقب تھکا تھکا سا اٹھ کر باہر نکل آیا۔

قدموں کی شکستگی لڑکھڑاہٹ کی صورت نظر آ رہی تھی۔

"ماما۔۔۔ہم کس کے گھر آئے ہیں۔۔۔"؟۔

Posted on Kitab Nagri

صبح اٹھتے ہی ہادی

حیرانگی سے سارا گھر دیکھنے کے بعد زمل کے پاس آیا۔باقی

سب مردوں سے شرط باندھے سو رہے تھے۔زمل کی آنکھ

ہادی کے اٹھنے کے باعث کھل گئی تھی۔

"میری جان۔۔۔۔یہ ہمارا نیا گھر ہے۔۔۔۔اب ہم یہاں رہیں گے۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل نے اسے بازو سے پکڑ کر قریب بٹھاتے ہوئے کہا۔

ہادی چھٹی کلاس میں تھا اور قد کاٹھ میں اپنی عمر سے بڑا لگتا تھا۔

"بٹ ماما۔۔۔پہلا گھر زیادہ اچھا تھا۔۔۔۔یہاں پر لان بھی

نہیں۔۔۔۔میں کرکٹ اور فٹ بال کہاں کھیلوں گا۔۔۔۔"۔

ہادی کے اپنے ہی دکھ تھے

۔زمل اس کے سامنے کوئی بھی بات کرنے سے احتیاط برتتی تھی۔

"میرا بچہ نیچے اتنا بڑا پارک ہے۔۔۔۔شام میں آپی کے ساتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جا کر کھیل لینا اور دیکھنا یہاں نیو فرینڈز بھی بن جائیں

گے۔۔۔۔آپ بور بھی نہیں ہو گے۔۔۔۔"۔

زمل نے مسکراتے ہوئے اسے تسلی دی۔

"ٹھیک ہے ماما۔۔۔۔"۔

اثبات میں گردن ہلا کر وہ اٹھ کر باہر آیا۔

ساتھ والے کمرے کا دروازہ کھولا تو وہاں روشانے، ندا اور

شزا کے ساتھ محو استراحت تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی آنکھیں شرارت سے چمکیں۔

اپنے کمرے میں واپس آکر زمل کا موبائل ڈھونڈا۔ زمل

واشروم میں تھی اس لیے ہادی مطمئن ہو تا موبائل لیے

آپیوں کے کمرے میں آیا۔کچھ ہی دیر میں کمرہ تینوں کی

چیخوں سے گونج رہا تھا اور ہادی پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس ہنس کر دھرا ہو گیا۔

موبائل میں سے مسلسل ڈراونی آوازیں گونج رہی تھیں۔

روشانے سب سے پہلے اتر کر دوڑتی اس کے پاس پہنچی اور موبائل جھپٹ کر آف کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہادی کے بچے اگر ہمارا ہارٹ فیل ہو جاتا۔۔۔"

ندا دل پر ہاتھ رکھے ابھی بھی کانپ رہی تھی۔

"اتنی بڑی ہو گئی ہیں اور ابھی بھی ڈرتی ہیں۔۔۔"

ہادی نے مزاق اڑایا۔

تو تینوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور آنکھوں

ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو اشارہ کیا۔ان کی نیت

بھانپتے ہی ہادی نے دروازہ کھول کر دوڑ لگادی۔تینوں اس

کے پیچھے تھیں۔۔سارا فلیٹ ان کے قہقہوں سے گونج رہا تھا۔

زمل نے نے مسکرا کر یہ منظر دیکھا۔دل میں سناٹا اتر آیا تھا۔

کسی کی یاد بڑی شدت سے حملہ آور ہوئی تھی۔آنکھیں نم ہوئی تو وہ رخ موڑ گئی۔

بچوں سے اپنے آنسو چھپانا مقصود تھے۔

دن تک سب نے مل جل کر سارا گھر سیٹ کر دیا۔ جاوید بابا

جب کمرے سے باہر نکلے تو سب نے منہ پر ہاتھ رکھ کر چیخوں کا گلا گھونٹا۔

"بچوں یہ حلیہ اپنے آپ کو بچانے کے لیے ہے۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر اور داڑھی کے بالوں کو بلیک کلر میں رنگے وہ پہچانے نہیں جا رہے تھے۔

اسی اثنا میں اماں زرینہ پٹھانی ٹوپی برقعہ پہنے باہر آئیں۔

اس بار انہیں شاک نہیں لگا۔ سمجھ جو آچکی تھی۔

شاہ میر نے اپنے ہاتھوں سے عفت کو ناشتا کروایا اور

میڈیسن دینے کے بعد تیار ہونے چلا گیا۔ آفس سے تاخیر اسے کبھی بھی پسند نہیں تھی۔

تیار ہو کر ایک نظر دوبارہ عفت کو دیکھنے آیا۔

"سر۔۔۔ یہ والی میڈیسن دو دن کی رہ گئی ہیں۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیئر ٹیکر نے سلپ اس کی جانب بڑھائی۔

"ٹھیک ہے۔۔ کسی اور چیز کی ضرورت ہوئی تو آپ میرے نمبر پر میسج کر دیجئے گا۔۔۔"۔

میر نے احترام سے بات مکمل کی۔

یہ کیئر ٹیکر جن کا نام پروین تھا۔بیوہ خاتون تھیں۔

معذور بیٹے اور دو جوان بیٹیوں کو پالنے کے لیے جاب کر رہی تھیں۔

شاہ میر آفس پہنچا تو روم میں بیٹھی لڑکی کو دیکھ کر چونکا۔

اس کے سامنے آکر دونوں ہاتھ اپنے پر باندھے خفگی کا مظاہرہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسے۔۔۔کیوں دیکھ رہے ہیں۔۔۔میں نے آپ کا کوئی ادھار دینا ہے۔۔۔"

معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتی شاہ میر کو قہقہہ لگانے پر مجبور کر گئی۔

Posted on Kitab Nagri

"صبا۔۔۔تم کبھی نہیں سدھروں گی۔۔۔بائے داوے۔۔تمھارادل

کہاں قلابازیاں کھاتا پھر رہاہے۔۔۔کوئی اتہ پتہ نہیں جناب کا۔۔۔۔"۔

شاہ میر نے دلنواز کا پوچھا۔صبااور دلنواز یونی کے

وقت کے بہترین دوست تھے۔شاہ میر زیادہ گھلنے ملنے واکا

نہیں تھا۔ان چار سالوں میں ان دونوں کے علاوہ کوئی

چوتھاان تینوں کے بیچ میں نہیں آسکا تھا۔

"میں یہاں۔۔۔ہوں۔۔۔۔۔۔یہاں۔۔۔۔۔ہوں۔۔۔یہاں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لہکھتے ہوئے دلنواز اس کے روم میں موجود واشروم سے نکلا۔

"تم باز مت آنا۔۔۔یونی میں بھی تمھارا یہی کام تھا۔۔۔پتہ

نہیں تمھارے منہ پر اتنی مٹی کیوں جم جاتی ہے۔۔۔۔ "

چہرے سے ٹپکتے پانی کو دیکھ کر شاہ میر نے چوٹ کی۔

"جگر میری گلونگ سکن سے جیلس ہو رہا ہے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ میر سے بغل گیر ہوتے طنز کیا۔

"صبا۔۔۔مجھے پکا یقین ہے شادی کے بعد یہ موصوف تمھارا فیس واش نہیں ٹھہرنے دیں گے۔۔۔۔ "

شامیر کی بات پر ان دونوں کی ہنسی بے ساختہ تھی۔

"بے فکر رہیں میر بھائی۔۔۔میں اپنا فیس واش تالے میں رکھو گی۔۔۔۔۔"۔

صبا کی بات پر دلنواز نے گھور کر اسے دیکھا

جس پر زبان نکال کر اسے چڑاتی دلنواز کو ہنسنے پر مجبور کر گئی۔

شاہ میر نے چائے کا آرڈر دیا اور اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"آج کیسے یاد آگئی میری۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ میر نے طنزا کہا۔

"تمھاری اس بہن اور ہونے والی بھابھی صاحبہ کو جاب کا

دورہ پڑا ہے۔۔۔اب تم سے زیادہ قابل اعتبار کوئی بندہ نہیں

اسلیے اس کو لے کر سیدھا تیرے پاس آیا ہوں۔۔۔۔"۔

دلنواز نے مسکراتے ہوئے بات مکمل کی

"تم کیوں نہیں اسے اپنی فیکٹری میں رکھ رہے۔۔۔"

شاہ میر نے گھور کر کہا تو دلنواز نے کانوں کو ہاتھ لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نتیجتا صبا کے ہاتھ کا کرارا مکا اس کے کندھے پر لگا۔

"آپ کے دوست کے بقول۔۔چونکہ ان کی فیکٹری میں کوئی

فیمیل ایمپلائی نہیں اس لیے میں وہاں جاب نہیں کر سکتی۔۔۔"

صبا نے مسئلہ سامنے رکھا۔

"کیا۔۔۔انکل ابھی تک اپنی بات پر قائم ہیں۔۔۔۔ "

شاہ میر کی حیرانگی بجا تھی۔دلنواز کے والد کی جوتے

بنانے کی فیکٹری تھی۔

شروع سے انھوں نے کوئی فیمیل نہیں رکھی تھی۔ان

کے بقول مردوں کا سارا دھیان کام کے بجائے خواتین کی طرف ہوتا ہے۔۔۔

دلنواز کے سمجھانے پر بھی وہ ٹس سے مس نہیں ہوئے تھے۔

"ہممممم۔۔"

دلنواز نے ہنکورا بھرا۔

"چلیں پھر محترمہ صبا۔۔۔بتائیں کونسی سیٹ پر بیٹھئیں گیں۔"

"آپ کی سیکٹری۔۔۔۔۔یا پھر آپ جہاں بھی بٹھادیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی پسند بتا کر ساتھ ہی شاہ میر کو بھی اختیار دیا۔

"لو۔۔۔۔۔اپنی شکل دیکھی ہے تمھیں کوئی چپڑاسی نہ رکھیں۔۔۔۔۔آئی بڑی سیکٹری۔۔۔۔"۔

اسے تپانے کو دلنواز نے مزاق اڑایا۔

"اچھا۔۔۔۔۔تو پھر پکڑو یہ انگوٹھی۔۔۔اور جا کر اپنی خوش شکل کزن سے شادی کر لو۔۔۔۔"۔

انگوٹھی اتار کر اس کے سامنے ٹیبل پر پٹختے صبا چیخی۔

"خدا کو مانو لڑکی۔۔۔۔۔کیا بات بات پر انگوٹھی اتار دیتی ہو۔۔۔۔"۔

انگھوٹی اٹھا کر اس کا ہاتھ تھامے زبردستی اس کی

انگلیں پھنسائی۔شاہ میر راکنگ چیئر پر جھولتا ان کی نوک

جھونک سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔اچھے دوست بھی اللہ کی

بڑی نعمت ہوتے ہیں۔کچھ وقت کے لیے انسان ان کی

موجودگی میں اپنے دکھ بھول جاتا ہے۔کچھ ہی دیر میں

چائے پیتے وہ صبا کو اس کا کام سمجھانے لگ گیا۔

ثاقب فرح کو لے کر گھر آیا اور احتیاط سے لٹا دیا۔کچے

ٹانکوں کی وجہ سے ڈاکٹر نے احتیاط کی تلقین کی تھی۔

"ثاقب۔۔۔۔ہم اپنا بیٹا کب گھر لائیں گے۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرح کر نم آواز ثاقب کو دکھی کر گئی۔

"ابھی وہ بہت کمزور ہے۔۔۔۔۔ڈاکٹر کا کہنا ہے کم سے کم دو

ماہ مزید انکیوبیٹر میں رہے گا تو اس کی طبعیت سمبھلے گی۔۔۔۔"۔

ثاقب خود بھی رو دیا۔اولاد کا دکھ ہی ایسا ہوتا ہے۔۔

اچھے اچھوں کو رونے پر مجبور کر دیتا ہے۔۔

"ہمارے ساتھ ایسا کیوں ہوا ثاقب۔۔۔پہلے اس دنیا میں آنے

سے پہلے ہی چلا گیا اور اب جو آیا ہے وہ بھی ہاتھ چھڑوانا چاہتا ہے۔۔۔۔ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی سسکیاں ثاقب کا دل چیر رہی تھیں

"تم مجھے چھوڑوں گے تو نہیں۔۔۔۔اب میں تھیں اولاد کی خوشی نہیں دے سکتی۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

ثاقب نے فرح کو دیکھا جو

آنکھوں میں خوف لیے اس کی طرف آس بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

"نہیں۔۔۔زندگی کی آخری سانس تک نہیں۔۔۔"

ثاقب اس کے دونوں ہاتھ تھامے چومتے ہوئے بولا اور

ایک ہاتھ بڑھا کر اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے بہتے آنسوؤں کو اپنی پوروں میں سمیٹ لیا۔

زمل پریشان ٹی وی لاونج میں ٹہل رہی تھی۔جاوید بابا کو

گئے کافی دیر ہو گئی تھی اوپر سے ان کا فون بھی بند جا رہا تھا۔

اماں زرینہ بھی ابھی تک واپس نہیں آئیں تھیں۔

"ماما۔۔۔ آپ پانی پیئے۔۔۔۔۔ انشا اللہ جاوید بابا خیریت سے ہونگے۔۔۔۔"۔

روشانے ان کے قریب آ کھڑی ہوئی۔ اسی لمحے فلیٹ کی بیل بجی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل تیزی سے آگے بڑھ اور ہول سے آنے والے کا جائیزہ لیا۔

جاوید بابا کی صورت دیکھ کر تیزی سے چٹخنی اتاری۔

"آپ کہاں رہ گئے تھے بابا؟"۔

زمل کی بے تابی اور پریشانی اس کے چہرے سے واضح تھی۔

"بیٹا۔۔۔۔۔ان غنڈوں نے باسط کو ہٹا کر اپنا بندہ بٹھا دیا

ہے۔۔۔اس مہینے کا سارا کرایہ انھوں نے وصول کر لیا ہے۔۔۔۔۔"۔

"اب کیا ہو گا۔۔۔۔۔۔؟"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بڑا سا سوالیہ نشان زمل کے سامنے تھا۔

"ماما ہم پولیس کی مدد کیوں نہیں لے رہے۔۔۔۔"۔

روشانے ان کے قریب بیٹھتی جھجھلائی۔

"آپ کو کیا پتہ بیٹا۔۔۔یہ پولیس والے غنڈوں کے ساتھ ملے

ہوتے ہیں۔۔۔۔میں نہیں چاہتی کہ انہیں ہمارے بارے میں کوئی بھی خبر ہو۔۔۔"۔

زمل کا خدشہ اپنی جگہ درست تھا۔

"ماما۔۔۔سب تو ایک جیسے نہیں ہوتے۔۔۔اس ڈر سے آپ

کب تک ہمیں چھپا کر رکھیں گی۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشانے نے سمجھانا چاہا۔

"روشانے۔۔۔یہ کیسے پتہ چلے گا۔۔۔۔پولیس والوں کے

ماتھے پر نہیں لکھا ہوتا۔۔۔ بلفرض میں پولیس اسٹیشن چلی

جاو اور افسر سے مل لو۔۔۔۔ وہ ان کا بندہ نکل آیا تو۔۔۔۔ کیا

کروں گی میں۔۔ بار بار ٹھکانہ چینج کرنا آسان نہیں۔۔۔ یہ تو

اپنا گھر ہے۔۔۔ اب اسے چھوڑ کر کہا جائیں گے۔۔۔۔"

زمل رسان سے بولی تو روشانے خفت زدہ چہرہ لیے اٹھ گئی۔

"بابا اب کیا ہو گا۔۔۔۔۔ اگر یہ صورت حال رہی تو بینک

اکاونٹ خالی ہو جائے گا۔۔۔۔ اگلے مہینے بچوں کی نئی کلاسز

سٹارٹ ہو جائیں گی۔۔۔ہزاروں خرچے منہ کھولے کھڑے ہیں۔۔۔۔"۔

زمل کی پریشانی بجا تھی۔بیٹھ کے کھانے سے تو خزانے بھی خالی ہو جایا کرتے ہیں۔

"اللہ کوئی نہ کوئی سبب بنادے گا۔۔۔بیٹا بس دعا کیا کرو۔۔۔۔"۔

جاوید بابا نے تسلی دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری پینشن اتنی ہے کہ گھر کا ماہانہ خرچہ پورا ہو جائے گا۔۔۔"۔

جاوید بابا زمل کے لیے اپنوں سے بڑھ کر ثابت ہوئے تھے۔

"ہر گز نہیں بابا۔۔۔آپ ایسا سوچنا بھی نہیں۔۔۔آپ کی محنت کی کمائی پر آپ کا حق ہے۔۔۔"۔

زمل نے فوراانکار کیا۔

"اولاد پر خرچ کرنے سے دل کو سکون ملتا ہے۔۔۔ آپ تو میری

بیٹی ہو۔۔۔۔ یہ بچے میرے نواسے نواسیاں۔۔۔۔ اپنوں پر خرچ

نہیں کرو گا تو کہاں اڑاو گا پیسے۔۔۔۔ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاوید بابا آبدیدہ ہو گئے۔

اپنی اولاد تو آنکھیں پھیرے بیٹھی تھی۔

"یہ تو آپ کا بڑا پن ہے بابا۔۔۔۔۔ آپ اور اماں کی وجہ سے تو

مجھے سکون ہے۔۔۔۔۔۔آپ کی لمبی عمر کی دعائیں مانگتی ہوں میں روز۔۔۔۔۔۔"۔

زمل کی آنکھوں سے آنسو بہ نکلے۔اس

بھری دنیا میں جہاں ہر ایک کو اپنی پڑی تھی۔یہ دو وجود

چھتنار درخت کی مانند سایہ کیے ہوئے تھے۔حالات کے

تھپیڑے جب بھی برداشت سے باہر ہوئے۔دونوں نے ہمت

بندھائی اور جینے کا ڈھنگ سکھایا۔آج اگر ان دونوں کا

ساتھ نہ ہوتا تو شاید آصف اور خالہ کے ہاتھوں سب گنوا چکی ہوتی۔

"میں نے ایک دو جگہ بات کی ہے۔۔۔کوٹھی کرائے پر دینے

کی۔۔۔۔جیسے ہی اچھے کرائے دار ملے۔۔۔۔انہیں کرائے پر دے

دیں گے۔۔۔دونوں پورشنوں کا کرایہ چالیس پچاس ہزار تک تو ہو ہی جائے گا۔۔۔"۔

جاوید بابا کی بات نے آکسیجن کا کام کیا۔۔

کھل کر سانس لیتی زمل پرسکون ہوئی۔

"بابا۔۔۔اب آپ پلازے کی طرف نہیں جایئے گا۔۔۔پتہ نہیں

کس قماش کے لوگ ہیں۔۔۔میں نہیں چاہتی آپ کو کوئی بھی نقصان پہنچے۔"۔

زمل کی کے لہجے میں ان کے لیے احترام اور محبت تھی۔

"ماما۔۔۔۔یہ دیکھیں شزا نے میری شرٹ کا کیا حشر کیا ہے۔۔۔۔ "

چلاتی ہوئی ندا غصے میں تنتنائی ہوئی آئی۔

"کیا کر دیا شزا نے۔۔۔۔"؟

زمل کے لہجے میں بے زاری در آئی۔بچے کیا جانے ماں کی پریشانیاں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شزا نے میری شرٹ کاٹ دی ہے۔۔۔"۔

اپنی فیورٹ شرٹ کا حال ندا کی برداشت سے باہر تھا۔

"ماما۔۔۔میں نے ٹیل شرٹ کا ڈیزائن دیکھا تھا۔۔۔اتنا اچھا

لگے گا بن کے۔۔۔یہ تو بس ایسے ہی غصہ کرنے لگ گئی۔۔۔۔ "

شزا جسے ڈریس ڈیزائنگ کا شوق تھا آئے دن نیٹ سے

ویڈیوز دیکھ کر کچھ نہ کچھ کرتی رہتی۔شومی قسمت آج ندا کی شرٹ کی قسمت جاگئی۔

"بیٹا اگر آپ بہن سے پوچھ لیتی تو یہ لڑائی نہ ہوتی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل نے نرمی سے سمجھایا۔

"سوری ماما۔۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

نداشرمندہ ہوئی۔

"جاو جا کر بیگ ریڈی کرو۔۔۔۔کل سے کالج کھل جائیں گے۔

اور روشانے سے کہو اس کی یونی کے لیے وین کا بندوبست

ہو گیا ہے۔۔۔کل سے وہ بھی یونی جائے گی۔۔۔۔اور تینوں

اپنے عبایا اور نقاب کا دھیان رکھنا۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل کے لہجے نے دونوں کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا۔

"بیگم جی۔۔۔ایسے نہیں کریں آپ کی طبعیت ٹھیک نہیں۔۔۔۔"۔

پروین عفت کا ہاتھ تھامے اسے روک رہی تھی۔

عفت کافی دیر سے اپنے بال نوچنے کی کوشش کر رہی تھی۔

خواب میں سلیمان کو زخمی حالت میں پڑا دیکھ کر اگل ہر رہی تھی۔

پروین نے سمجھلنے کی کوشش کی مگر وہ قابو سے باہر ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہیلو میر صاحب آپ جلدی گھر آجائیں۔۔۔بیگم صاحبہ کو پتہ نہیں کیا ہوا ہے۔۔۔۔ "

پروین ک گھبرائی آواز سن کر شاہ میر فورا آفس سے بھاگتا ہوا نکلا۔

راستے میں عفت کے ڈاکٹر کو بھی کال کر کے آنے کا بول دیا۔

"مانی۔۔۔خون۔۔۔میرومانی کوخون۔۔خون نکل رہاہے۔۔۔تمھارے پاپاکاخون نکل رہاہے۔۔۔۔"۔

عفت شاہ میر کاہاتھ تھامے زاروقطار رورہی تھیں۔

ڈاکٹر کے آنے تک شاہ میر انہیں سمبھالنے میں لگارہا۔

ڈاکٹرنے آتے ہی پرسکون کرنے کے لیے انجکشن دیاتو جاکر

Kitab Nagri

عفت کی آنکھیں نیند سے بند ہوناشروع ہوئیں مگران کی بڑبڑاہٹ جاری تھی۔

"ڈاکٹر صاحب میڈیسن کے باوجود ان کی طبعیت ٹھیک نہیں ہورہی۔"

"دیکھوبیٹا۔۔۔یہ سلیمان صاحب کویاد کرتی ہیں۔۔۔ان کی

باتوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ کوئی برا خواب دیکھا ہے انھوں

نے سلیمان کے حوالے سے۔۔۔۔"۔

ڈاکٹر کی بات سن کر شاہ میر افسردہ ہو گیا۔

دو سال ہو گئے تھے سلیمان کا کچھ اتا پتہ نہیں تھا۔

"آپ یہ میڈیسن جاری رکھیں۔۔اللہ بہتر کرے گا۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پریسکپشن اس کے ہاتھ میں دیتے ڈاکٹر صاحب نے کہا۔

شاہ میر نے ایک نظر بے سدھ پڑی عفت پر ڈالی۔

ماں کی یہ حالت اس کا دل چیر رہی تھی۔

"تم تیار ہو جاو۔۔۔میں کچھ دیر تک پہنچ جاو گا۔۔"

ثاقب نے فرح کو فون کر کے کہا۔

آج ڈاکٹر نے ننھے رمیز کے لیے انھیں بلایا تھا۔

ثاقب گھر پہنچا تو فرح بے تابی سے چکر ا رہی تھی۔

"اتنی دیر لگادی آپ نے آنے میں۔۔۔۔"۔

فرح غصے سے بولی۔

"یار۔۔۔رستے میں ایک ایکسیڈنٹ کی وجہ سے روڈ بند تھی بس وہی دیر ہو گئی۔۔۔"

ثاقب کی تھکن زدہ آواز ابھری۔

"اب بیٹھ کیوں رہے ہیں۔۔۔دو بج رہے ہیں۔۔ڈاکٹر اٹھ جائے گا۔۔۔۔۔۔ "

فرح اسے بیٹھتے دیکھ کر تلملائی۔

"اچھا چلو۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واپس اٹھتے ہوئے مخاطب ہوا اور اسے لے کر نکلا۔

"اف آج ہی ساری دیر ہونی ہے"۔

سگنل بند دیکھ کر فرح جھنجھلائی۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا اڑ کے بیٹے کے پاس پہنچ جائے۔

"دکھ دے گا۔۔۔دکھ ملے گا۔۔۔سکھ دے گا۔۔۔سکھ ملے گا۔۔۔"۔

سگنل پر کھڑا فقیر اس کے گاڑی کے دروازے میں ہاتھ پھیلائے کھڑا تھا۔

ثاقب اس کی بات پر چونکا۔دل کہیں ڈوبا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

والٹ سے نوٹ نکال کر فقیر کی طرف بڑھایا۔

"حرام کی بو۔۔۔۔حلال کی خوشبو۔۔۔۔"۔

ثاقب کے نوٹ والے ہاتھ کو جھٹکتے وہ فقیر بول کر آگے بڑھ گیا

۔ثاقب ٹھٹھک گیااور فرح کے چہرے کا رنگ اڑا۔ فقیر کی بات زور سے دل پر لگی تھی۔

ہاسپٹل پہنچنے تک دونوں اپنی سوچوں میں گم تھے۔

"ڈاکٹر فیروز سے کو بتادیں رمیز کے پیرنٹس آئے ہیں۔۔۔ "

کاونٹر پر پہنچ کر ثاقب نے وہاں کھڑے لڑکے سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ چلیں جائیں۔۔۔ڈاکٹر صاحب آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔"

وہی لڑکا ان سے مخاطب ہوا تو دونوں بے صبری سے اندر کی طرف بڑھے۔

"آیئے۔۔۔تشریف رکھیے۔۔۔"

انہیں اندر داجل ہوتے دیکھ کر ڈاکٹر نے کہا۔

"ہمارا بیٹا کیسا ہے۔۔۔"؟

فرح کے لہجے کی بیے چینی واضح تھی۔

"حوصلہ کریں مسز ثاقب۔۔۔اپنے بیٹے کو آپ گھر لے جا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکتے ہیں۔۔۔آپ کا بیٹا اب قدرے بہتر ہے۔۔۔مجھے افسوس

سے کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ کا بیٹا ذہنی معزور ہے۔۔۔۔اس کا

Posted on Kitab Nagri

دماغ اپنی عمر سے کہیں چھوٹا ہے۔۔۔بظاہر کوئی جسمانی

معزوری نہیں مگر اپنی جوانی تک اس کا دماغ بس پانچ سال کے بچے تک رہ جائے گا۔۔۔۔۔ "

ڈاکٹر کی بات نے انکے پرخچے اڑا دیے تھے۔

دونوں ہک دھک ڈاکٹر کا منہ دیکھ رہے تھے۔

"ثاقب صاحب۔۔۔حوصلہ کریں۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے بکھرتا دیکھ کر

ڈاکٹر فیروز اٹھ کر قریب آیئے اور کندھا تھپتھپایا۔فرح کی

آنکھو سے آنسو جاری تھے جنہیں صاف کرنے کا اسے کوئی ہوش نہیں تھا۔

ثاقب نے بمشکل اپنے آپ کو سمبھالا اور فرح کو بازو کے

گھیرے میں لیا اسی اثنا میں نرس تین ماہ کے رمیز کو لیے اندر آئی۔

"یہ لیں اپنا بیٹا۔۔۔۔"

گلابی گڈے کو فرح کی گود میں رکھا تو وہ چونکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"میرا بچہ۔۔۔۔"

اسے دینے سے لگائے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔ ثاقب نے اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے ہاتھ سے رمیز کو لے کر ماتھے پر بوسہ دیا۔

روشانے یونی کی سیڑھیوں پر بیٹھی اپنی بیسٹ فرینڈ طوبیٰ کا ویٹ کر رہی تھی۔

آس پاس سے گزرتے سٹوڈنٹس اس کی سوچوں میں خلل کا باعث بن رہے تھے۔

اس کی نگاہ یونی کے لان پر پڑی جہاں درخت پر بیٹھی چڑیا بے چین تھی۔

یونہی کی سرسبز گھاس دھوپ کی تمازت سے چمک رہی تھی۔

"طوبیٰ مجھے ڈھونڈ رہی ہو گی۔۔۔۔؟"

اپنے سر پر ہاتھ مارتے روشانے کو یاد آیا وہ عبایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہنے ہوئے تھی اور چہرہ نقاب میں چھپا تھا۔

اپنی کتابیں اور بیگ اٹھاتی وہ کلاس روم کی طرف بڑھی۔

اس کی توقع کے عین مطابق طوبی دوسری لڑکیوں سے اس کے متعلق پوچھ رہی تھی۔

"طوبی۔۔۔میں یہاں ہوں۔۔۔۔۔"

اس کے قریب جا کر اسے متوجہ کیا تو وہ چونکتی پلٹی۔

"یہ تم ہو۔۔۔۔۔"۔

اس کی آواز حیرت کے مارے اونچی ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے سر پر کیا سینگ نکل آئے ہیں۔۔۔"۔

طوبی کو آنکھیں پھاڑے دیکھ کر روشانے بولی۔

"یہ تبدیلی کیوں۔۔۔؟"۔

اس کے قریب بیٹھ کر طوبیٰ نے استفار کیا۔

"ماما کا حکم ہے۔۔۔اور میں بھی اس میں کمفرٹیبل فیل کر

رہی ہوں۔۔۔ایسے لگتا ہے کسی سہارے نے آپ کو اپنی پناہوں میں لیا ہوا ہے۔۔۔۔"۔

روشانے کی بات ہر طوبیٰ نے سر اٹھایا جس کا دوپٹہ گلے میں جھول رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم بھی کوشش کرو عبایا پہننے کی۔۔۔۔ہم نے تو کبھی غور

کیا ہی نہیں۔۔۔۔۔پردے کا حکم تو اللہ کی طرف سے ہے۔۔۔۔۔

پھر ہم لوگ نہ جانے کیوں لاپرواہی برتتے ہیں۔۔۔۔ "

روشانے خاصی سنجیدہ تھی۔

"یار مجھ سے نہیں پہنا جاتا۔۔۔۔میں ایسے ہی ٹھیک ہوں۔۔۔۔"۔

طوبی کے لہجے میں بے زاری در آئی۔

لیکچرار کے آنے پر دونوں سیدھی ہو گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے دیکھو یار برقعہ ایونجر کو۔۔۔۔کیا ٹور ہے بھی۔۔۔۔"

کالج سے نکلتے ہی دو لفنگے لڑکے ندا اور شزا کے پیچھے

لگ گئے۔

آج وین کی چھٹی تھی اس کیے دونوں رکشہ دیکھنے مین روڈ کی طرف چل دیں۔

"میرا دل کر رہا ہے ان کے دماغ درست کر دوں۔۔۔۔"۔

صدا کی جلد باز ندا نے بلند آواز میں اظہارے خیال کیا۔

"ہائے۔۔۔۔کیا ادا ہے۔۔۔۔سونڑیوں آو نہ پھر دیر کس بات کی ہے۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک لڑکا اس کے بلکل قریب آکر بولا تو وہ دونوں تیزی سے سائیڈ پر ہوئیں۔

"تمھارے لیے بہتر ہے کہ خاموشی سے چلے جاو۔۔۔ورنہ پچھتاو گے۔۔۔۔"

شزا نے انہیں وارن کیا۔

"ہم۔۔۔۔پچھتانے والوں میں سے نہیں ہیں۔۔۔۔جان ایک بار آزما کر تو دیکھو۔۔۔۔ "

اسی قریب کھڑے لڑکے نے چلتی ہوئی ندا کا ہاتھ پکڑنے کی

کوشش کی اور یہ کوشش اسے خاصی مہنگی پڑ گئی

۔جس ہاتھ کو اس نے پکڑا تھا وہ ہاتھ ندا نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھمایا اور مقابل کی چیخ نقل گئی۔اس کے ساتھی تیزی سے

قریب آئے۔وہی رک جاو ورنہ ذمہ دار تم لوگ خود ہو گے۔۔۔۔"

شزا چیخی اور بیگ سائیڈ پر رکھا۔آتے جاتے لوگ بے پرواہی سے گزر رہے تھے۔

شزا کا دل دکھ گیا لوگوں کی بے حسی پر۔

شزا نے تیزی سے عبایا کو اتنا اوپر اٹھایا کہ اس کی ٹانگیں

کھل سکیں اور ایک فلائنگ کک قریب آتے لڑکے کے منہ پر ماری۔

ندا ابھی تک اس لڑکے کا بازو مروڑے ہوئے تھی اور وہ درد سے بلبلا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لڑکے کے منہ پر پڑنے والی کک خاصی زوردار تھی وہ

چیختا پیچھے گرا۔ تیسرا لڑکا ڈر کر وہیں رک گیا۔

اسی اثنا میں مہران قریب آ کر رکی اور ایک لڑکا دوڑتا ہوا قریب آیا۔

"آپ چھوڑے اسے۔۔۔۔سائیڈ پر رکیں۔۔۔۔"۔

ندا کے ہاتھ سے لڑکے کا ہاتھ چھڑوا کر دونوں کو سائیڈ پر ہونے کا اشارہ کیا۔

"ایک منٹ کے اندر اندر اپنی شکلیں گم کرو۔۔۔۔دوبارہ اس گلی میں نظر نہیں آنا۔۔۔۔"۔

انگلی اٹھا کر وارن کرتا انہیں دوڑ کر وہاں سے جاتا دیکھتا رہا۔

"یہ کیا کیا ہے آپ نے۔۔۔۔ہم انہیں سبق سکھا رہے تھے۔۔۔آپ پتہ نہیں کیوں ٹپک پڑے۔۔۔۔"

شزا غصے میں تلملائی۔

مقابل کے چہرے پر ہنسی بے ساختہ تھی۔دونوں نے گھور کر اسے دیکھا۔

"لیڈیز۔۔۔مانا آپ بہت بہادر ہوں گی۔۔۔مگر آپ بھول رہی

ہیں ان کے پاس کوئی ہتھیار ہوتا تو آپ کے لیے خطرہ بڑھ جاتا۔۔۔"۔

احد نے سمجھانا چاہا۔

"ہم انہیں ہتھیاروں سمیت سمبھال لیتے۔۔۔آپ کی اینٹریس

کی وجہ سے انہیں بھاگنے کا موقع مل گیا۔۔۔"۔

۔ندا کا غصہ اس کی آنکھوں سے جھلک رہا تھا۔

احد نے بغور نقاب میں چھپے چہرے کو کھوجنے کی کوشش کی۔

"چلو۔۔۔۔ "

شزا نے ایک کٹیلی نگاہ اس اجنبی پر ڈالی اور ندا کا ہاتھ تھام کر آگے بڑھنے لگی۔

"مس پلیز۔۔۔میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔"

احد اپنی عادت کے بر خلاف جا کر بولا۔

"آپ کیا لگتے ہیں ہمارے۔۔۔۔"

ندا کی آواز میں طنز تھا۔"آپ بھائی سمجھ لیں۔۔۔۔۔ "

شزا کی طرف دیکھ کر احد مسکراتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سمجھنے میں اور بھائی ہونے میں بہت فرق ہے۔۔۔۔اس لیے

پلیز آپ ہمارا ٹائم ویسٹ نہیں کریں۔۔۔آگے ہی کافی دیر ہو چکی ہے۔۔۔"

شزا نے بات مکمل کی اور ندا کو لیے آگے بڑھ

گئی۔احد نے مسکرا کر انہیں جاتے دیکھا اور گاڑی میں

بیٹھتا احتیاط سے گاڑی ان کے پیچھے لگا دی۔مقصد انہیں خیریت سے جاتا دیکھنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اومائی گاڈ۔۔۔۔"۔

رکشے سے اترتے ہوئے ندا کی نگاہ سامنے

اٹھی اور اسے سو واٹ کا جھٹکا لگا۔یہی حال شزا کا تھا۔

وائیٹ مہران ان کی بلڈنگ کی پارکنگ میں کھڑی ہو رہی تھی۔

"یہ ہمارا پیچھا کرتا یہاں تک آ گیا ہے۔۔۔۔"

پہلی بار شزا کے لہجے میں خوف ابھرا۔

احد گاڑی پارک کرنے کے بعد باہر نکلا اور پچھلا دروازہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھول کر کچھ شاپرز نکال کر ہاتھ میں پکڑ کر گاڑی لاک کی۔۔۔

"یہ تو شاید یہاں کسی کے فلیٹ میں آیا ہے۔۔۔۔"

ندا نے اندازہ لگایا۔اس کے آگے بڑھنے پر وہ دونوں پلر کی

اوٹ سے باہر نکلیں اور سیڑھیوں کی طرف آئیں۔

احد کو لفٹ میں جاتا دیکھ چکی تھیں۔

"تم دونوں اتنی لیٹ ہو گئیں۔۔۔۔میرا پریشانی سے برا حال تھا۔۔۔۔ "

زمل انہیں دیکھتی غصے سے بولی تو ندا نے انہیں ساری روداد سنا دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم لوگوں کو آئیندہ کسی سے الجھنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔منہ بند بھی رکھا جا سکتا ہے۔۔۔۔۔"

زمل نے گھر کھا۔۔

۔"ماما اس نے میرا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔۔۔"

ندا امام کی بات سن کر شاکڈ ہوئی۔۔۔۔

"اللہ ہدایت دے لڑکوں کو۔۔۔ "

زمل نے سر جھٹکا۔

"تم زرا کھانا کھانے سے پہلے یہ پلیٹ سامنے والوں کے ہاں دے آو۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل نے بریانی سے بھری پلیٹ ندا کی طرف بڑھائی۔جو کپڑے تبدیل کر کے آچکی تھی۔

دوپٹہ صیح سے پھیلا کر لیا اور پلیٹ لے کر باہر نکلی۔

سامنے والے فلیٹ میں سعدیہ بھابھی اپنی ساس کے ساتھ رہتی تھیں۔

دو چھوٹے بچے تھے اور میاں باہر جاب کرتے تھے۔

بیل بجا کر وہ دروازہ کھلنے کا انتظار کرنے لگی۔

"جی فرمایئے۔۔۔۔۔۔ "

دروازہ کھولتے ہی نظر آنے والی شکل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ کر ایک لمحے کو جھٹکا لگا جبکہ احد اسے غور سے

دیکھتا جیسے پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا۔

"ارے ندا۔۔۔ آونا۔۔۔۔ "

سعدیہ اس کی جھلک دیکھتے ہی آگے بڑھی۔۔۔۔

"بس بھابھی میں یہ دینے آئی تھی۔۔۔"۔

پلیٹ ان کی طرف بڑھا کر وہ تیزی سے پلٹی اور فلیٹ میں گھس کر دروازہ بند کیا۔

"ندا۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زیر لب بولتا وہ اسے پہچان چکا تھا۔ دل خوشگوار انداز میں دھڑکا۔

"صبا یہ ڈیٹیل فرحان گروپ کو میل کر دو۔۔۔۔ میرا خیال ہے

ان کا سٹاک پورا ہو چکا ہے۔۔۔میں کچھ دیر تک فیکٹری

وزٹ کے لیے جاو گا۔۔ تمھیں چلنا ہے تو یہ میل کر کے آجاو۔۔۔۔۔ "

شاہ میر نے فائل اس کی طرف بڑھائی۔صبا اس سے فیکٹری

دیکھنے کی خواہش کر چکی تھی۔ آدھے گھنٹے بعد صبا اس

کے آفس آئی تو وہ اسے لیے فیکٹری کی طرف نکل گیا۔

پندرہ منٹ میں وہ فیکٹری میں تھے۔

۔"اللہ۔۔۔۔۔اتنی بڑی بڑی مشینیں۔۔۔۔۔ "

صبامارے حیرت کے منہ کھولے کھڑی ہو گئی۔

آج تک ٹی وی میں ہی ایسی مشینری دیکھی تھی۔

"صبامنہ بند کرلو مکھی گھس جائے گی۔۔۔۔"۔

شاہ میر اس کے سر پر چپت لگاتا بولا۔صبانے بوکھلا کر منہ پر ہاتھ رکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میر بھائی۔۔۔کیا جناتی سائز کی مشینری ہے۔۔۔۔"۔

اس کی سوئی وہیں اٹکی تھی۔

"میری بہن کپڑا بھی تو سوٹ کا بنتا ہے۔۔۔۔وہ دیکھو وہ

چھوٹی مشین ہیں اس پر سٹالر تیار ہوتے ہیں۔۔۔۔"۔

رائیٹ سائیڈ کی طرف اشارہ کر کے اس نے صبا کو دکھایا۔

جہاں اس وقت تیزی سے کام جاری تھا۔

"اس کا پرنٹ کتنا خوبصورت ہے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشین میں رول ہوتے سوٹ کو دیکھ کر صبا بے اختیار بولی۔

جہاں بلیک اینڈ وائیٹ سوٹ اس وقت رول کی صورت میں لپٹ رہا تھا۔

شاہ میر نے اشارہ کر کے ایک ورکر کو بلایا۔

"یہ سوٹ ریڈی ہو جائے تو ایک میرے آفس میں بھیج دینا۔۔۔۔۔"۔

شاہ میر نے کہا تو وہ سر ہلاتا واپس چلا گیا۔

"تمھارا سوٹ آفس پہنچ جائے گا۔۔۔ "

میر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں میر بھائی۔۔۔۔میں نے اسلیے تو تعریف نہیں کی تھی۔۔۔۔"۔

صبا خجل ہوئی۔تو شاہ میر نے گھور کر دیکھا۔

"میری بہن پہلی بار فیکٹری آئی ہے اسے میں کیا خالی ہاتھ جانے دو۔۔۔۔"۔

اس کے لہجے میں خفگی در آئی۔ تھوڑی دیر

میں شاہ میر نے سارا اسٹاک چیک کیا۔ ہیڈ کے مطابق شام

تک سٹاک کمپلیٹ ہو جانا تھا۔ اور رات کو ہی ڈلیور بھی۔۔

شاہ میر مطمئن ہو تا فیکٹری کا جائیزہ لے کر صبا کو لیے واپس آفس آ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما۔۔۔ کیا فرق پڑ جائے گا۔۔۔ ویسے بھی تو میں نے جاب

کرنی ہے۔۔۔ ابھی یہ چھٹیاں ضائع ہو جائیں گی گھر بیٹھ کر۔۔۔"۔

روشانے زمل کے سامنے بیٹھی منانے کی کوشش کر رہی تھی۔

اماں زرینہ نے بتایا تھا کہ ان کی بیگم صاحبہ کی

کئیر ٹیکر اپنی بیٹی کی شادی کی وجہ سے چھوڑ رہی

تھی۔اس کا داماد انہیں ساتھ لے کر جا رہا تھا۔

روشانے سنتے ہی زمل کے پیچھے لگ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ جاب تمھارے قابل نہیں۔۔۔۔"

زمل جھنجھلائی۔

"ماما جاب تو جاب ہوتی ہے۔۔۔کسی آفس میں بھی تو جاب

کروں گی۔۔۔۔یہاں تو سیلری اتنی فٹ ہے۔۔۔میری سیمسٹر کی فیس جمع ہو جائے گی۔۔۔۔"

روشانے ایکسائٹیڈ تھی۔مگر زمل کا دل نہیں مانتا تھا۔

"زمل بیٹا اجازت دے دو۔۔۔۔اس بے بس ان کے کھانے پینے اور

دوائیوں کا دھیان رکھنا ہے۔۔۔۔۔۔میر بیٹا تو صبح کے گئے

اکثر شام کو واپس آتے ہیں۔۔۔دن میں ایک بار والدہ کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھنے کے لیے چکر لگتا ہے ان کا۔۔۔۔باقی گھر میں کوئی

مرد نہیں چوکیدار اور مالی کے سوا۔۔۔۔ان کو بھی گھر کے اندر جانے کی اجازت نہیں۔۔۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اماں زرینہ نے قائل کرنے کی کوشش کی۔

"اماں۔۔۔میں احمد بھائی کو کیا منہ دکھاوں گی قیامت کے دن۔۔۔۔۔"۔

زمل رو دیں۔

"ماما پلیز۔۔۔۔آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں۔۔۔۔آج تک آپ نے

کبھی مجھے ماں کی کمی کا احساس نہیں ہونے دیا۔۔۔۔اور

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاپا کے جانے کے بعد جس طرح آپ نے ہمیں سمبھالا آج کی

دنیا میں اس کی کوئی مثال نہیں۔۔۔۔آپ پریشان نہیں ہوں۔۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

انہیں بانہوں کے گھیرے میں لیے روشانے آبدیدہ ہو گئی۔

اس زیست کے اتار چڑھاو میں زمل کی محبت میں کبھی

کمی نہیں آئی تھی بلکہ یہ محبت اور احساس پہلے سے بھی زیادہ ہو گیا تھا۔

زمل کی اجازت ملنے پر آج وہ اماں زرینہ کے ساتھ میر ہاوس آئی تھی۔

"اماں زرینہ آپ نے اچھی طرح کام سمجھا دیا ہے۔۔۔۔میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کرو گا۔۔۔"

شاہ میر نے عبایا میں کھڑی روشنی کو بغور دیکھتے کہا۔

روشنی اسے اماں زرینہ نے نام دیا تھا۔

"آپ فکر نہیں کریں۔۔۔اگر کوتاہی ہوئی تو آپ سزا دے سکتے ہیں۔۔۔۔"۔

روشانے کا پر اعتماد انداز شاہ میر کو اچھا لگا۔

نقاب سے جھانکتی شہد رنگ آنکھیں گھنی کالی پلکوں کی

اوٹ میں تھیں۔روشنی نے یوں ہی نگاہ اٹھا کر لاونج کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جائیزہ لیا تو ٹھٹھکی۔سائیڈ کی دیوار پر لگی تصویر میں

کھڑے دونوں وجود دیکھے بھالے لگے۔کہا یہ اسے یاد کرنے پر بھی یاد نہیں آیا۔

"روشنی بیٹا۔۔۔آپ جا کر دوائیوں کی ترتیب سمجھ لو۔۔۔۔بلکہ ڈائیری میں لکھ لو۔۔۔۔۔ "

ڈائیری میں نہیں میں موبائل میں الارم سیٹ کرو گی۔۔۔۔اس طرح بھولنے کا اندیشہ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔"

روشنی نے اپنا آئیڈیا دیا۔شاہ میر اس سے متاثر ہوا۔

"آیئے میرے ساتھ۔۔۔۔۔"

اسے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا خود عفت کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میڈیسن کی مقدار اور ٹائم لکھوا کر ان کے کھانے پینے اور

سونے جاگنے کے معاملات کے متعلق آگاہ کیا۔

"ان کا نام کیا ہے۔۔۔؟"

ان کے قریب جا کر شاہ میر کو دیکھتے پوچھا۔

"عفت۔۔۔۔ "

میر نے دھیمے لہجے میں جواب دیا۔

"عفت سلیمان۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک دم روشانے کے منہ سے نکلا۔

شاہ میر نے چونک کر اسے دیکھا جو جلدی سے رخ موڑے میڈیسن کو دیکھنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ جانتی ہیں انہیں۔۔۔ "

شاہ میریوں نام لینے پر چونکا۔

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"نن۔۔۔۔۔۔ نہیں تو۔۔۔ہاں اماں زرینہ نے نام بتایا تھا میرے

ذہن سے نکل گیا۔۔۔۔ "

روشانے فورا سمبھل کر بولی۔

شاہ میر مضطرب ہوا مگر پھر سر جھٹکتا ایک نظر اس کے

جھکے سر کو دیکھ کر واپس چل دیا۔اس کے جانے کے بعد

روشانے نے گہرہ سانس لے کر خود کو کمپوز کیا۔ بچپن کا

شاہ میر آج ایک بزنس مین کے روپ میں اس کے سامنے تھا۔

جس سے فقط چار یا پانچ بار ملی تھی۔ آخری بار جب ملی

تو سکس کلاس میں تھی۔

ثاقب ہاتھوں میں ڈھیروں شاپنگ بیگ لیے گھر میں داخل

ہوا۔ فرح بے بی کاٹ میں لیٹے رمیز کو جھولے دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ لو بھئی سب چیزیں چیک کر لو تمھاری لسٹ کے مطابق

سب کچھ خرید کے لایا ہوں۔۔۔۔۔"

لاونج کے صوفے پر شاپر رکھتے فرح سے مخاطب ہوا۔جو

نجانے کون سی گہری سوچ میں گم تھی کہ اس کے آنے کی خبر بھی نہ ہوئی۔

"فرح۔۔۔۔"

اسے متوجہ کرنے کے لیے ثاقب نے کندھے پر ہاتھ لگایا تو وہ چونکی۔

"کیا سوچ رہی تھی۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ثاقب ننھے رمیز کو گود میں لیتے اس سے پوچھنے لگا۔

"ہم نے کبھی نہیں سوچا ثاقب۔۔۔۔ہمارے گناہوں کی سزا ہماری اولاد کو ملی۔۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

فرح دھیمے لہجے میں لرزتی ہوئی آواز میں کہنے لگی۔

"تم کیا الٹا سیدھا سوچتی رہتی ہو۔۔۔۔اپنا دھیان بچے پر لگاو۔۔۔۔۔۔۔"

ثاقب ایک دم بڑھکا۔

"میں غلط نہیں کہ رہی۔۔۔۔اللہ ہمیں ہمارے گناہوں کی سزا

اسی دنیا میں دے رہا ہے۔۔۔۔ہماری اولاد کی صورت میں۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے گھٹنوں پر ہاتھ رکھے فرح مضطرب تھی۔اس کے

دل میں اللہ نے توبہ کی توفیق ڈال دی تھی شاید اس

کا خود کو گناہگار مان لینا اللہ کو پسند آیا تھا۔

"میرے ساتھ یہ فضول باتیں کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔جاو جا کر چائے بناو۔۔۔۔"۔

ثاقب کے لہجے میں درشتگی در آئی۔فرح

نے ایک نظر اپنے شوہر کو دیکھا جس کے چہرے پر غصہ

صاف ظاہر تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرح نے دل سے ثاقب کی ہدایت کی دعا مانگی۔لیکن شاید

ابھی اللہ نے ثاقب کی رسی دراز ہی رکھی تھی۔اس کا دل

ابھی سیاہ تھانور کی روشنی سے دور۔دوسروں کا حق

چھین کر کھانے والے کیا جانے حلال کے ایک لقمے کا مزا۔

"ندا تمھیں سعدیہ بھابھی بلا رہی ہیں۔۔۔۔کال کی ہے انھوں نے۔۔۔۔"۔

چھٹیوں کی وجہ سے دونوں گھر پر موجود تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انھیں کیا کام پڑ گیا مجھ سے۔۔۔۔"۔

ندا جھنجھلائی۔

"کتنی بری بات ہے۔۔۔وہ اتنا پیار کرتی ہیں تم سے۔۔۔۔اور تم دیکھو زرا۔۔۔۔"۔

زمل کو اس کا ناک بھوں چڑھانا ناگوار گزرا۔

ندا دل ہی دل میں تلملائی۔اب انہیں کیا بتاتی۔بے دلی سے

دوپٹہ درست کرتی دورازہ کھول کر باہر نکلی۔سامنے فلیٹ

کا دروازہ کھلا تھا۔سر جھٹکتی قریب آئی اور زرا سا آگے ہو

کر اندر کا جائیزہ لیا۔لاونج خالی تھا۔گہرہ سانس لیتی سیدھی ہوئی۔

"آپ کیا تاڑ رہی ہیں۔۔۔"؟۔

احد کی آواز ابھری اور ندا سپرنگ کی مانند اچھلی۔

"آپ کبھی کوئی سیدھا کام کیوں نہیں کرتے۔۔۔"

ندا اس پر برسی۔

"میں نے کیا کیا ہے۔۔۔۔ آپ مجھ پر کیوں اپنا غصہ اتار رہی ہیں۔۔۔۔"۔

چھوٹے بچے کی طرح منہ بسور تا ندا کا دماغ گھما گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ نہایت فضول انسان ہیں۔۔۔۔۔"

ندا پھنکاری اور اندر جا کر دروازہ زور سے بند کیا۔

"میڈم یہ میری بہن کا فلیٹ ہے۔۔۔ آپ نے غصے میں غلط دروازہ مارا ہے۔۔۔۔"۔

احد کی بات پر ندا نے سر پر ہاتھ مارا۔

"یہ بندہ جب بھی ملتا ہے۔۔۔۔میرا دماغ ضرور خراب ہوتا ہے۔۔۔"

اونچی آواز میں بڑبڑائی تو نزدیک آتی سعدیہ بھابھی حیران ہوئیں۔

"کون دماغ خراب کرتا ہے تمھارا۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سعدیہ کو تشویش ہوئی۔

"آپ کا بتمیز بھای۔۔۔۔"

ندا کے منہ سے بلا ارادہ نکلا تو فوراً زبان دانتوں میں

دبائی۔پر اب کیاہو سکتا تھا۔سعدیہ حیرت سے اسے دیکھ

رہی تھی۔دروازہ ناک ہونے پر کھولا تو سامنے کھڑے احد کو نا سمجھی سے دیکھا۔

"تم کب آئے۔۔۔۔۔"۔

"میں نے جب دروازہ ناک کیا۔۔۔اسی وقت آیا تھا۔۔۔"۔

احد کے سفید جھوٹ پر ندا ہکا بکا رہ گئی۔سعدیہ نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا۔

"بھابھی۔۔۔آئم سوری۔۔۔۔۔"

ندا ہونٹ بھینچتی مڑی اور احد کے قریب سے نم آنکھیں

لیے گزر گئ۔احد نے اچنبھے سے اسے جاتے دیکھا۔

"میں نے زیادہ ہی تنگ کر دیا آپ کی پڑوسن کو۔۔۔۔"

احد کی بات پر سعدیہ نے بغور اسے دیکھا۔

"ہمم۔۔۔۔۔اس کا مطلب ہے ندا ٹھیک کہہ رہی تھی۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سعدیہ کی گھوری پر احد نے فوراکان پکڑے۔

"تمھاری وجہ سے وہ شرمندہ ہو کے گئی ہے۔۔۔۔"

سعدیہ نے تھپڑ اس کے کندھے پر مارا۔

"اوہو۔۔۔۔پھر تو راضی کرنے جانا پڑے گا۔۔۔آخر پڑوسی ہیں۔۔۔"۔

احد کی بات پر سعدیہ نے گھور کر اسے دیکھا جواب اپنے

آپ کو لاپرواہ ظاہر کرتا سیٹی بجا رہا تھا۔

"تم مجھے اتنے مشکوک کیوں لگ رہے ہوں۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سعدیہ کی آواز میں تجسس تھا۔آج پہلی بار اسے یوں کسی

لڑکی کو ستاتے دیکھ رہی تھی ورنہ تو ہمیشہ سنجیدگی کا

چولا اوڑھے صنف نازک سے مخاطب ہوتا تھا۔بقول اس کے

لڑکی سے ہنس کے بات کرنے کا مطلب اسے اپنی طرف

متوجہ کرنا ہے جو میں نہیں کرنا چاہتا۔

"آپ اتنی کانشیس کیوں ہو رہی ہیں۔۔۔۔"۔

احد نے بغور اس کا چہرہ دیکھا جہاں اب ہلکا سا تبسم تھا۔

"میں دیکھ رہی ہوں کہ ندا پر آکر تمھارا قول ٹوٹ کیسے گیا۔۔۔۔"۔

"میرا قول باقی لڑکیوں کے لیے ہیں۔۔۔۔"

شرارت سے کہتا قریب سے گزر کر آگے بڑھا مگر جھٹکا لگنے سے رکنا پڑا۔

سعدیہ نے پیچھے سے کالر سے پکڑ کر روکا تھا۔

"تم اس سے فلرٹ کر رہے ہوں۔۔۔۔۔۔ "

سعدیہ اس کا سامنے آئی۔احد کے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی۔

"آپ اپنے بھائی کو کب سے ایسا سمجھنے لگیں۔۔۔۔آگر آپ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کو وہ پسند نہیں تو میں ابھی قدم پیچھے ہٹا سکتا ہوں۔۔۔۔

کیوں کہ ابھی تو پہلا قدم اٹھا ہے جو سیدھا دل پر اثر انداز ہوا ہے۔۔۔۔ "

احد کی سنجیدہ آواز ابھری تو سعدیہ نے اپنے

پیارے سے چھوٹے بھائی کو دیکھا جو اچھا خاصا ہینڈسم

تھا اور چہرے پر سجی ہلکی سی داڑھی اسے اور بھی ہینڈسم بنا رہی تھی۔

"مجھے تو ایک آنکھ نہیں بھاتی وہ لڑکی"۔

سعدیہ نے برا سا منہ بنایا تو احد کو جھٹکا لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے لگا تھا آپی کو خوشی ہو گی اس کی پسند کا سن کر۔

مگر ان کا ردعمل اس کے لیے شاکنگ تھا۔

"اوکے۔۔۔۔"۔

احد نے منہ نیچے کیے کہا اور کمرے کی طرف بڑھا۔

"شادی کب تک کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔۔ "

سعدیہ کی ہنستی ہوئی آواز پر کرنٹ کھا کر مڑا۔

"میرے چندا تمھاری پسند کوئی بھی ہوتی ہمارے سر آنکھوں پر۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سعدیہ نے قریب آکر اسے گلے سے لگایا۔

چند لمحے پہلے مرجھایا ہوا چہرہ اب کھل اٹھا تھا۔

"جیسے ہی آپ کا بھائی سیٹ ہوا۔۔۔۔سب سے پہلے سہرا باندھے گا۔۔۔۔۔"

اس کی شاوخ آواز میں خوشی کا تاثر نمایاں تھا۔

سعدیہ نے دل ہی دل میں اس کی نظر اتاری۔

آج کل اس کی ساس اپنے بڑے بیٹے کی طرف گئی ہوئی

تھی تب ہی احدان کے پاس رہنے آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سعدیہ کے ٹونز تھے ایک بیٹا اور بیٹی۔خود تین بھائیوں کی اکلوتی بہن تھی۔

شاہ میر کو رات میں بزنس ڈنر میں شامل ہونا تھا اس لیے

کئیر ٹیکر کو ہدایات دے کر اچھی طرح سمجھایا اور پھر

تیار ہونے چلا گیا۔

اماں زرینہ اور روشنی شام کو واپس جا چکی تھیں۔

گھر سے نکلنے سے پہلے چوکیدار کو بھی چند

ہدایات دیں اور پھر مطمئن ہوتا گاڑی لے کر نکل گیا۔ ہوٹل

میں پہنچا تو کافی لوگ آ چکے تھے۔

یہ ڈنر خرم گروپ آف انڈر سٹیز کے اونر خرم باجوہ نے اپنی

کروڑوں کی ڈیل فائنل ہونے پر دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

شاہ میر کو ایسی پارٹیز میں شروع نے انٹرس نہیں تھا۔

بس دلنواز کے سمجھانے پر وہ آیا تھا اور اب بیٹھ کر بار

بار گھڑی دیکھ رہا تھا کیونکہ ابھی تک دلنواز خود تشریف نہیں لایا تھا۔

"اگر میں غلطی پر نہیں تو آپ شاہ میر ہیں۔۔۔۔سلطان ٹیکسٹائل کے اونر۔۔۔۔۔"۔ا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نتائی چست لباس پہنے وہ حسینہ اپنا مخروطی ہاتھ اس

کی جانب مصافحے کے لیے بڑھائے ہوئے تھی۔

"سوری میم۔۔۔۔۔میں لیڈیز سے ہاتھ نہیں ملاتا۔۔۔۔ "

آنکھوں میں سرد تاثر لیے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں سامنے

والی کو تپا گیا۔رمانے بمشکل اپنی ناگواری کو چھپایا۔

"اچھی لگی آپ کی بات۔۔۔۔ویل۔۔۔۔میں خرم باجوہ کی بیٹی ہوں۔۔۔۔رماخرم۔۔۔۔۔۔"۔

اس کے سامنے ٹیبل کرسی پر براجمان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوتے اس نے اپنا تعارف کروایا تو میر کا غصے کا گراف

قدرے بڑھا۔زہر لگتی تھی اسے ایسی شو آف کرتی لڑکیاں۔

اس کے ذہن کے پردے پر روشنی کا عکس لہرایا۔۔جس کی

آج تک آنکھیں ہی اس نے دیکھی تھیں کیونکہ وہ جاب کی

ٹائمنگ میں بھی عبایا نہیں اتارتی تھی۔

"آپ خاصے ریزرو انسان ہیں۔۔۔گھلا ملا کریں۔۔۔۔اس طرح

آپ کے کاروبار کے لیے اچھا ہو گا۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رمانے اس کے جوابی رد عمل نہ دینے کے باوجود اپنی بات

جاری رکھی جو میر کو کوفت میں مبتلا کر رہی تھی۔

"میرا کاروبار اچھا چل رہا ہے۔۔۔اس لیے مجھے کسی دوسرے سہارے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔"

اس کا لہجہ روکھا تھا۔

"کیوں۔۔۔۔بزنس میں ترقی تو ہر ایک کا خواب ہوتا ہے۔۔۔۔"رما کو تعجب ہوا۔

دور سے نظر آتا یہ مغرور شخص اس کی توجہ کا مرکز بنا تھا۔

"میں ایسا کوئی خواب نہیں دیکھتا۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا جواب مختصر تھا۔

"کیا آپ کو بزنس بڑھانے میں انٹرس نہیں۔۔۔آج کل تو ہر

کوئی کاروبار پھیلانے کی تگ دو میں لگا ہے۔۔۔"

رما کو دھچکا لگا تھا اس کی بات سن کر۔اپنے فادر اور

بھائیوں کو ہمیشہ دو جمع دو کرتے دیکھا تھا۔

"مجھے اپنا کروبار وسیع کرنے کے لیے ان پارٹیز کا سہارا

لینے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔میں جیسا ہو

۔۔۔۔جہاں ہوں۔۔۔۔۔ایسا ہی خوش ہوں۔۔۔"

شاہ میر کی دھیمی آواز میں اب سختی اتر آئی تھی۔اس

لڑکی سے اچھی خاصی چڑچڑاہٹ محسوس کر رہا تھا۔

"مجھ سے دوستی کریں گے۔۔۔۔مجھے ایک اچھے اور خالص دوست کی ضرورت ہے۔۔۔۔"

رما کی پیشکش پر اس کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات ابھرے۔

"سوری میں لڑکیوں سے دوستی نہیں کرتا"۔۔۔۔"۔

شاہ میر کی سرد آواز نے رما کو عرش سے فرش پر لا کھڑا کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنے بڑے بزنس مین کی بیٹی کو اہمیت نہ دیئے جانا۔رما کو اپنی بے عزتی محسوس ہو رہی تھی۔

"میں کب سے آپ کو ڈھونڈ رہی ہوں۔۔۔۔"

رما کھڑی ہوئی ہی تھی کہ صبا آ کر شاہ میر سے مخاطب ہوئی۔

"پارٹی ختم ہونے کے بعد آنا تھا۔۔۔ابھی کیا ضرورت تھی آنے کی۔۔۔۔"۔

اس کے سر پر چپت لگاتا خوشگواری سے بولا۔کچھ دیر

پہلے والا تاثر چہرے سے غائب ہو چکا تھا۔رما نے تلملا کر اسے دیکھا۔

"غالبا آپ کو لڑکیوں سے دوستی کرنا معیوب لگتا ہے۔۔۔۔۔ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رما کی تیکھی آواز پر شامیر کے ساتھ صبا بھی چونکی۔

"ایکسکیوزمی۔۔۔میں ان کی دوست بعد میں بہن پہلے ہوں۔۔۔۔"۔

صبا کی خفگی سے بھرپور آواز نے رما کو شرمندہ کیا۔اسی لمحے دلنواز قریب آیا تھا۔

"یہ تیرے آنے کا ٹائم ہے۔۔۔"

شاہ میر اس پر چڑھ دوڑا۔

یہ تو اپنی بہن سے پوچھ جس کی تیاری ختم نہیں ہوتی۔"۔۔

اس سے گلے ملتے بولا۔

"مس رما۔۔۔ کیسی ہیں آپ۔۔۔"۔

اسے وہاں کھڑا دیکھ کر دلنواز نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

اس کیے والد کے اچھے تعلقات تھے خرم باجوہ کے ساتھ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لیے کبھی کبھار رما سے ملاقات ہو جاتی۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔ آپ سنائیں۔۔۔۔۔۔"؟

رمل کا موڈ خوشگوار ہو گیا۔

الحمدللہ۔۔۔۔۔ میٹ مائی ہاف بیٹر ہاف۔۔۔۔ مسز صبا دلنواز۔۔۔۔

اینڈ مائی کلوز فرینڈ شاہ میر۔۔۔۔"

دلنواز کے تعارف پر رمل نے صبا کی طرف ہاتھ بڑھایا جسے

اس نے مسکراتے ہوئے پکڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ ہاف بیٹر ہاف کا کیا چکر ہے۔۔۔۔"۔؟

"اصل میں ابھی صرف منکوحہ کے عہدے پر فائز ہیں۔۔"۔

دلنواز کی بات پر رما کو ہنسی آگئی جسے چھپانے کی زحمت اس نے نہیں کی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"آپ سے جب بھی ملی۔۔۔بہت اچھا لگا۔۔۔صبا آپ سے۔مل

کر بھی بہت خوشی ہوئی۔بہت اچھا کپل ہے آپ کا۔۔۔"

رمانے دل سے تعریف کی تھی۔شاہ میر اب بے زار ہونے لگا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تھینک یو۔۔۔"

صبانے شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھا آخر کو تعریف ہوئی تھی۔

کچھ دیر اور ٹھہرنے کے بعد رمادوسری طرف بڑھ گئی۔

"تیرا منہ کیوں سوجا ہوا ہے۔۔۔۔"

دلنواز نے اب اس کا جائیزہ کیا جو کافی دیر سے بلکل چپ بیٹھا تھا۔

"تجھے دوسری دوستیاں نبھانے سے فرصت ملتی تو مجھے دیکھتا۔۔۔۔۔"

اس کا جلا بھنا لہجہ دلنواز کو ہنسا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹریفک کی وجہ سے لیٹ ہو گئے۔۔۔تو مس رما کے

ساتھ گپ شپ کر لیتا۔۔۔اچھی لڑکی ہے۔۔۔۔۔"

"نظر آرہا ہے جتنی اچھی ہے۔۔۔۔"

رما کے حلیے پر چوٹ کر تا بد مزہ ہوا۔

"یار۔۔۔۔یہ تو اپر کلاس میں معمولی بات ہے۔۔۔"

دلنواز کو اس کی خفگی کی وجہ سمجھ آگئی تھی۔

"اب تو قصیدہ گوئی بند کرو ورنہ صبا نے تیرا سر پھاڑ دینا ہے۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبا کا موڈ آف ہوتا دیکھ کر شاہ میر نے ٹوکا۔تھوڑی دیر

میں وہ باتوں میں مصروف ہو گئے۔

Posted on Kitab Nagri

"ثاقب۔۔۔۔دیکھو اب یہ آوازیں نکالتا ہے۔۔۔۔ "

فرح کی خوشی سے بھرپور آواز گھر میں گونجی چھ ماہ کا

رمیز کاٹ میں لیٹا ہاتھ پاوں مار رہا تھا۔

اس کے منہ سے غوغاں کی آوازیں لاونج میں گونج رہی تھیں۔

ثاقب نے قریب آکر اسے گود میں اٹھایا اور ماتھے پر بوسہ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بڑا ہو ریا ہے اب خاموش تو نہیں رہے گا"۔

گود میں جھلاتے لاڈ سے بولا تو فرح مسکرا دی۔

"میں سوچ رہا ہوں اس کا عقیقہ کر دے۔۔۔۔پہلے ہی اتنا لیٹ ہو گئے ہیں۔۔۔۔"۔

"ہمم۔۔۔۔میں اپنی گولڈ کی چوڑیاں بیچنے کا سوچ رہی

ہوں۔۔۔۔۔۔ان پیسوں سے عقیقہ کروں گی۔۔۔۔۔ "

فرح کی بات سن کر ثاقب غصے میں تن فن کرتا اٹھا۔

"کیوں۔۔۔۔۔میرے پیسے میں کیا تکلیف ہے۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا لہجہ دن بدن تیز ہوتا جا رہا تھا۔

"میں اپنے بیٹے کی سنت حلال کے پیسوں سے ادا کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔"۔۔۔

فرح کی مظبوط آواز لاونج میں گونجی۔

"میں تمھاری اس روز روز کی چخ چخ سے تنگ آ گیا ہوں۔۔۔۔۔"۔۔

رمیز کو کاٹ میں پٹختے زور سے دھاڑا۔ ننھا رمیز گلا پھاڑ کر رونے لگا۔۔

"اپنا غصہ میرے بیٹے پر اتارنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔"۔رمیز

کو چپ کرواتے وہ دھیمے لہجے میں بولی۔ جب سے رمیز

اس کی گود میں آیا تھا فرح بہت بدل گئی تھی۔ پہلی فرح

اور اس فرح میں زمیں آسمان کا فرق تھا اور یہی فرق

ثاقب کو غصے میں مبتلا کر رہا تھا۔

وہ فرح کے سچ کو ماننے کے لیے تیار ہی نہیں تھا۔

"ندا دروازے پر دیکھو کون ہے۔۔۔۔"

دستک کی آواز پر زمل نے ندا کو آواز لگائی جو کمرے میں تھی۔

خود زمل کچن میں بچوں کی فرمائش پر کھانا بنا رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسلام علیکم۔۔۔"۔

شوخ انداز اور بھرپور مسکراہٹ کے ساتھ

احد نے سلام جھاڑا۔سعدیہ اس کے ساتھ ہی کھڑی تھی اس

لیے نداخاموشی سے سائیڈ پر ہوئی اور انہیں اندر آنے کا

رستہ دیا۔سعدیہ کے سلام کا جواب دے کر انہیں لاونج

میں بیٹھنے کا کہا اور خود کچن میں ماما کو بتانے چل دی۔

"یہ تو کچھ زیادہ ہی ناراض ہے۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احد نے سعدیہ کے کان میں سرگوشی کی۔

"معافی مانگتے نا۔۔۔۔۔ویسے تو تمھاری زبان بہت چلتی ہے۔۔۔۔"سعدیہ نے گرکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"موقع دیتی تو مانگتا بھی۔۔۔۔۔"

اس نے برا سا منہ بنایا۔

"اسلام علیکم آنٹی۔۔۔"

زمل کو آتا دیکھتے دونوں کھڑے ہو کر بیک وقت بولے۔

زمل نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔اگے بڑھ کر سعدیہ ان کے گلے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لگی اور احد نے ان کے سامنے سر جھکا دیا۔

"آنٹی۔۔۔یہ احد ہے میرا بھائی۔۔۔میں نے بتایا تھا آپ کو

Posted on Kitab Nagri

اس کے بارے میں۔۔۔۔۔۔سعدیہ نے یاد دہانی کروائی۔

"جی بیٹا مجھے یاد ہے۔۔۔۔۔ان کے تصدیق کرنے پر احد نے گھر کر بہن کو دیکھا۔

"آنٹی کچھ اچھا بتایا یا پھر برا۔۔۔۔۔"

زرا سا ان کی طرف جھک کر ہلکی آواز میں پوچھا تو

سعدیہ کا تھپڑ اس کا کندھا سہلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھ لیں آنٹی۔۔۔۔کتنی تشدد پسند بہن ہے میری۔۔۔"۔

منہ لٹکائے زمل کو چھوٹے بچے کی طرح لگا۔

"تم انسانوں کی طرح بیٹھ جاو تو میرے ہاتھ نہ چلیں۔۔۔"

سعدیہ اس کی ڈرامہ بازی پر دانت پیستی بولی۔

"ہائے۔۔۔ آپی یہ کیوٹ آنٹی کیا سوچے گی میرے بارے

میں۔۔۔۔ کبھی آپ مجھے بندر بنا دیتی ہیں اور کبھی

گدھا۔۔۔۔ میرا شمار انسانوں میں کب ہو گا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بولا تو زمل کی ہنسی بے ساختہ تھی۔

ہنس ہنس کر ان کے پیٹ میں درد ہو گیا تھا۔

حقیقتا۔ طلحہ کے بعد آج وہ یوں دل کھول کر ہنسی تھیں۔

"جیتے رہو بیٹا۔۔۔اللہ تمھیں لمبی زندگی دے۔۔۔ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنو۔۔۔۔۔"۔آ

نکھیں صاف کرتی وہ دل سے دعا دینے لگیں۔نٹ کھٹ سا انہیں بہت اچھا لگا تھا۔

"آپ تو ہنستی ہوئی بھی اچھی لگتی ہیں۔۔۔۔"

احد کی بات پر زمل نے نفی میں سر ہلایا جیسے کہ رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوں۔ تمھارا کچھ نہیں ہو سکتا۔

"آنٹی۔۔۔آپ اس کی باتوں کا برا نہیں منایئے گا۔۔۔یہ بس ایسے ہی بول دیتا ہے۔۔۔۔"۔

سعدیہ نے ان کے برا ماننے کے خدشے کے تحت کہا۔

"نہیں بیٹا۔۔۔۔مجھے بہت خوشی ہوئی احد سے مل کر۔۔

ایسے بچے تو گھر کی رونق ہوتے ہیں۔۔۔۔"

وہ دل سے خوش ہوئی تھیں اس کی آمد پر۔

احد نے سعدیہ کو یوں دیکھا جیسے کہہ رہا ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ لیا کتنی تعریف ہو رہی ہیں میری۔

"آنٹی۔۔۔۔آپ کو جب کبھی۔۔دن میں۔۔۔۔رات میں۔۔۔کسی

بھی وقت میری ضرورت پڑے تو تو میں حاضر ہوں۔۔۔آپ نے

تکلف نہیں کرنا۔۔۔بیٹا بولا ہے تو بلا جھجک کام کہیے گا۔۔۔۔"۔

احد سنجیدہ ہوتا پورے خلوص سے کہہ رہا تھا۔زمل کے دل سے دعا نکلی اس کے لیے۔

"اب بیٹا بنے ہو تو بتاو کیا کھاو گے۔۔۔"

زمل نے خوش دلی سے پوچھا۔

"ویسے تو سب کچھ کھالیتا ہو۔۔۔۔پر بریانی ہو تو کیا ہی بات ہے۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی فرمائش پر سعدیہ نے تھپڑ کے ساتھ ایک عدد گھوری سے بھی نوازا تھا۔

"سعدیہ۔۔۔تم کیا بچے کو بار بار پیٹے جا رہی ہو۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

زمل نے خفگی دکھائی تو احد مزید چوڑا ہو کر بیٹھ گیا۔

"آنٹی آپ اس کو چھوڑے اس کا بس چلے تو بریانی کا شاپر ساتھ لٹکا کر پھرے۔۔۔۔۔ "

سعدیہ کھنچائی سے باز نہیں آئی۔

"آپی ہی مجھے نظر لگاتی ہیں۔۔۔اسی لیے میرے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔۔۔"

مسکین صورت بنائے احد کے چہرے پر مظلومیت طاری تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھو بھئی۔۔۔۔دانے دانے پے کھانے والے کا نام لکھا ہوتا ہے

اور آج کی بریانی پر احد کا نام لکھا جا چکا ہے۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

زمل ہنستے ہوئے کہا تو احد کی باچھیں چر گئی۔

"اسلام علیکم۔۔۔ آپی کیسی ہیں آپ۔۔۔؟۔ "

شزا اپنا کام مکمل کر کے باہر آئی۔

ندا ہنوز اندر ہی براجمان تھی۔ہادی ابھی سکول سے نہیں آیا تھا۔

"وعلیکم اسلام۔۔۔ آپی کے ساتھ بھائی بھی بیٹھا ہے۔۔۔ نظر کمزور تو نہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احد کے جلے کٹے لہجے پر سب کی ہنسی بے ساختہ تھی۔

"سوری۔۔۔۔ آپ نظر نہیں آئے۔۔۔"

شزا جان بوجھ کر چڑانے کے لیے بولی۔

"آنٹی۔۔۔بچاری کو یہ بیماری کب سے ہے۔۔"۔

احد نے دکھی شکل بنا کر پوچھا۔

"کون سی بیماری۔۔۔۔۔"

زمل نے تعجب سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہی بیماری آنٹی۔۔۔ایک بندے کا ساتھ بیٹھا دوسرا بندہ نظر نہیں آتا۔۔۔"

احد کی شکل اور اس کی بات سن کالاونج مشترکہ قہقہے

سے گونج اٹھا۔ندا سے برداشت نہیں ہوا تو اٹھ کر باہر آگئی۔

"آنٹی آپ کی اس والی بیٹی سے مجھے سوری کرنا تھا۔۔۔۔"۔

اسے دیکھ کر احد سے رہنے نہیں ہوا تو فورا بولا۔

"کیوں۔۔۔۔؟"

زمل چونکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس آنٹی۔۔۔تھوڑا تنگ کر دیا تھا جس کی وجہ سے ندا بی بی ناراض ہو گئیں۔۔۔۔۔۔"

احد کے چہرے پر شرمندگی تھی۔ندا نے تیکھے چتونوں سے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے آپ کی سوری کی ضرورت نہیں۔۔۔پاس رکھیں آپ۔۔۔۔۔"

اس نے روکھے لہجے میں کہا۔چہرے پر غصہ چھا گیا تھا۔

"سوری پاس رکھ کر کیا کرو گا۔۔۔ کہیں جیب سے گر گئی تو ضائع ہو جائے گی۔۔۔۔۔۔ "

اس کی بات پر ایک بار پھر محفل زعفران بن گئی تھی۔زمل

نے ندا کو گھورا تو اٹھ کر اندر چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آنٹی لگتا ہے کچھ زیادہ ہی ناراض ہو گئی ہیں۔۔۔"

احد سنجیدہ ہو گیا اسے اچھا نہیں لگا اس کا اٹھ کر جانا۔

Posted on Kitab Nagri

"بیٹا۔۔۔وہ اپنے تایا اور پاپا کے بعد ایسی ہو گئی ہے۔۔۔ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔۔۔"۔

زمل کے لہجے سے افسردگی واضح تھی۔

"جی آنٹی۔۔۔۔اب ہمیں اجازت دیں۔۔۔۔"

احد اٹھتے ہوئے بولا۔اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر سعدیہ بھی اٹھ گئ۔

"یہ غلط بات ہے۔۔۔۔ کھانا بن چکا ہے۔۔۔ کھانا کھا کے جانا۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل نے بہت محبت سے کہا انہیں بہت اچھا لگا تھا۔ان کے

آنے سے گھر میں چھائی خاموشی کا جمود ٹوٹ گیا تھا۔

"شکریہ آنٹی۔۔۔انشاءاللہ پھر کبھی کھانا کھائیں گے۔۔۔ابھی مجھے ضروری کام یاد آگیا ہے۔۔۔"

احد کی سنجیدگی قائم تھی۔

زمل نے بھی مزید اسرار نہیں کیا۔احد نے جاتے ہوئے شزا کے

سر پر بڑے بھائی کی طرح ہاتھ رکھا۔زمل کے چہرے پر پرسکون مسکراہٹ پھیلی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ثاقب۔۔۔۔کیا بات ہے۔۔۔آپ پریشان لگ رہے ہیں۔۔۔"

ثاقب کو دیکھ کر فرح نے پوچھا جواب اپنے جوتے اتار کر سائیڈ پر رکھ رہا تھا۔

"کچھ نہیں۔۔۔۔تم اپنا کام کرو۔۔۔۔"۔

ثاقب نے درشتگی سے جھاڑاتو فرح اٹھ کر اس کے قریب

بیٹھ گئی۔چہرے پر ہاتھ رکھ کر رخ اپنی سائیڈ پر کیا۔ثاقب

نے لحظہ بھر اس کے چہرے کو دیکھا جہاں اب تفکر تھا۔

"فیکٹری میں بہت نقصان ہو رہا ہے۔۔۔۔مال تیار پڑا ہے پر

ڈیلرز مال اٹھانے پر راضی نہیں۔۔۔۔۔میں نے سارے پیسے نیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مال تیار کرنے پر لگا دیئے تھے۔۔۔۔۔اگر سیزن کا مال نہ نکلا تو فیکٹری ڈوب جائے گی۔۔۔۔۔۔۔"۔

ثاقب کا مایوس لہجہ اور ہارا ہوا انداز فرح کو تکلیف دے رہا تھا۔

کئی بار سمجھانے کی کوشش کر چکی تھی مگر ثاقب سنتے ہی ہتھے سے اکھڑ جاتا۔

"حرام کے مال میں برکت نہیں ہوتی ثاقب۔۔۔۔۔آپ جتنا بھی

زور لگالیں سلیمان بھائی کی جگہ پر نہیں پہنچ سکتے۔۔۔

کیونکہ یہ سب ان کے نصیب کا تھا جو آپ نے اور میں نے

دھوکے سے حاصل کیا۔۔۔ہمارے نصیب میں نوکری کر کے ہی

کھانا لکھا تھا۔۔۔یا پھر ہو سکتا ہے ہم اپنے حلال کے پیسوں

سے کاروبار شروع کرتے اور کامیاب ہو جاتے۔۔۔۔۔"۔

ٹھہر ٹھہر کر فرح نے اپنی بات پوری کی مبادا ثاقب غصے

میں کچھ الٹا سیدھا نہ کر دے۔ مگر ثاقب آنکھیں بند کیے

صوفے کی پشت سے سر ٹکائے لیٹا تھا۔

فرح نے مایوسی سے اس کو دیکھا اور چائے بنانے کے لئے

اٹھ گئی۔ کیونکہ اپنی بات کا ردعمل ڈھونڈھنے سے بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ثاقب کے چہرے پر نظر نہیں آیا تھا۔

فرح کے اٹھنے پر ثاقب نے آنکھیں کھولی جو لال ہو رہی

تھیں۔ وہ فرح پر غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیے خاموش

رہا۔روز کی یہ چخ چخ اسے بے زار کرنے لگی تھی۔

"یہ لیں چائے۔۔۔۔۔"۔

کپ اس کے سامنے رکھ کر متوجہ کیا۔ثاقب آنکھیں کھول کر سیدھا ہو گیا۔

"تم کیا سمجھتی ہو یہ جو ساری دنیا کما رہی ہے۔۔۔؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حلال کماتی ہے۔۔۔آدھے سے زیادہ لوگ حرام کماتے ہیں۔۔۔"

ثاقب کا انداز پھاڑ کھانے والا تھا۔

"ہمیں ساری دنیا سے کیا لینا ثاقب۔۔۔۔ہمیں تو اپنے آپ سے

مطلب ہے کہ ہم کیا کمار ہے ہیں۔۔۔"۔؟

"اس سے پہلے کیا کمار ہے تھے۔۔۔دونوں کی تنخواہ ملا کر چالیس ہزار بنتے تھے۔۔۔۔"

"یاد کرو۔۔۔۔اس وقت ان چالیس میں سے آدھے ہمارے پاس

بچ جاتے تھے۔۔۔۔۔کیونکہ اس کمائی میں برکت تھی۔۔۔۔۔آج

آپ خود دیکھ لیں سوائے پریشانیوں کے کیا ہے ہمارے پاس۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرح دھیمے لہجے میں مخاطب تھی۔

"فرح میں تمھاری روز روز کی اس تکرار سے تنگ آگیا ہوں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

کاروبار میں اتار چڑھاو وقتی ہوتا ہے۔۔۔تم مجھے یہ

حلال، حرام کے ڈراوے دینا چھوڑو اور رمیز پر توجہ دو۔۔۔۔۔۔

آج کے بعد دوبارہ مجھ سے اس موضوع پر کوئی بات نہیں کرنا۔۔۔۔۔۔"

ثاقب کا لہجہ سخت اور دوٹوک تھا۔فرح نے

مایوسی سے اپنے شوہر کو دیکھا جو کچھ بھی ماننے کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیار نہیں تھا۔شاید اس میں اس کا کوئی قصور نہیں تھا۔

کیونکہ تربیت کرتے ہاتھوں نے ایسا کوئی سبق گھٹی میں نہیں ملایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔؟"۔

شاہ میر گیٹ سے گاڑی اندر لایا تو

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

خوشگوار سی حیرت ہوئی۔روشنی عفت کولان میں واک کروا رہی تھی

"الحمدللہ۔۔۔۔فائن سر۔۔۔"۔

نظر جھکائے جواب آیا۔

شاہ میر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیلی۔یہ لڑکی جس کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صرف آنکھیں بے حجاب تھیں۔۔۔۔نہ جانے کیوں دل کو نئی

طرز پر دھڑکنے کے لیے مجبور کر رہی تھی۔سارے دن میں

سوائے سلام دعا کے کوئی بات نہیں ہوتی تھی۔پھر بھی لگتا

تھا بہت کچھ کہا ہے۔ آج یوں اتنے عرصے بعد ماما کو لان

میں واک کرتے دیکھ کے بے ساختہ خوشی سے آنکھیں بھیگ گئی تھی۔

یہ بلاشبہ روشنی کی وجہ سے ممکن ہوا تھا جس نے واقعی دل سے عفت کو سمجھا لا تھا۔

"شاہ میر۔۔۔ آفس چلیں سلیمان کے پاس۔۔۔۔۔"۔

عفت کی بات سن کر میر نے ٹھنڈا سانس لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عفت آنٹی۔۔۔ میں نے کیا بتایا تھا آپ کو۔۔۔۔ سلیمان انکل

دوسرے ملک میں ہیں۔۔۔۔۔ جب آپ ٹھیک ہو جائیں گی تو وہ آجائیں گے۔۔۔۔."

روشنی کی بات سنتا میر چونکا۔

"ہاں۔۔۔دیکھو میں بھول ہی گئی۔۔۔۔تم مجھے یاد کروادیا

کرو۔۔۔۔ایسے تو سلیمان ناراض ہو جائیں گے۔۔۔۔مجھے بیمار دیکھ کے۔۔۔۔۔ "

عفت نے گم سم انداز میں کہا تو میر نے آنسو چھپانے کے لیے رخ موڑ لیا۔

"مس روشنی ماما کو روم میں لیٹا کر میری بات سن لیجیے گا۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے مخاطب کر کے بات مکمل کرتے ہی اندر کی جانب بڑھ

گیا۔روشنی کی نظر اس کی بھیگی آنکھوں پر پڑ چکی تھی۔

"جی سر۔۔۔"

آدھے گھنٹے بعد عفت کو سلا کر وہ شاہ میر کے پاس آئی تھی۔

"آپ کو ماما سے اس طرح کی باتیں نہیں کرنی چاہیے

تھیں۔۔۔ جبکہ آپ کچھ جانتی بھی نہیں۔۔۔۔ "

شاہ میر کا لہجہ ناچاہتے ہوئے بھی سخت ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں سب کچھ جانتی ہوں۔۔۔۔ اماں زرینہ نے مجھے یہاں آنے

سے پہلے سب کچھ بتایا تھا۔ صرف اس لیے تاکہ میں اچھے

طریقے سے ان کی کیئر کر سکوں۔۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

روشنی کا اطمینان شاہ میر کو نظر آرہا تھا۔

"آپ کی اس طرح کی باتیں ان کے ذہن کو مزید نقصان پہنچا سکتی ہیں۔۔۔۔ "

شاہ میر کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیسے اپنی بات واضح کرے۔

"ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ آپ مجھ پر یقین رکھیں۔۔۔۔ کل سے

آنٹی نیند کی گولی کے بغیر سو رہی ہیں۔۔۔۔۔۔ میری باتوں نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہیں ایک آس کی ڈوری تھما دی ہے۔۔۔۔۔ اب وہ سلیمان انکل

کے آنے کا انتظار کرنے لگی ہیں۔۔۔۔۔"۔

روشنی کی آواز دھیمی تھی۔

"یہ تو جھوٹی امید ہے۔۔۔۔؟"

شاہ میر اس کی بات پر تڑخا۔

"آپ کیسے کہہ سکتے ہیں۔۔۔۔انکل کا اتہ پتہ نہیں۔۔۔۔اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ وہ کبھی واپس نہیں آئیں گے۔۔۔۔۔ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی بات پر ڈٹ گئی۔

"ان کی کوئی خبر نہیں۔۔۔زندہ بھی ہیں یا نہیں۔۔۔۔ "

شاہ میر کی زبان لڑکھڑا گئی۔

"آپ مایوس ہو چکے ہیں سر۔۔۔۔۔ آپ کو اس سچویشن میں

دعا کا سہارا لینا چاہیئے تھا۔۔۔۔۔ جلد یا بدیر اللہ کوئی راستہ

دکھا دیتا یا پھر ان کی کوئی خبر مل ہی جاتی۔۔۔۔۔ "

روشنی نے اس کی بات کو جھٹلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آگر پھر بھی بری خبر ہی ملتی تو۔۔۔۔۔"۔

میر بھی اپنی بات پر اڑ گیا۔

"بات یہ ہے سر کے آپ اچھا گمان رکھنا ہی نہیں چاہتے۔۔۔۔

دل میں آپ اپنے فادر سے ان کی حرکت پر ناراض ہیں۔۔۔۔۔

حالانکہ دیکھا جائے تو ان کے ساتھ کوئی برا حادثہ بھی ہو

سکتا ہے۔۔۔۔۔جتنا میں نے سنا اس کے کو مد نظر رکھا جائے تو

سلیمان انکل کا اپنی اتنی محبت کرنے والی فیملی سے

رابطہ نہ کرنا تشویش کی بات ہے۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشنی نے سوچتے ہوئے اپنی بات پوری کی۔

"وہ یہاں سے شادی کر کے گئے تھے۔۔۔۔۔اپنا سب کچھ بیچ کر۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

شاہ میر نے چیختے ہوئے گلدان اٹھا کر پوری قوت سے

سامنے دے مارا۔ نتیجتاً ڈریسنگ ٹیبل کا شیشہ چکنا چور ہو گیا۔

روشنی کے دل کی دھڑکن بڑھ گئی تھی اس اچانک چھناکے سے۔

"سر۔۔۔۔۔۔ آپ کے فادر آپ پر جان چھڑکتے تھے۔۔۔۔ اور کوئی

بھی باپ اپنے بیٹے کو بلکل خالی ہاتھ نہیں چھوڑتا۔۔۔۔۔۔

بلفرض انھوں نے فیکٹریاں بیچی بھی تھیں تو وہ آپ کی

پڑھائی اور دیگر اخراجات کے لیے رقم مختص کرتے نہ کے

آپ لوگوں کو یوں خالی ہاتھ چھوڑ کے جاتے۔۔۔۔۔"

روشنی اپنی سمجھ کے مطابق حالات کا جائیزہ لینے کے بعد

اپنا تجزیہ بیان کر رہی تھی جسے شاہ میر ماننے کو تیار نظر نہیں آ رہا تھا۔

"ندا۔۔۔۔بیٹا کیا بتمیزی ہے۔۔۔۔۔۔آپ نے کس طرح بات کی احد سے۔۔۔۔۔"۔

زمل نے نرمی سے بات شروع کی۔اس کا انداز بچوں کے ساتھ ہمیشہ سے دوستانہ رہا تھا۔

"ماما۔۔۔۔میں نے کوئی بتمیزی نہیں کی۔۔۔۔"

ندا سر جھکائے بولی۔

"گھر آئے مہمان کے ساتھ روڈلی بی ہیو کرنا جبکہ وہ آپ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔یہ بتمیزی نہیں کہلاتی۔۔۔۔"

زمل نے جواب مانگا۔

"سوری ماما۔۔۔آئیندہ ایسا نہیں ہو گا۔۔۔۔"

ندا شرمندگی سے بولی تو زمل نے اثبات میں سر ہلایا۔

" روشانے کو جگاو۔۔۔عصر کا ٹائم ختم ہو رہا ہے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے سے جاتے ہوئے زمل نے ندا کو کہا۔روشانے قریب ہی موجود دوسرے بیڈ پر سو رہی تھی۔

"یہ شور کیوں ہو رہا ہے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

تیز ابھرتی ہوئی آوازوں پر ندا نے کھڑکی کا پردہ سرکا کر

نیچے جھانکا۔روڈ کے قریب جمگھٹا لگ چکا تھا۔

"ہادی کو لگ گئی ہے۔۔۔۔"

کسی بچے کے چیخنے پر ندا حواس باختہ ہوتی باہر دوڑی۔

اسے یوں لاؤنج سے اندھا دھند بھاگتے دیکھ کر شزا بھی پیچھے لپکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیز تیز سیڑھیاں پھلانگتے وہ تین منٹ میں روڈ پر آچکی تھی۔

مجمع کو چیرتی روڈ پر خون میں لت پت پڑے وجود تک

پہنچی اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسے سیدھا کیا۔۔۔۔۔

"ہادی۔۔۔۔۔ہادی کیا ہوا۔۔۔۔۔"۔

خون وخون چہرے کو دوپٹے سے صاف کرتی کرلائی۔

"ندا کیا ہوا۔۔۔۔۔"

شزا بھی اس تک پہنچ چکی تھی۔آس پاس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھڑے لوگ بس تماشا دیکھنے میں مصروف تھے۔

ندا نے روتے ہوئے شزا کی مدد سے ہادی کو اٹھایا اور بھیڑ سے باہر نکلیں۔

Posted on Kitab Nagri

"شزا کیا بات ہے۔۔۔۔۔"

احد اسی وقت قریب پہنچا تھا۔ شزا کے

جواب سے پہلے ہی احد کی نظر ہادی کے چہرے پر پڑ چکی

تھی اس نے ایک سیکنڈ سے بھی کم وقت میں ندا کی گود

سے ہادی کو کھینچا اور دوڑتا ہوا پارکنگ میں آیا۔ دونوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیچھے ہی تھیں۔ شزا نے احد کی ہدایت پر شرٹ کی پاکٹ

سے گاڑی کی چابی نکال کر لاک کھولا۔ دو منٹ سے بھی کم

میں احد انہیں گاڑی میں بٹھا کر گاڑی دوڑا چکا تھا۔دونوں

کی سسکیاں گاڑی میں وقفے وقفے سے گونج رہی تھیں۔

"شزا۔۔۔۔یہ موبائل پکڑو اس میں سے سعدیہ آپی کا نمبر

نکال کر انہیں بتاو اور کہو آنٹی کے پاس جائیں۔۔۔۔ "

احد نے موبائل نکال کو اس کی طرف بڑھایا۔تیز ڈرائیو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کرنے کی وجہ سے موبائل چلانے میں مسئلہ ہو رہا تھا۔

شزا نے سعدیہ کو بتا کر فون بند کیا۔

Posted on Kitab Nagri

ندا خود کو سمبھالیں۔۔۔۔انشاءاللہ سب بہتر ہو گا۔۔۔۔۔شزا آپ بھی چپ کریں۔۔۔۔"۔

ایک نظر بیک میرر سے دیکھ کر احد نے انہیں ٹوکا۔

ہاسپٹل پہنچ کر ہادی کو دوبارہ گود میں اٹھا کر اندر دوڑا۔

وارڈ بوئے نے اس کی حالت کے پیش نظر فورا ایمر جنسی کا رستہ دکھایا۔

"یہ ایکسیڈنٹ کیس ہے۔۔۔۔ہمیں پولیس کو انفارم کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر باہر آیا اور احد سی مخاطب ہوا۔

"پلیز ڈاکٹر صاحب ہمیں کوئی رپورٹ نہیں کروانی آپ پلیز میرے بھائی کا علاج کریں۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

ندا اس کی بات سن کر چیخی۔

"ندا کول ڈاون۔۔۔۔۔میں بات کر رہا ہو۔۔۔۔۔"

احد نے اس کا ہاتھ تھام کر سمجھانا چاہا۔

"کیا بات کرے گے۔۔۔۔ان لوگوں میں انسانیت ختم ہو گئی

ہے۔۔۔۔۔بندہ مر جائیں بغیر علاج کے۔۔۔۔۔ان کو پولیس کی پڑی ہوتی ہے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ندا روتے ہوئے چلا رہی تھی۔ڈاکٹر نے ناگواری سے اسے دیکھا۔

"ڈاکٹر صاحب آپ پلیز ٹریٹمنٹ کریں۔۔۔۔۔۔"۔۔

احد ملتجی لہجے میں بولا تو ڈاکٹر ایک کڑی نگاہ ندا پر ڈالتا اندر کی طرف بڑھ گیا۔

شزا سر جھکائے کرسی پر بیٹھی دعا مانگنے میں مصروف تھی۔

"ندا۔۔۔۔ آپ بیٹھ جائے۔۔۔۔ہادی ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔"

احد اس کو بازو سے تھامے کرسی پر بٹھا کر خود بھی قریب بیٹھ گیا۔

"مجھے نہیں بیٹھنا۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھیگی آواز میں ضدی پن تھا۔

"ندا چپ کر کے بیٹھ جاو۔۔۔۔۔ڈاکٹر اپنا کام کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

تم کیا کرو گی وہاں کھڑے ہو کر۔۔۔۔۔"

اس بار شزا غصے میں دبی آواز میں بولی۔

"میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔۔۔۔"

ندا بے چارگی سے احد اور شزا کو دیکھتی ہچکیوں کے

درمیان بولی۔ احد نے اس کا ہاتھ تھام کر ہلکا سا دبایا جو ٹھنڈے ہو رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آنٹی آپ پریشان نہیں ہوں۔۔۔۔ڈاکٹر دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔

جیسے ہی کچھ بتاتے ہیں، میں آپ کو کال کر دو گا۔۔۔۔۔۔پلیز

آنٹی آپ گھر پر رکیں۔۔۔۔۔میں خود آپ کو لینے آجاوگا۔۔۔۔ "

زمل کا فون آنے پر احد نے انہیں سمجھانا چاہا پر ماں تھیں۔

کیسے دور بیٹھی رہتی۔ہاسپٹل کا اڈریس بتا کر کال بند کر دی۔

آجکل جاوید بابا بھی اپنے بیٹے کے گھر پر تھے۔ان کا بیٹا چند ماہ کے لیے دوسرے شہر گیا ہوا تھا۔

پندرہ منٹ بعد ڈاکٹر باہر آیا تو احد کے ساتھ ندا اور شزا بھی تیزی سے اٹھ کر قریب گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈاکٹر صاحب ہادی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔؟ "

دونوں بیک وقت بے تابی سے بولیں۔

"بچے کو کافی چوٹیں آئی ہیں۔اللہ کا کرم رہا کوئی ہڈی

نہیں فریکچر ہوئی۔۔۔۔۔سر پر چند ٹانکیں آئے ہیں۔۔۔۔صبح

تک ہم بچے کو ہاسپٹل میں رکھیں گے۔۔۔۔کل بچے کی

کنڈیشن دیکھ کر ڈسچارج کریں گے۔۔۔۔۔بچے کا بلڈ کافی بہہ

گیا ہے۔۔۔۔اس کی خوراک کا زیادہ دھیان رکھیے گا۔۔۔۔

ریکوری کے لیے ضروری ہے۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے ان کے اطمینان کے لیے تفصیل سے ہر بات واضح کر دی۔

اسی وقت کاریڈور سے دوڑتے قدموں کی آواز ابھری۔

تینوں نے بیک وقت مڑ کر دیکھا۔سامنے سے روتی ہوئیں زمل شزا کے ہمراہ آرہی تھیں۔

"آنٹی ہادی ٹھیک ہے اب۔۔۔۔"۔

احد نے آگے بڑھ کر ان کو بازوؤں کے گھیرے میں لیے تسلی

دی۔روشانے ان دونوں کی طرف بڑھی اور اپنے بازوؤں میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھینچ لیا۔خود اس کا اپنا رو رو کر برا حال ہو چکا تھا۔

"آنٹی آپ کے موبائل پر کال آرہی ہے۔۔۔۔۔"۔

احد نے رنگ ٹون کی آواز پر انہیں احساس دلایا تو چہرہ

صاف کرتیں بیگ سے موبائل نکال کر آن کیا۔

"کیسا لگا سرپرائز۔۔۔۔۔۔؟ "

موبائل سے کھردری بھاری آواز ابھری۔

"کک۔۔۔۔کون۔۔۔۔؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نے کیا سوچا بی بی۔۔۔۔۔ہم سے چھپ کر بیٹھ جاو گی۔۔۔۔۔"۔

دوسری طرف ابھرتی آواز نے ان کا رنگ فق کر دیا۔احد نے تعجب سے ان کو دیکھا۔

"اللہ کا واسطہ ہے میرے بچوں کی جان چھوڑ دو۔۔۔۔۔تم

لوگوں کو جو چاہیئے میں دینے کو تیار ہوں۔۔۔۔"۔

سسکتی ہوئی زمل کے منہ سے نکلتے الفاظ سن کے وہ

تینوں ان کے قریب آ کھڑی ہوئی۔ان کی کیفیت بھی زمل سے الگ نہیں تھی۔

"کاغذات۔۔۔۔۔پلازے اور فلیٹس کے کاغذات چاہیئے۔۔۔۔۔دو دن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کا وقت ہے تیرے پاس۔۔۔۔۔آج تو بیٹا ہسپتال پہنچایا ہے۔۔۔۔

دو دن بعد تیری بیٹیوں کی باری ہو گی۔۔۔۔۔۔"

"نہیں۔۔۔خدا کے لیے میری بیٹیوں کو کچھ نہیں کہنا۔۔۔۔۔میں کاغذات دینے کے لیے تیار ہوں۔۔۔۔۔"۔

مقابل کی بات سن کر زمل بے اختیار گڑگڑائی۔

فون بند ہونے پر کرسی پر گرتی زمل کو تینوں نے سہارا دیا۔

"آنٹی یہ سب کیا ہے۔۔۔۔،؟"

احد کی حیرانگی بجا تھی۔

"احد بھائی میں بتاتی ہو آپ کو۔۔۔۔"

اس سے پہلے زمل روشانے کو منع کرتی وہ احد کو لیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سائیڈ پر ہو گئی اور ساری باتیں تفصیل سے بتا دیں۔

"آنٹی آپ نے مجھے سچ میں اپنا بیٹا نہیں سمجھا۔۔۔۔ "

احد کی سنجیدہ آواز ان کے پاس سے آئی۔ سر اٹھا کا دیکھا تو سیدھے ہاتھ پر بیٹھا تھا۔

"میں تو مطمئن تھی۔۔۔۔۔مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ لوگ ابھی تک ہمارے پیچھے ہیں۔۔۔۔۔"۔

زمل کی آواز بھاری ہو رہی تھی۔ زیادہ رونے سے گلے میں خراش آچکی تھی۔

"ابھی کیا کہا انھوں نے۔۔۔۔۔پوری بات بتائیں۔۔۔۔ "

احد نے زور دیا تو روتے ہوئے احد کو ان کی دھمکیاں بتانے لگیں۔

"آپ فکر نہیں کریں۔۔۔پولیس میں میرے جاننے والے ہیں۔میں ان سے بات کرتا ہوں۔۔۔۔۔"

"نہیں بیٹا۔۔۔پولیس کو انوالو نہیں کرنا۔۔۔میرے بچوں کی

زندگی کا سوال ہے۔۔۔انہیں بھنک بھی پڑ گئی تو ہمارا جینا حرام کر دیں گے۔۔۔"۔

زمل کے چہرے پر خوف واضح تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آنٹی اس طرح ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تو نہیں بیٹھ سکتے۔۔۔

میں یہ کام پوری رازداری سے کرواوں گا۔۔۔"

احد نے منانا چاہا پر زمل نے سختی سے انکار کر دیا۔ان کے

پیش نظر بیٹیوں کی عزت تھی۔

"میرے جاننے والے ہیں۔۔۔۔میں ان سے کہو گی تو وہ میری

بچیوں کی شادیاں اپنے بیٹوں سے کر دے گے۔۔۔اس طرح

کم از کم بچیاں محفوظ ہو جائیں گی۔۔۔۔۔"

زمل کی بات پر ان تینوں پر سکتہ طاری ہو گیا۔احد کا رنگ اڑ گیا ان کی بات سن کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آنٹی آپ کو شادیاں ہی کرنی ہیں تو پلیز مجھے کل دن کا

وقت دیں۔۔۔آپ کی دونوں بیٹیاں عزت سے رخصت ہو کر ہمارے گھر جائیں گی۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

احد نے فوری فیصلہ کیا اور قطعیت سے اپنی بات پوری کی۔

"آپ۔۔۔۔۔بیٹا آپ کس سے کروائیں گے۔۔۔۔"

زمل نے حیرانی سے پوچھا۔

"آپ مجھے آدھا گھنٹہ دیں۔۔۔۔۔میں آپ کو بتاتا ہوں۔۔۔۔"۔

احد نے کہا اور موبائل نکالتا سائیڈ پر چلا گیا۔وہ تینوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سراسیمہ سی ماں کے پاس بیٹھ گئیں۔ٹینشن سے تینوں کے ہاتھ پاوں کانپ رہے تھے۔

"عمر تو کسی کو پسند کرتا ہے۔۔۔۔۔۔ "

کال اٹینڈ ہوتے ساتھ احد نے بولا تو عمر کو لگا احد کا دماغ پھر گیا ہے۔

۔"کیا بکے جا رہا ہے۔۔۔۔ہوش میں تو ہے۔۔۔۔"۔

عمر نے اسے لتاڑا۔

میں پورے ہوش میں ہوں۔۔۔۔۔تو میری بات دھیان سے سن۔۔۔۔۔"۔

احد نے اسے ڈپٹا اور اگلے کچھ منٹوں میں اس نے ساری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بات عمر کے گوش گزار کر دی۔

"ویری بیڈ۔۔۔۔۔اگر تو مطمئن ہے تو مجھے کوئی اعتراض

نہیں۔۔۔مگر دیکھ اگر میری والی پیاری نہیں ہوئی تو میں نے تجھے گنجا کر دینا ہے۔۔۔۔۔"۔

اپنے سے دس ماہ بڑے بھائی کو تڑیا لگاتا اپنے راضی ہونے کا یقین بھی دلا گیا۔۔

"بس پھر کل صبح دس بجے تم لوگ یہاں موجود ہو۔۔۔امی

کو ساری بات سمجھا دو۔۔۔۔آپی سے میں بات کر لوں گا۔۔۔۔۔"۔

احد کے چہرے پر خوشی کا تاثر گہرہ تھا۔یوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک خواہش پوری ہو جائے گی اس نے سوچا بھی نہیں

تھا۔امی ابو کو پہلے ہی اپنی پسند بتا چکا تھا اس لیے

ان کی طرف سے انکار کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

"آنٹی آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔"

احد پریشان حال زمل کے پاس آکر ہلکی آواز میں بولا۔زمل

نے ایک نظر اسے دیکھا اور تھکی تھکی اٹھ کر احد کے ساتھ سائیڈ پر آگئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

روشانے چپ چاپ سب دیکھ رہی تھی یہ ہی حال ندا اور شزا کا تھا۔

ہادی کی طرف سے اطمینان ہو چکا تھا۔ باری باری سب اسے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ آئے تھے۔ دوائیوں کے زیر اثر گہری نیند میں تھا۔ زمل

احد کی بات سن کر ان کے پاس آئی اور تینوں کو احد کے

ساتھ سعدیہ کے پاس جانے کا حکم دیا۔وہ خود رات کو ہادی کے پاس رک گئی۔

شاہ میر صبح سے بے چینی سے روشنی کا انتظار کر رہا تھا۔

دو دن مصروفیت کے باعث روشنی سے ملاقات نہیں ہو سکی تھی۔

"آپ ابھی تک ڈیوٹی پے نہیں آئیں۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشنی کو کال کرتے ساتھ غصے سے مخاطب ہوا۔

"سر۔۔۔۔میں نے پروین خالہ کو بتا دیا تھا۔۔۔۔آج وہ میری جگہ ڈیوٹی دیں گیں۔۔۔۔۔"۔

روشنی اس کے غصے کی وجہ سے ڈرتے ڈرتے بولی۔

"کیوں۔۔۔۔ایسا کیا ہو گیا۔۔۔۔۔آپ نے مجھے بتانا مناسب بھی نہیں سمجھا۔۔۔۔۔"۔

میر کا غصہ عروج پر پہنچ گیا۔

"سوری سر۔۔۔۔میرے بھائی کا کل شام کو ایکسیڈنٹ ہو گیا

تھا۔۔۔۔کچھ دیر پہلے ہم گھر واپس لائے ہیں۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشنی کی اطلاع پر شاہ میر کو شرمندگی نے گھیر لیا۔

"سوری۔۔۔مجھے نہیں پتہ تھا۔۔۔۔ "

میر کی شرمندگی میں ڈوبی آواز ابھری۔

"اٹس اوکے سر۔۔۔سوری کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔میں کل آو گی۔۔۔۔۔"

"روشانے۔۔۔۔۔جلدی کرو۔۔۔۔"۔

فون کے دوسری طرف سے آتی آواز سن کر شاہ میر شاکڈ ہوا۔

ذہن کے پردے پر کچھ سال پہلے کے منظر لہرائے۔جب پاپا کے ساتھ روشانے کی برتھ ڈے پر گیا تھا۔

اس کے بعد آخری بار روشانے کے آٹھویں کلاس میں ٹاپ کرنے پر پارٹی اٹینڈ کی تھی۔

پھر پڑھائی میں مصروف ہونے کے بعد پارٹیاں اٹینڈ کرنا چھوڑ دیا تھا۔

کال بند کرنے کے بعد کتنی ہی دیر وہ گہری سوچ میں گم

بیٹھا رہا اور پھر کچھ سوچ کر اٹھا اور باہر چل دیا۔

"روشانے بیٹا یہ ہادی کو پلا دو۔۔۔۔۔میں ندا اور شزا کو دیکھو تیار ہوئی یا نہیں۔۔۔۔۔"۔

زمل نے سوپ کا باول روشانے کی طرف بڑھایا اور خود بچیوں کے کمرے کی طرف چل پڑیں۔

روشانے پھیکی مسکراہٹ لیے ہادی کے کمرئ کی طرف چل دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل ماما کی اپنی بیٹیوں کے لیے تڑپ دیکھ کر دل کر لایا تھا۔

"ماما۔۔۔نے ایک بار بھی میرا نام نہیں لیا۔۔۔۔ایک بار بھی

میری طرف سے پریشانی کا اظہار نہیں کیا۔۔۔۔"۔

دل ہی دل میں وہ الٹا سیدھا سوچے جا رہی تھی۔

"یا اللہ۔۔۔ڈائیری کہاں رکھ دی میں نے۔۔۔۔۔۔"

زمل نے ساری الماری چھان ماری مگر ڈائیری کا کچھ پتہ نہیں تھا۔

"ایک بار بھائی صاحب سے بات ہو جاتی تو روشانے کے فرض سے بھی سبکدوش ہو جاتی۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل اب ٹیبل کی درازیں کھنگال رہی تھی۔مگر ڈائیری وہاں ہوتی تو ملتی۔

"زمل بیٹا۔۔۔باہر شاہ میر بیٹا آئے ہیں ہادی کا پتہ کرنے۔۔۔۔۔ "

اماں زرینہ کے بتانے پر زمل سر جھٹکتی باہر چل دی۔

"اسلام علیکم۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔زمل آنٹی۔۔۔۔۔ "

شاہ میر انہیں دیکھ کر چونکا اور فوراپوچھا۔

"جی بیٹا۔۔۔۔۔آپ کو پہچانا نہیں۔۔۔۔۔"

زمل نے غور سے دیکھتے نفی میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آنٹی میں سلیمان اور عفت کا بیٹا شاہ میر۔۔۔۔کافی ٹائم پہلے ملا تھا آپ سے۔۔۔۔"۔

شاہ میر کے تعارف کروانے پر زمل کا دل کیا وہیں سجدہ ریز ہو جائے۔بے شک اللہ مسبب الاسباب ہے۔

جن سے رابطے کے لیے پریشان ہو رہی تھی وہ خود چل کر آ گیا تھا۔

کچھ ہی دیر میں دونوں نے ایک دوسرے کے حالات کہہ سنائے۔

شاہ میر کو شاک لگا سب سن کر۔یہی حال زمل کا تھا۔

"ماما۔۔۔۔ہادی کی میڈیسن کہاں رکھی ہیں۔۔"

روشانے اپنے منہ دھیان لاؤنج میں آئی اور ٹھٹھک کر رکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"روشانے شاہ میر آیا ہے۔۔۔ہادی کا پوچھنے۔۔۔۔۔"۔

ریڈ اور بلیک امتزاج سے بنے شفون کے لانگ فراک میں وہ نہایت دلکش لگ رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

شفون کا دوپٹہ کندھے پر بے فکری سے دھرا تھا۔کالے سلکی

بال یوں ہی کھلے تھے۔شاہ میر کی نظر اٹھی اور پلٹنا بھول گئی۔

پہلی نظر میں ہی وہ روشانے کا پہچان گیا تھا۔روشانے

نے لمحہ لگایا تھا پلٹ کر اندر جانے میں یوں اس کے سامنے بے حجاب آنے پر رنگ فق ہوا تھا۔

"آج میری چھوٹی دونوں بیٹیوں کا نکاح ہے اور رخصتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں صبح سے آپ لوگوں کا نمبر ڈھونڈ رہی تھی۔آپ کے والد

کا کیا ہوا ایک عہد یاد دلانا تھا۔۔۔۔"۔

زمل مدھم لہجے میں جھجکتی ہوئی بات مکمل کر کے اسے

دیکھنے لگیں۔یوں اپنے منہ سے اپنی بیٹی کے لیے بات کرنا

برا لگ رہا تھا۔مگر حالات کی ستم ظریفی تھی۔جس نے ان

کو یہ قدم اٹھانے پر مجبور کیا تھا۔

"کون سا عہد۔۔۔آپ مجھے بتا سکتی ہیں۔۔۔۔میں پوری

کوشش کروں گا پورا کرنے کی۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر کا لہجہ مضبوط تھا۔

"انھوں نے روشانے کو آپ کے لیے مانگا تھا۔۔۔اس وقت یہ

Posted on Kitab Nagri

بات آپ دونوں کے بڑے ہونے تک ٹال دی تھی۔۔۔اب آپ بلا

جھجک اپنی رائے دے سکتے ہیں۔۔۔۔مجھے کوئی ایشو نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔"

زمل نے نے ڈرتے ہوئے کہا۔وہ سوچ رہیں تھی کہ کیا معلوم وہ کسی کو پسند کرتا ہو۔

"آنٹی ماما کی خواہش سر آنکھوں پر۔۔۔۔۔آپ جب حکم کریں۔۔۔۔۔"۔

میر کو لگ رہا تھا خوشی سے دل بند ہو جائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آج ہی نکاح اور رخصتی چاہو گی۔۔۔۔"۔

زمل نے کہا تو شاہ میر نے اثبات میں سر ہلایا۔اور دو گھنٹے

میں آنے کا کہہ کر واپس چلا گیا۔ اپنے دوستوں اور عفت کو لینے۔

"یار تم اتنی دیر کیوں لگا رہے ہوں۔۔۔۔۔۔"۔

عمر نے احد کو جھاڑا۔ جو کتنی دیر سے تیار ہونے کھڑا تھا۔

"تو دوسرے کمرے میں چلا جا۔۔۔ میری تیاری کو کیوں نظر لگا رہا ہے۔۔۔۔۔"۔

احد نے آنکھیں نکالیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو نے کتنا تیار ہونا ہے۔۔۔۔۔۔ پرفیوم کی آدھی بوتل خالی کر چکا ہے۔۔۔۔"۔

عمر کی جھنجھلاہٹ عروج پر تھی۔

تھوڑا کنفیوز بھی تھا۔اچانک ہونے والی شادی سے۔احد کی

تو دلی مراد ہو ری ہو رہی تھی اس لیے اس کا رنگ ہی اور تھا۔

"ندا کیوں تنگ کر رہی ہو۔۔۔۔"

زمل پریشانی سے چکرا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ندا مسلسل نکاح سے انکار کر رہی تھی۔جبکہ شہزاماں کی

مجبوری سمجھتی خاموشی سے تیار ہو کر بیٹھ چکی تھی۔

روشانے ویسے ہی تیار تھی۔زمل کا ارادہ اسے نکاح کے وقت ہی بتانے کا تھا۔

"مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔۔۔میری جگہ آپ روشانے آپی کی کر دیں۔۔۔ "

نداغصے میں بولی۔

"تمھارے لئے آئے ہوئے رشتے کو روشانے کے لیے کیسے کہ

دیں۔۔۔میرا دماغ خراب نہیں۔۔۔رہ گئی روشانے تو اس کا

بھی رشتہ میں طے کر چکی ہوں۔۔۔ آج اس کی بھی نکاح ہے۔۔۔"

زمل نے روشانے پر بم پھوڑا۔اس کا رنگ فق ہو گیا۔دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی۔

"تمھارے پاس پانچ منٹ ہیں۔۔۔باہر وہ لوگ آ چکے ہیں۔۔۔

شزا تم اور روشانے ساتھ والے کمرے میں جا کر بیٹھو۔۔

جب تک یہ تیار ہو گی شزا کا نکاح ہو جائے گا۔۔۔۔۔"۔

زمل کا لہجہ نرمی سے عاری تھا۔ سر پر ابھی تک دھمکیوں بھرا فون سوار تھا۔

دل ہی دل میں خیریت کی دعائیں مانگتی اپنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو مظبوط ظاہر کر رہی تھیں۔ ورنہ تو کچھ ہو جانے کے ڈر سے ٹانگیں کانپ رہی تھیں۔

آدھے گھنٹے میں شزا اور روشانے کا نکاح ہو چکا تھا۔ ندا پر غصہ کر کے اسے تیار کر چکی تھیں۔

کچھ دیر میں ندا کا نکاح بھی بخیر و عافیت ہو گیا۔

ندا اور روشانے شاکڈ تھیں اپنے شوہروں کے نام سن کر۔

"زمل۔۔۔اب آپ کو بچیوں کی طرف سے فکر مند ہونے کی

ضرورت نہیں۔۔۔اب یہ ہماری ذمہ داری ہیں۔۔۔کچھ دن تک

احد کا جوائینگ لیٹر آجائے گا اور آپ کا داماد ایس پی بن

جائے گا اور رہا عمر تو وہ پہلے ہی آرمی میں کیپٹن ہے۔۔۔"

مسز ریاض زمل کے ہاتھ تھامے انہیں تسلی دے رہی تھیں۔

ریاض صاحب بھی آرمی ریٹائرڈ کرنل تھے۔سعدیہ کی

خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔کچھ دن پہلے اس

کے ہسبینڈ دانیال بھی پاکستان پہنچے تھے۔اس وقت دونوں بچوں کو گود میں لیے بیٹھے تھے۔

"احد۔۔۔۔۔بیٹا بات سنیں۔۔۔۔"۔

زمل نے احد کو آواز دی تو وہ اٹھ کر ان کے پاس آیا۔

"خیریت ماما۔۔۔۔۔"

اس کے ماما کہنے پر زمل کے چیرے پر چمک آگئی۔

دل میں اللہ کا شکر ادا کیا جس نے اتنی اچھی فیملی اس کی بیٹیوں کے لیے بھیجی۔

"ندا رخصتی کے لیے نہیں مان رہی۔۔۔۔"

ان کے لہجے کی پریشانی احد بھانپ گیا۔

"آپ فکر نہیں کریں میں بات کرتا ہوں اس سے۔۔۔۔۔ "

احد تسلی دیتا ان کے بتائے کمرے کی طرف چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ندا میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔"۔

احد کمرے میں آیا تو اس کا دل ڈوبا۔

ندا نے رو رو کر اپنا حشر بگاڑا ہوا تھا۔اس کے برعکس شزا

اور روشانے ماں کی پریشانی سمجھتی خاموش تھیں۔

"مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔۔۔"

ہچکیوں کے درمیان ندا نے غصے سے کہا تو احد چلتا ہوا قریب آ گیا۔

"آپ آنٹی کی پریشانی سمجھیں۔۔۔۔ آپ کو میرے ساتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں جانا۔۔۔۔اٹس اوکے۔۔۔۔۔ آپ ماما کے ساتھ چلی

جائیں۔۔۔میں آپ کے ساتھ نہیں جاوں گا۔۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔۔۔"۔

احد نے اس کے تاثرات کا جائیزہ لیا جو ابھی بھی ناقابل فہم تھے۔

"مجھے کسی کے ساتھ نہیں جانا۔۔۔۔۔آپ جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔۔"۔

ندا کا گلابی چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔شنزا کے مقابلے میں بہت زیادہ جزباتی لڑکی تھی۔

احد آگے بڑھا اور اس کی مزاحمت کے باوجود بازووں سے پکڑ کر زبردستی بیڈ پر بٹھایا۔

"چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔آپ کو کس نے اختیار دیا مجھے ہاتھ لگانے کا۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصے میں وہ الٹا ہی بول گئی۔

"کچھ ٹائم پہلے آپ نے ہی سائن کیے ہیں میرے اختیارات

کے پیپرز پر۔۔۔۔اور سارے اختیارات کا حق بھی اپنے ان پیارے ہاتھوں سے دیا ہے۔۔۔۔۔"

احد کی گھمبیر آواز جزبات سے بھرپور تھی۔ مگر کیا کیا

جائے ندا بی بی کا جو غصے میں سب نظر انداز کر رہی تھیں۔

"ندا۔۔۔زمل ماما کی پریشانی کو سمجھو۔۔۔۔۔تم دونوں

بہنوں کو پاپا کے ساتھ بھیج کر زمل ماما کو یہاں سے

شفٹ کروانا ہے۔۔۔۔اگر اپنی ماما اور بھائی کی جان پیاری

ہے تو چپ کر کے ماما، پاپا کے ساتھ جاو۔۔۔۔"

احد نے نرمی سے کہا تو ندا نے ڈبڈبائی آنکھیں اٹھا کر نک

سک سے تیار احد کو دیکھا جو روز کے مقابلے میں آج کچھ زیادہ شاندار لگ رہا تھا۔

"جہاں ماما جائیں گی وہاں میں بھی جا سکتی ہوں۔۔۔۔۔"۔

ندا چیخی۔

"پلیز یار سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔۔۔ہادی اور ماما کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیف کرنا زیادہ اہم ہے۔۔۔۔۔میں انہیں جہاں شفٹ کر رہا ہوں

وہاں بس دو لوگوں کی گنجائش ہے۔۔۔۔انشا اللہ چند ہفتوں

میں تمام معملات سیٹ ہو جائیں گے پھر بے شک جب تک

Posted on Kitab Nagri

دل چاہے آپ اپنی فیملی کے ساتھ رہنا۔۔۔میں منع نہیں کرو گا۔۔۔۔۔ "

احد نے ندا کو راضی کرنے کے لیے غلط بیانی سے کام لیا۔

ورنہ تو جہاں ہادی اور زمل کو شفٹ کرنا تھا اچھی خاصی بڑی انیکسی تھی۔

"آنٹی۔۔۔ہمیں اجازت دیں۔۔۔شام ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔"۔

شاہ میر زمل سے مخاطب ہوا جو روشانے کے پاس بیٹھیں اسے سمجھا رہی تھیں۔

"ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔اپنا اور میری بیٹی کا خیال رکھنا۔۔۔۔"۔

روشانے کو گلے لگاتے کتنی ہی آنسوؤں ان کی آنکھوں سے بہہ کر چہرہ تر کر گئے۔

روشانے زمل کے گرد گھیرا سخت کیے بری طرح رو رہی

تھی۔اس طرح اچانک چھوڑ کر جانے کا تو کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا۔

ندا آور شزا کا بھی یہ ہی حال تھا۔سب کو رخصت کرتے رات ہو گئی تھی۔

"آنٹی آپ بس ضروری سامان لیں۔۔۔۔وہاں باقی سب چیزیں موجود ہیں۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احدان کے ساتھ فلیٹ کو سمیٹتا بتا رہا

تھا۔ہادی اپنا کھیل کا سامان بیگ میں گھسا رہا تھا۔ایک

گھنٹے کی محنت کے بعد احد نے جائیزہ لیا۔سامان سمیٹ

کر بڑی چادروں سے کور کر دیا تھا۔ کچھ ہی دیر میں ان کے

ساتھ نیچے آیا۔ بیگ پہلے ہی گاڑی میں رکھ چکا تھا۔ ایک

گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد وہ ریٹائرڈ ڈی ایس پی کے گھر

تھے۔ ان کا بیٹا روحان احد کا دوست تھا۔ احد نے ساری بات

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے گوش گزار کر کے مدد مانگی تو اس نے زمل کو

انیکسی میں ٹھہرانے کا مشورہ دیا۔

اس کے بعد ان قبضہ مافیا سے لڑنے کا ارادہ تھا۔

احد کی جوائینگ میں ایک ہفتہ باقی تھا اور اس کا ارادہ

تھا جلد از جلد سارے مسئلے حل کر کے جائے۔

"نداروناابند کرو۔۔۔کیا سوچیں گے انکل آنٹی۔۔۔۔"۔

انہیں سفر کرتے دو گھنٹے ہو رہے تھے۔لاہور سے اسلام آباد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چار ساڑھے چار گھنٹے کا سفر تھا۔لگژری وین کی وجہ سے

سفر گزرنے کا پتہ نہیں چل رہا تھا۔

"ماما۔۔۔۔بہت۔۔۔بہت یاد آرہی ہیں۔۔۔۔ "

ندا کی گھٹی گھٹی آواز نکلی۔شزا ندا کے ساتھ ہی بیٹھیں تھی۔

ابھی تک سوائے سلام دعا کے عمر سے کوئی بات نہیں ہوئی تھی

اور نہ ہی عمر نے بات کرنے کی کوشش کی تھی۔

"ندا۔۔۔بچوں کی طرح بیہو کرنا چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔جب جانتی ہو

ماما کتنی مصیبت میں ہیں۔۔۔۔میں تو شکر کر رہی ہوں ماما

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کو ہماری طرف سے بے فکری نصیب ہوئی ہے۔۔۔۔جب سے

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

جاوید بابا کی ڈیتھ ہوئی ہے ماما بہت پریشان رہنے لگی

تھیں۔۔۔اوپر سے اب جو کچھ ہادی کے ساتھ ہوا۔۔۔۔تم سے

چھپا ہوا تو کچھ نہیں۔۔۔پھر کیوں اس طرح دل چھوٹا کر رہی ہو۔۔۔۔۔"۔

شزا دھیمے لہجے میں آہستہ آواز میں اسے سمجھا رہی تھی۔

"مجھے احد سے شادی نہیں کرنی تھی۔۔۔۔مجھے نہیں اچھا لگتا وہ کنکجھورا۔۔۔۔"۔

ندا نے سڑ سڑ کی آواز کے ساتھ اپنی بات مکمل کی تو شزا کو ہنسی دبانا مشکل ہو گیا۔

"بدتمیز اپنے شوہر کو اس طرح نہیں کہتے۔۔۔کون کہے گا تم انٹر کے لاسٹ ائیر میں ہو۔۔۔"۔

شزا نے گرکھا تو ندا نے آنسو پونچھتے شزا کو آنکھیں نکالیں۔

"ندا سسرال میں ایسی کوئی حماقت مت کرنا جس سے

ماما کی تربیت پہ حرف آئے۔۔۔۔اگر کچھ برا بھی لگے تو

خاموش رہنا۔۔۔ہر جگہ جواب دینا ضروری نہیں ہوتا۔۔۔۔۔"۔

شزا اس کے جزباتی پن سے آگاہ تھی اس لیے اسے

سمجھانے کا فریضہ سر انجام دے رہی تھی۔یہ سوچیں

بغیر کے ندا بی بی اس کی باتوں کو ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں زرینہ روشانے کے ساتھ ہی آئیں تھیں۔۔۔۔عفت کو

کمرے میں چھوڑ کر اماں زرینہ کے ساتھ چھوڑ کر شاہ میر

نیچے آیااور روشانے کوایک نظر دیکھا۔ریڈاور گولڈن

امتزاج کے ڈریس میں اس کی صورت اتنی من موہنی لگ

رہی تھی کہ میر صاحب اردگرد کاہوش بھلائے یک ٹک اسے

دیکھے جارہے تھے۔روشانے نے نظروں کے ارتکاز سے گھبرا

کر سر اٹھایاتوشاہ میر چونکا۔میر کولگا جیسے روشانے کا

چہرہ گلاب کی سرخی کومات دے رہاہے۔

"روشنی پکارویاروشانے۔۔۔۔۔۔"۔

اس کے قریب صوفے پر ٹکتے گھمبیر لہجے میں اس سے مخاطب ہوا۔

"آپ کو جو اچھا لگے۔۔۔۔۔۔۔"۔

روشانے جھجھکتی ہوئے بولی۔میر نے اس کا ہاتھ نرمی سے

اپنے ہاتھ میں لیا جو کپکپا رہا تھا۔اس کی گلابی ہتھیلی پر

اپنا ہاتھ رکھ کر مظبوطی سے دوسرے ہاتھ سے دبایا۔

"مجھے یقین نہیں آرہا روشانے۔۔۔۔۔تم مجھے زندگی میں

اچانک کسی انعام کی طرح ملی ہو۔۔۔۔میں جتنا اللہ کا شکر ادا کرو، کم ہے۔۔۔۔"۔

دھیمے آواز میں اپنے جزبات کا اظہار کرتا روشانے کا دل دھڑکا گیا۔

"میں سمجھ رہی تھی کہ آپ کی زندگی میں زبردستی آئی

ہوں۔۔۔اس لئے آپ دوچار تو مجھے لگا ہی دیں گے۔۔۔۔"۔

روشانے اس کے اظہار پر ہلکی پھلکی ہو گئی اسے لیے زبان بھی فراٹے بھرنے لگی۔

شاہ میر کو شرمندگی نے آن گھیرا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے سوری کیا تھا آپ سے مگر لگتا ہے آپ نے معاف نہیں کیا۔۔۔۔"۔

"مزاق کر رہی تھی۔۔۔۔"۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی تو شاہ میر نے ایک نظر اس کے خوبصورت چہرے کو دیکھا اور جھک

کر شرارت کر گیا۔روشانے کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔ تیزی

سے پیچھے ہٹنے کی کوشش کو شاہ میر کی گرفت نے ناکام

کر دیا۔جو فوراً اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنی طرف

کھینچ چکا تھا۔چند لمحے یوں ہی خاموشی سے دبے قدموں

گزر گئے۔شاہ میر کی گرفت ہلکی ہوئی تو روشانے چھوئی

موئی بنی پیچھے ہٹی۔شرم سے برا حال تھا۔شاہ میر کا یہ روپ اس کے ہوش اڑا رہا تھا۔

"بیٹا تم لوگ ابھی تک کمرے میں نہیں گئے۔۔۔۔"

اماں زرینہ خالی جگ تھامے آئیں تو انہیں یوں لائنج میں

بیٹھا دیکھ کر بولے بنا رہ نہ سکیں۔

"جی۔۔۔۔۔۔بس جا رہے تھے۔۔۔۔"۔

شاہ میر جھینپتا فورا کھڑا ہوا اور اپنا ہاتھ روشانے کے سامنے پھیلایا۔

"بیٹا آپ کمرے میں چلیں۔۔۔۔۔میں لے آتی ہوں اسے"۔

روشانے کو برا جان دیکھ کر اماں زرینہ نے کہا تو شاہ میر نے شاکی

نگاہ اس پر ڈالی جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔اب روشانے

کیا بتاتی اسے۔۔۔اس کی جسارتوں نے ساری ہمت چھین لی تھی۔

اماں زرینہ نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ پکڑ کر میر کے ہاتھ میں دیا جس نے محبت سے تھام لیا۔

احد نے دوست کے ساتھ مل کر خفیہ طریقے سے قبضہ

مافیا کے متعلق ثبوت اکھٹے کیے اور آج چوتھا دن تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلازے پر اس مافیا کے کارندوں کا انتظار کرتے۔

"کرایہ اکھٹا ہو گیا۔۔۔۔۔"۔

تیل سے چپڑے بال جو کندھوں سے نیچے آرہے تھے۔ڈیل

ڈول کسی پہلوان سے کم نہیں تھا۔چہرے پر کرختگی

چھائی تھی اور گال پر کٹ کا نشان تھا جس نے اس کے چہرے کو ہیبت ناک بنا دیا تھا۔

"اس ماہ کوئی کرایہ نہیں ملے گا۔۔۔جا کر اپنے بادشاہ کو بتا

دو۔۔۔۔اگر کرایہ چاہیئے تو خود آئے۔۔۔۔"۔

احد کی بات پر کرمو نے کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔

"کاکے۔۔۔لگتا ہے تجھے اپنی جان پیاری نہیں۔۔۔۔۔ "

کرمو کی کرخت آواز دھاڑ نما تھی۔

"جان کسے پیاری نہیں ہوتی۔۔۔۔ تمھیں بھی تو پیاری ہو گی اپنی جان۔۔۔۔۔"۔

احد نے اس کی حرکت کو نظر انداز کیا۔

"اس میں چھ گولیاں ہیں۔۔۔۔ اگر زیادہ چوں چرا کی تو ساری کی ساری تیرے اندر اتار دوں گا۔۔۔۔۔۔۔"۔

شلوار کے نیفے میں اڑسی پستول نکال کر لہراتے ہوئے ڈرانا چاہا احد کو۔

"چل یار۔۔۔۔۔ چلا گولی۔۔۔۔ میں بھی دیکھو کتنی گولیاں مارے گا مجھے۔۔۔۔۔۔۔"۔

احد کی بے خوفی نے مقابل کو مزید غصہ دلا دیا۔

اسی لیے کرمو نے بنا سوچے گولی چلا دی جو احد کے

بروقت نیچے کھسکنے سے دیوار میں گھس گئی۔

"بس یا اور چلانی ہے۔۔۔۔"۔

ٹیبل کے نیچے سے سر نکال کر احد نے پوچھا اسی لمحے

دروازہ کھلا اور پولیس اندر داخل ہوئی۔

"اقدام قتل میں تمھیں گرفتار کیا جاتا ہے۔۔۔جاو اور جیل کی ہوا کھاو۔۔۔۔۔"۔

پولیس کے نرغے میں کسا دیکھ کر احد سیدھا ہوا اور ہاتھ جھاڑتا بولا۔

"تو اپنے دن گن لے۔۔۔۔۔تو تو گیا سالے۔۔۔۔"۔

کر موبے قابو ہو تا دھاڑا۔

"چل یار دیکھتے ہیں کون جاتا ہے۔۔۔۔۔"۔

احد نے اس کی بات کو چٹکیوں میں اڑایا۔کچھ ہی دیر میں پولیس اسے وہاں سے گھسیٹتی ہوئی لے کر گئی۔

احد نے پر سکون سانس خارج کی۔

بادشاہ کا کارندہ پولیس کے ہاتھ ثبوت سمیت چڑھ چکا تھا۔باقی کام اب عدالت کا تھا۔

گھر پہنچتے ہی بیگم ریاض نے پہلے بچوں کا صدقہ اتارا اور پھر انہیں اندر لے کر گئیں۔

Posted on Kitab Nagri

تھکن سے سب کا برا حال تھا۔ندا تو با قاعدہ جھول رہی تھی۔

"بیٹا یہ شفیہ ہے۔۔۔۔یہ آپ کو روم دکھاتی ہے۔۔۔۔آپ دونوں

فریش ہو جاو پھر کھانا کھاتے ہیں۔۔۔۔عمر آپ میرے ساتھ آئیں۔۔۔۔"۔

ندا اور شزا کو ملازمہ کے ساتھ بھیج کر خود سٹنگ روم

میں آ کر بیٹھ گئیں۔ریاض صاحب سیدھا کمرے میں چلے گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عمر۔۔۔۔بیٹا آپ بتادو کیا کرنا ہے۔۔۔۔احد تو کہ چکا ہے جب

تک ندا پڑھ رہی ہے وہ الگ روم میں رہے گی۔۔۔۔۔۔"۔

"ماما۔۔۔۔مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں۔۔۔بلکہ زیادہ بہتر ہے کہ آپ شزا سے پوچھ لیں۔۔۔۔۔"۔

عمر نے چالاکی سے سارا بھار شزا پر ڈالا۔

"اچھا۔۔۔ٹھیک ہے میں اس سے بھی پوچھ لیتی ہوں۔۔۔۔"۔

انھوں نے گہرہ سانس لیتے کہا۔

کچھ ہی دیر میں سب کھانے کی ٹیبل پر موجود تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھانا خاموشی سے کھایا گیا۔کھانے کے بعد بیگم ریاض نے

شزا کو ساتھ لیا اور سٹنگ روم میں آ گئیں۔

ندا واپس کمرے میں سونے جا چکی تھی۔

"بیٹا۔۔۔۔۔۔میں آپ کی ماں کی جگہ ہوں۔۔۔۔۔۔۔ کبھی بھی

کوئی بھی چھوٹی بڑی بات ہو بلا جھجک بتانا۔۔۔۔۔ڈرنا

نہیں۔۔۔۔۔ندا کو بھی تسلی دینا وہ ابھی گھبرائی ہوئی ہے۔۔۔۔۔

آپ بہن ہو۔۔۔۔ آپ کا ساتھ اسے حوصلہ بھی دے گا اور حالات سے لڑنے کی ہمت بھی۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کا دھیما لہجہ پر اثر تھا۔ شزا نے اثبات میں سر ہلایا۔

"ایک بات اور۔۔۔۔۔احد نے ندا کے لیے ایک سال کا وقت دیا ہے

تا کہ وہ آرام سے اپنی پڑھائی کر لے۔۔۔۔ عمر نے یہ فیصلہ آپ

پر چھوڑا ہے۔۔۔۔۔ آپ بتائیں کیا چاہتی ہیں۔۔۔۔"۔

بیگم ریاض کی بات ہر شزا نے اچنبھے سے انہیں دیکھا۔

کیسی ساس تھیں جو اپنی بہو کو خود فیصلے کا حق دے

رہی تھیں۔ شزا کو ان ہر پیار آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما۔۔۔۔۔ آپ بڑی ہیں۔۔۔۔ جو فیصلہ آپ کو میرے لیے

ٹھیک لگے آپ وہیں کریں۔۔۔۔ ندا کو ابھی وقت لگے گا وہ

ماما کی وجہ سے زیادہ ڈسٹرب ہے۔۔۔ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔۔"۔

شزا دھیمے لہجے میں جھجکتی ہوئی اپنی بات مکمل کر کے سر جھکا گئی۔

زمل اگر اسے دیکھتی تو خوشی سے رو پڑتی۔اتنی سمجھدار بیٹی ہونے ہر۔

"میں تو چاہتی ہوں کہ میرے عمر کی زندگی میں رونق

آجائے۔۔۔احد عمر سے پورے گیارہ ماہ چھوٹا ہے۔۔۔۔اس لیے

اب گیارہ ماہ انتظار کرے پھر اس کی باری آئی گی۔۔۔۔"۔

اس کو ماتھے پر پیار کرتے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو شزا شرما کر سر جھکا گئی۔

"کمرے میں جا کر میک اپ فریش کریں۔۔۔میں آپ کو عمر کے روم میں چھوڑ آو گی۔۔۔۔"۔

ان کی ہدایت پر سر ہلاتی نداوالے روم میں آئی۔

تیار ہو کر آئینے میں ایک نظر خود کو دیکھا۔

دل تیز تیز دھڑک رہا تھا۔ ہتھیلیاں بابا پسینے سے تر ہو رہی تھیں۔

بیگم ریاض کمرے میں آئیں تو نداسو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شزا کو دیکھ کے بے اختیار ان کے منہ سے ماشااللہ نکلا۔

دوپٹے سے گھونگھٹ نکال کر اس کا ہاتھ تھامے عمر کے

کمرے میں لائیں۔ اسے پہلے ہی کمرے سے بھیج چکی تھیں۔

شزا کو بیڈ پر بٹھا کر دونوں ہاتھوں سے منہ پکڑ کر ماتھا چوما اور دعائیں دیتیں باہر نکلیں۔

پانچ منٹ بعد عمر نے کمرے میں قدم رکھا تو ٹھٹھکا۔

سامنے بیٹھے سجے سنورے وجود خود دیکھ کر دل میں سرشاری سما گئی۔

شزا کو ایک نظر دیکھ کر ہی دل نے قبولیت کی سند بخش دی تھی۔

عمر کی پیشقدمی پر وہ سمٹ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح بہت روشن تھی۔رات کو رشتے کی تکمیل نے دونوں کو خوب روپ بخشا تھا۔

بیگم ریاض نے دونوں کی نظر اتار کر صدقہ نکالا۔

Posted on Kitab Nagri

ندا کا موڈ شدید خراب تھا۔

بیگم ریاض اس کے پاس گئیں مگر بگڑے تیور دیکھ کر چپ چاپ واپس آ گئیں۔

"ذمل ماما۔۔۔۔اس وقت بادشاہ بھپھرا ہوا ہے۔۔۔۔ آپ کچھ

ٹائم گھر سے باہر نہیں جائیں اور کوشش کریں جب تک یہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسئلہ نہیں سلجھتا ہادی کو سکول نہیں بھیجیں۔"

کرمو کی گرفتاری کے بعد بادشاہ غصے میں پاگل ہو رہا تھا۔

"پلازہ خریدنے میں ایک پارٹی نے انٹرس شو کیا ہے۔ریٹ

بھی اچھا دے رہے ہیں۔۔۔چند دنوں میں یہ پرابلم بھی سالو

ہو جائیں گی۔۔۔۔میں آپ کو اسلام آباد شفٹ کر دوں گا۔۔۔۔۔۔"۔

احد چائے پیتا انہئں آئندہ حکمت عملی سے آگاہ کر رہا تھا۔

"میں یہاں ٹھیک ہوں بیٹا۔۔۔اپنا فلیٹ ہے۔۔۔۔پر سکون

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علاقہ ہے۔۔۔۔ہادی کو سکول بھی نزدیک ہے۔بس یہ بادشاہ والا پرابلم حل ہو جایے۔۔۔۔"۔

زمل نے صاف انکار کیا۔طلحہ کے شہر کو چھوڑ کے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

"ماما۔۔۔آپ سمجھ نہیں رہیں۔۔۔۔وہ پاگل ہو رہا ہے۔۔۔ایسے

میں آپ کو کوئی بھی جانی یامالی نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرے گا۔۔۔۔۔"۔

احد پریشان تھا۔بادشاہ زخمی ناگ تھاجوڈسنے کوبے تاب

تھا.اسی لیے احد چاہتا تھاجلد از جلد پلازے والا قصہ ختم ہو جائے۔

ثاقب رمیز کو گود میں لیے دوڑتا ہاسپٹل کے ایمر جنسی تک

پہچا تھا۔رمیز کھیلتے یوئے بے بی کاٹ کا دروازہ کھلنے سے

سر کے بل گرا تھانیم بے ہوش رمیز کو گود میں اٹھاتے حارث

کا دل کتنی بار ڈوبا۔فرح روتے ہوئے اس کے پیچھے تھی۔

ڈاکٹر کے آنے تک پاگلوں کی طرح دونوں نرسوں کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔

"ڈاکٹر صاحب میرا بیٹا۔۔۔۔۔۔"۔

"بچہ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔سر پر چوٹ لگ لگنے کی وجہ سے

بے ہوش تھا۔۔۔شام تک ڈسچارج کر دیں گے۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر پیشہ ورانہ خدمات انجام دے کر جا چکا تھا۔

"چپ کر جاو۔۔۔ڈاکٹر بتا کر گیا ہے کہ وہ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔"۔

ثاقب اسے زار و قطار روتا دیکھ کر بازو کے گھیرے میں لیتا بولا۔

آپ فیکٹری واپس کر دیں۔۔۔۔سب کچھ پہلے جیسا کر دیں

ثاقب۔۔۔۔کیا پتہ اللہ آپ کی توبہ قبول کر لے اور ہمارا بچہ ٹھیک ہو جائے۔۔۔۔"۔

فرح نے ایک بار پھر سمجھانے کی کوشش کی۔

"تم باز نہیں آو گی۔۔۔اگر تمھیں میرے ساتھ رہنے میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسئلہ ہے تو میری طرف سے اجازت ہے۔۔۔۔تم مجھے چھوڑ

کر جا سکتی ہو۔۔۔۔میں تمھیں طلاق دینے کے لیے تیار ہوں۔۔۔۔۔"۔

بنا کسی لگی لپٹی کے ثاقب پھٹ پڑا۔

"خدا کے لیے ثاقب کیسی باتیں کرتے ہیں۔۔۔۔۔اس دنیا میں

میرا آپ کے سوا کون ہے۔۔۔۔۔۔۔کیوں مجھے زندہ درگور کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔"۔

مجبور فرح کر لائی تو ثاقب اٹھ کر باہر نکل گیا۔فرح گھٹنوں میں منہ دیئے رونے لگی۔

اس کا سارا وجود ہچکیوں کی وجہ سے ہل رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڈ مارننگ جان میر۔۔۔۔۔"۔

روشانے کی آنکھیں کھلتے دیکھ کر شاہ میر مسکراتے ہوئے

گھمبیر لہجے میں بولا تو روشانے شرماتی اٹھ کر بیٹھی اور

دوپٹہ اوڑھ کر سر ڈھانپا۔

"پہلے آپ ماما کو فون کریں۔۔۔۔ان کی خیریت پوچھیں۔۔۔۔

پھر فریش ہو جائیں میں ناشتہ بنواتا ہوں۔۔۔۔"۔

روشانے کو تاکید کر کے خود اٹھ کر باہر نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفت کے کمرے میں جھانکا تو اماں زرینہ انہیں ناشتہ کروا رہی تھیں۔

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"رات میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں بیٹا۔۔۔۔۔۔سکون سے سوتی رہی ہیں۔۔۔۔"۔

بریڈ کا نوالہ عفت کے منہ میں ڈال کر انھوں نے جواب دیا۔

کافی دن سے عفت رات میں خواب میں سلیمان کو دیکھ کر بے قابو ہو جاتی تھیں۔

"ناشتے کے بعد یہ ٹیبلٹ ماما کو کھلانی ہیں۔۔۔۔۔۔"

تین پتے پکڑ نکال کر اماں زرینہ کی طرف بڑھایے جو انھوں نے لے کر

سائیڈ پر رکھ لیے۔شاہ میر مطمئن ہوتا باہر نکلا اور سیدھا

کچن میں آیا جہاں ملازمہ بیٹھی تھی۔ناشتے کا آرڈر دینے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے بعد ملازمہ کو ناشتہ آنے پر سرو کرنے کی ہدایت دی اور واپس چل پڑا۔

"ہمم۔۔۔۔بیگم آپ تیار ہیں۔۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

پنک کلر کے پرنٹڈ ڈٹراوئزر شرٹ میں وہ خود بھی پنک لگ رہی تھی۔

ہونٹوں پر ہلکی گلابی رنگ کی لپ اسٹک اس کے حسین

چہرے کو مزید چار چاند لگا رہی تھی۔

اس کے بیگم کہنے پر روشانے کے چہرے پر تحیر پھیلا۔۔

"سر۔۔۔۔۔پلیز آئیندہ بیگم نہیں کہیئے گا۔۔۔۔ایسے لگتا ھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی موٹی خاتون سے ہمکلام ہیں۔۔۔۔۔"۔

روشانے کی بات پر میر کا قہقہ چھت پھاڑ تھا۔

Posted on Kitab Nagri

جس میں روشانے کی مسکراہٹ شامل تھی۔

"جناب پہلی بات یہ ہے کہ۔۔۔۔میں آپ کا سر نہیں سر تاج

ہوں۔۔۔۔دوسری بات آپ کو جو پسند ہے وہ بتادیں۔۔۔۔۔آج سے

آپ کی پسند پے چل لیں گے۔۔۔۔۔۔آخر کل کو بھی آپ کی

ماننی ہے تو آج سے ہی پریکٹیس کرلیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسکین شکل بنائے میر نے جورو کا غلام بننے کی پریکٹس شروع کر دی۔

"میر محترم۔۔۔۔۔۔بس بیگم کو چھوڑ کر جو بھی بول لیں۔۔۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

اس کے طرز تخاطب پر میر کے چہرے پر گہری مسکراہٹ ابھری۔

روشانے کا دوستانہ انداز دیکھ کر اس کا دل خوشی سے بھر گیا تھا۔

"اچھا تو روشانے محترمہ۔۔۔۔۔۔جان میر کیسا ہے۔۔۔یا پھر۔۔۔۔۔۔

جانم۔۔۔۔۔۔یا۔۔۔۔۔۔سویٹی۔۔۔۔۔۔ ہمممم۔۔۔۔۔۔سویٹ ہارٹ۔۔۔۔۔۔۔۔"۔

"اتنے نام۔۔۔۔۔۔میر محترم ان میں سے جو چاہے اور جب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاہیں استعمال کر لیں۔۔۔۔۔۔آخر اتنی محنت سے آپ نے لسٹ تیار کی ہے۔۔۔۔۔"۔

ہنستے ہوئے بالوں کو کیچر میں قید کیا اور میر کی طرف پلٹی جو قریب آ چکا تھا۔

آہستگی سے اسے بانہوں کے گھیرے میں لے کر کیچر سے

بالوں کو آزاد کرایااور اس کے چہرے پر جھکا۔

روشانے کا رنگ سرخ ہو گیا۔

"تھینک یو۔۔۔۔۔جانم۔۔۔۔۔۔اتنے فرینڈلی بات کرنے کے لیے۔۔۔۔۔

مجھے ساری زندگی ایسی ہی روشنی چاہیئے۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے کان میں آہستہ آہستہ بولتا روشانے کے دل کی

دھڑکن بڑھا رہا تھا۔روشانے ہلکا سا کسمسا کو بازووں کا

گھیرا توڑتی پیچھے ہوئی۔

شرم سے پلکیں جھکائے انگلیاں مروڑتی شاہ میر کو پیش

قدمی پر مجبور کر رہی تھی۔

"صاحب ناشتہ آگیا ہے۔۔۔۔ ٹیبل بھی سیٹ کر دیا ہے۔۔۔ آپ

ناشتے کے لیے آجائیں۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے کے میر کوئی اور گستاخی کرتا ملازمہ ظالم

سماج بنی دروازہ ناک کر کر بولی تو میر نے اسے جانے کا کہا

اور روشانے کا ہاتھ تھام کر پہلے عفت کے کمرے میں آیا۔

"میرو کی دلہن۔۔۔۔۔۔تم تو میری پیاری بیٹی یوں۔۔۔۔سلیمان

آئیں گے تو تمھیں دیکھ کر بہت خوش ہوں گے۔۔۔۔۔"۔

اسے دیکھ کر عفت مسکراتے ہوئے پاس بٹھا کر بولیں۔

روشانے نے بہت محبت سے انہیں گلے لگا کر گال پر بوسہ دیا

تھا۔جیسے زمل کو دیتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسلام علیکم۔۔۔کیسی ہیں مسز احد۔۔۔۔؟"

احد نے آج تیسرے دن اسے فون کیا تھا۔اسے سمجھلنے کا

ٹائم دینے کے لیے اس سے رابطہ کرنے سے گریز برتا تھا۔

"آپ مجھے کال کرنے کا احسان مت کیا کریں۔۔۔۔۔مجھے آپ

سے کوئی سروکار نہیں۔۔۔۔۔۔آپ بس یہاں آئیں اور مجھے ماما کے پاس لے کر چلیں۔۔۔۔۔"

نروٹھے انداز اور آواز دونوں نے احد کے موڈ پر اچھا اثر ڈالا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مسلمان پر سلام کا جواب دینا فرض ہے۔۔۔کیا آپ کا شمار

اچھے مسلمانوں میں نہیں ہوتا۔۔۔۔"۔

احد چھیڑنے سے باز نہیں آیا۔

"آپ مجھے برا مسلمان سمجھ کر خوش ہو لیں۔۔۔۔مجھے

ماما سے ملنا ہے۔۔۔۔آپ میری بات کیوں نہیں سن رہے۔۔۔۔"۔

دل میں سلام کا جواب دے کر غصے سے بولی۔

"استغفر اللہ۔۔۔۔میں کون ہوتا ہو کسی کو اچھا یا برا مسلمان

سمجھنے والا۔۔۔۔مجھے کوئی شوق نہیں ایسے فتوے دے کر جہنم کی آگ میں جلنے کا۔۔۔۔۔۔"۔۔

ندا کی بات کو سرے سے نظر انداز کر کے احد اپنی باتوں میں اسے الجھا رہا تھا۔

ندا نے غصے میں کال بند کر کے فون بیڈ پر پٹخا۔

"پتہ نہیں کیا سمجھتے ہیں خود کو۔۔۔۔ماما کو بھی یہ ہی

نمونہ ملا تھا میرے لیے۔۔۔۔۔ "

ندا کمرے میں ادھر سے ادھر چکراتی پھر رہی تھی۔

"استغفر اللہ۔۔۔۔۔۔لڑکی۔۔۔۔۔۔میرے جیسے ہینڈسم نوجوان کو

آپ نے نمونہ بناڈالا۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احد کب کمرے کا دروازہ کھول کر کھڑا ہوا اسے خبر نہیں ہوئی۔

ندا اس کی اچانک آواز پر ڈر کے اچھلی۔

"آپ۔۔۔۔۔آپ میرے کمرے میں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔نکلیں یہاں سے۔۔۔۔۔"۔

احد کو دیکھ کر اس کا دبا ہوا غصہ عود آیا۔

"پہلی بات۔۔۔۔۔یہ میرا کمرہ ہے۔۔۔۔۔دوسری بات۔۔۔۔شوہر سے

تمیز سے بات کرنی چاہیئے۔۔۔۔۔جاو۔۔۔۔۔جا کر میرے کے چائے لاو۔۔۔۔۔ "

احد سنجیدگی کو چولہ اوڑھے سخت آواز میں بولا تو ندا نے گھور کر اسے دیکھا۔

"میں آپ کی نوکر نہیں۔۔۔۔اس لیے مجھ پر آڈر چلانے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔"۔

صوفے پر بیٹھ کر دونوں پاوں موڑ کر صوفے پر رکھتی

اطمینان سے بولی۔احد ہکا بکا اس کی دلیری دیکھ رہا تھا۔

"احد یار۔۔۔۔۔تیری نصف بہتر بڑی توپ چیز ہے۔۔۔۔۔میں

بے چارہ۔۔۔۔محبت بھی ہوئی تو ہٹلر کی جانشین سے۔۔۔۔۔۔ "

احد دل ہی دل میں سوچتا نظریں ندا پر گاڑے ہوئے تھا۔

"ہیلو۔۔۔۔۔۔مجھے کیوں گھور رہے ہیں۔۔۔۔تھپڑ مارنے کا دل

چاہ رہا ہے تو یہ پہلے سوچ لیا۔۔۔۔۔۔میں بلیک بیلٹ ہوں۔۔۔۔۔"۔

ندا نے کہیں ناول میں ہیرو کے ہاتھوں ہیروئن کی درگت

بنتی پڑھ لی تھی بس وہی سین دماغ کے پردوں پر لہرایا

توسوچا مقابل کو پہلے ہی ڈرا دھمکا لے۔

"ہمم۔۔۔کہیں مقابلہ کرنے کا ارادہ تو نہیں۔۔۔۔۔"۔

احد کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ پھیلی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فی لحال میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں۔۔۔۔۔"

ندا منہ بنا کر بولی۔

"او۔۔۔۔ڈر گئی ہو ہارنے سے۔۔۔۔۔"۔

احد نے جان بوجھ کر تپایا۔

"مجھے ٹانٹ کرنے سے باز رہیں۔۔۔۔"۔

ندا کا منہ پھولا دیکھ کر احد قہقہ مار کر اس کے قریب

بیٹھا اور ندا سرعت سے اٹھ کر سائیڈ پر ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ اپنی حد میں رہیں۔۔۔۔جہاں میں بیٹھی ہوں وہاں آپ کا

بیٹھنا ضروری نہیں۔۔۔۔ "

"ابھی تک تو اپنی حد میں ہوں۔۔۔۔مگر لگتا ہے جلد ہی حد

کراس کرنی پڑی گی۔۔۔۔ورنہ آپ خطرناک بھی ہو سکتی ہیں میرے لیے۔۔۔۔۔۔"۔

احد کی گھمبیر مقابل کے چہرے پر سرخی لے آئی مگر ندا

بی بی بجی اپنے نام کی ایک ہی تھیں۔مزے سے منہ چڑاتی بیڈ پر جا بیٹھی۔

"تمھیں مجھ سے ڈر نہیں لگتا۔۔۔۔"۔

احد نے گھور کر دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں۔۔۔۔آپ کیا لڑکیوں کا خون پیتے ہیں۔۔۔میرا مطلب ہے ڈریکولا ہیں۔۔۔۔۔"۔

ندا کو اب اسے تنگ کرنے میں مزا آرہا تھا۔

"خون تو نہیں البتہ اپنی پیاس کسی دوسرے طریقے سے بجھانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔"۔

اس کی راہ بند کر کے دونوں ہاتھ اس کے ارد گرد رکھے

اس پر حاوی ہو چکا تھا۔ ندا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

"آپ۔۔۔۔۔ آپ بتمیزی نہیں کریں۔۔۔۔۔۔ "

"بیوی کے ساتھ ایسا ویسا کچھ کرنا بتمیزی نہیں کہلاتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیئر۔۔۔۔۔۔اسے محبت کہتے ہیں۔۔۔۔۔"۔

احد اس کی گال سے گال ٹچ کرتا جزبات کی حدت کو اس

پر الٹا چکا تھا۔ ندا پھڑ پھڑا کر رہ گئی۔

دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر اپنی پوری قوت صرف

کر چکی تھی اسے ہٹانے کے لیے مگر وہ بھی کسی چٹان کی

مانند اپنی جگہ پر جما ہوا تھا۔

احد کے سامنے وہ سرخ پڑتی نظریں چرا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔"اب کرو اپنی بلیک بیلٹ کا استعمال میں بھی دیکھو میری

نصف بہتر میں کون سے گن ہیں۔۔۔۔۔"۔

آحد کے اکسانے پر چند لمحے اسے گھور کر دیکھتی رہی اور

پھر اچانک سے اپنے دونوں گھٹنے موڑ کر اپنے پیٹ سے

لگاتی اسے اچھال کر دور ہٹا چکی تھی۔

احد نے ہٹتے ہی پھرتی سے اسے کھینچ کر اپنے بازو کے گھیرے میں لیا۔

"اب نکلو۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احد ایک اور گستاخی کرتا بولا۔

ندا اس کی بڑھتی جسارتوں پر غصے میں آگئی اور لمحہ

ضائع کیے بغیر اس کی گرفت ڈھیلی کرنے کے لیے اپنے دانت اس کے بازو میں گاڑ دیے۔

"اف۔۔۔۔جنگلی۔۔۔۔۔۔یہ کیا کیا۔۔۔۔۔ "

"اسے سیلف ڈیفینس کہتے ہیں۔۔۔۔۔ہماری زبان میں۔۔۔۔"۔

تھوڑا فاصلہ بڑھاتی کندھے اچکا کر بولی تو احد ایک جست

میں اس تک پہنچا اور دونوں بازوں مروڑ کر اس کی پشت پر لگا دیے۔

نتیجتا ندا اس کی سامنے بے بس کھڑی تھی۔مگر یہ اس کی بھول تھی۔

وہ پھرکی کی طرح گھومی اور احد کی گرفت کمزور پڑی۔

ہنستے ہوئے احد کو ایک بار پھر چڑا کر کندھے اچکا کر دیکھنے لگی۔

احد اس کے ہنستے چہرے کو بے خود سا دیکھے گیا۔

"دل کرتا ہے ساری مصلحتیں بالا طاق رکھ کر اپنا سب کچھ تم پے وار دوں۔۔۔۔۔۔"۔

احد نرمی سے اس کے ہاتھ تھامیں ہونٹوں سے لگاتے بولا تو

ندا نے سٹپٹا کر چھڑوانے کی کوشش کی مگر اس بار مقابل کی گرفت مضبوط تھی۔

"مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔۔ آپ کے لیے اچھا ہے کہ آپ مجھے آزاد کر دیں۔۔۔۔۔"۔

احد کی سماعتوں پر بجلیاں گراتی سنجیدگی سے اسے

دیکھ رہی تھی۔اس کی قربت پر ندا کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا۔

"تمھارا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔۔کیوں فضول باتیں کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔

ابھی شادی کو تین دن ہوئے ہیں اور تم علیدگی کی باتیں کر رہی ہو۔۔۔۔۔"۔

احد کی آواز میں نرمی تھی۔جانتا تھا اگر غصہ کیا تو بات سلجھنے کے بجائے مزید الجھ جائے گی۔۔۔۔

"مجھے آپ اچھے نہیں لگتے۔۔۔۔۔جب میرے دل میں آپ کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیے کوئی فیلنگ ہی نہیں تو میں کیوں اس رشتے کو گلے میں لٹکائے پھروں۔۔۔۔"۔

ندا بلا لحاظ کے بولتی چلی گئی۔احد کے چہرے پر رنگ بے رنگ ہوا۔

دل بری طرح دکھا تھا اس کی باتیں سن کر۔

"ابھی آپ چھوٹی ہیں۔۔۔۔۔آپ کے پاس چھ ماہ ہیں۔۔۔اچھی

طرح اپنے فیصلے کو جانچ پرکھ لیں۔۔۔۔۔۔پھر اگر آپ کا

فیصلہ برقرار رہا تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔۔آپ کا مطالبہ پورا کرنے میں۔۔۔"۔

سنجیدگی سے اپنی بات پوری کر کے سر جھٹکتا باہر نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دل افسردہ تھا۔اپنی محبت کی تذلیل پر اور اپنے جزبات کی بے وقعتی پر

"چائے پیں لیں پھر مجھے شاپنگ کے لیے جانا ہے۔۔۔کالج کے لیے کچھ چیزیں چاہیئے"۔

Posted on Kitab Nagri

شزا کی شادی کو ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔

عمر کے دوستانہ مزاج کی وجہ سے شزا کی جھجھک ختم ہو چکی تھی۔

"ملکہ عالیہ۔۔۔۔۔اپنی ڈریگن بہن سے بھی پوچھ لیں۔۔۔اس

نے بھی تو کالج جوائن کرنا ہے۔۔۔۔اگر کچھ چاہیئے تو ہمارے ساتھ چل کر لے لی۔۔۔۔۔"۔

چائے کا گھونٹ بھرتے عمر نے شرارت سے کہا۔اس نے ندا کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب سے شزا سے بحث کرتے دیکھا تب سے اس کا نام ڈریگن رکھ دیا۔

"میں آسکتی ہوں۔۔۔۔۔"۔

دروازہ ناک کر کے ندا نے بلند آواز میں پوچھا تو شزا ہنستے ہوئے آگے بڑھی۔

"ڈریگن ابھی ہم تمہیں ہی یاد کر رہے تھے۔۔۔ڈریگن کے ساتھ

شیطان کا بھی اضافہ ہونا چاہیئے۔۔۔۔"۔

عمر اسے چھیڑنے سے باز نہیں آیا۔

"عمر بھائی۔۔۔۔آپ کچھ زیادہ ہی شوخے ہو رہے ہیں۔۔۔۔یہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو آپ کی بیوی ہر وقت مجھے لیکچر دیتی رہتی ہے اس

کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔۔۔مجھے تو لگ رہا تھا کہ

Posted on Kitab Nagri

میں آپ کے کمرے میں آو گی تو آپ کے کانوں میں روئی ہو

گی۔۔۔مگر لگتا ہے لیکچر صرف مجھ غریب کے لیے ہیں۔۔۔"۔

ندا منہ سجائے صوفے پر جا بیٹھی۔

"تمھیں خود شوق ہے لیکچر لینے کا۔۔۔میں کون سا

زبردستی دیتی ہوں۔۔۔آپ بتائیں عمر۔۔۔۔اس کی فضول ضد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماننے والی ہے۔۔۔جبکہ یہ ماما کی مجبوری جانتی بھی ہے۔۔۔"۔

شزا نے عمر کو بھی گفتگو میں گھسیٹا۔ندا نے ایک ہی رٹ

لگائی ہوئی تھی کہ اسے ماما کے پاس رہ کر پڑھنا ہے۔

"ندا۔۔۔اگر بڑا بھائی مانتی ہو تو ایک بات بولوں۔۔۔۔"۔

عمر نے اجازت چاہی۔

"عمر بھائی یہ کیا بات کی آپن نے۔۔۔۔۔آپ کو اجازت لینے

کی قطعا کوئی ضرورت نہیں۔۔۔بات بھی کر سکتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سمجھا بھی سکتے ہیں اور ڈانٹ بھی سکتے ہیں۔۔۔۔میری

طرف سے پکی پرمیشن ہے۔۔۔۔"۔

ندا نے صبح میں بھائیوں والا مان دیتے ہوئے کہا۔

"اچھا۔۔۔۔۔اب بغیر کسی بحث کے ہمارے ساتھ چلو۔۔۔۔۔

اچھی سی شاپنگ کرو اور کل سے کالج جاو۔۔۔۔"۔

عمر کے مان بھرے انداز پر ندا منہ بسور خر رہ گئی۔اپنی

کہی بات میں خود ہی پھنس گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"احد سے کہو وہ بھی ریڈی ہو جائے۔۔۔۔۔"

عمر کے آرڈر پر اس کا دل چاہا اپنا سر پھاڑ لے۔چپ چاپ

وہاں سے اٹھ کر باہر نکلی اور احد کے کمرے کے دروازے پر

رک کر اپنا سانس بحال کیا اور چہرے کے تاثرات نارمل کیے۔

"آجائیں۔۔۔۔۔۔"۔

دروازہ کھٹکنے کی آواز پر احد نے آواز لگائی تو ندا

اطمینان سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔

!اسلام علیکم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"عمر بھائی کہہ رہے ہیں تیار ہو جائیں بازار جانا ہے۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سپاٹ تاثرات کے ساتھ اس نے پیغام دیا تو احد نے ایک نظر اس کے چہرے پر ڈالی۔

"مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔۔۔"۔

احد نے اکھڑ انداز میں کہا تو ندا نے گھور کر دیکھا۔

"مجھے آپ کے بھائی نے پیغام دینے کا کہا تھا جواب لے کے

آنے کا نہیں۔۔۔آپ کو نہیں جانا تو جا کر خود بتائیں۔۔۔۔۔"۔

ندا کا اطمینان قابل دید تھا۔

احد چند قدم چل کر اس کے پاس آیا۔

"تمھیں مجھ سے ڈر نہیں لگتا۔۔۔۔۔ "

"کیوں۔۔۔۔۔مجھے ڈر کیوں لگے گا۔۔۔۔۔۔۔"۔

"میں تمھیں ڈھیل دے سکتا ہوں تو تمھارے کس بل نکال

بھی سکتا ہوں۔۔۔۔اس لیے بہتر ہے کہ تم مجھے سختی پر

مجبور مت کرو۔۔۔۔۔۔میں بتمیزی ایک حد تک برداشت کرتا

ہوں۔۔۔۔اور تم اب اس حد سے نکل رہی ہو۔۔۔۔۔"

احد کی سرد آواز ندا کے کانوں میں بخوبی پہنچی۔

مجال گئی ہے جو ندا بی بی ایک لہزے کو بھی پریشان یا ڈری ہوں۔

"او۔۔۔۔۔میں تو ڈر گئی۔۔۔۔۔اب آپ کی مردانہ انا کو سکون ملا ہو گا۔۔۔۔۔"۔

ندا نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی اور ساتھ ہی منہ کھولا تو احد کو سر سے پاوں تک آگ لگ گئی۔

"تھپڑ مارنے کا دل کر رہا ہے۔۔۔۔۔گال حاضر ہے۔۔۔۔۔کم سے کم

ماما کو اپنی غلطی کا احساس تو ہو گا۔۔۔۔جب وہ میرا تھپڑ زدہ چہرہ دیکھیں گی۔۔۔۔۔"۔

ندا کے الفاظ نے کھولتا پانی احد کے سر پر گرایا۔

"تمھیں ماما کو ان کی غلطی کا احساس دلانے کی ضرورت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں پڑے گی۔جب تم خود اس جنت کو لات مار کر ان کے

پاس جاو گی تو وہ ضرور پچھتائیں گی میری بات مان کر

تمھاری مجھ سے شادی کرنے پر۔۔۔۔۔۔کیوں کہ میں اپنے کیے

وعدے پر پورا نہیں اتر سکوں گا۔۔۔۔۔۔"۔

احد کی ٹوٹی آواز میں کانچ کی چبھن تھی۔

اس چھٹانک بھر کی لڑکی کے آگے وہ ان چند دنوں میں ہی ہار مان گیا تھا۔

"اتنا تو میں جان گیا ہوں۔۔۔۔۔۔زبردستی کسی کی محبت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاصل نہیں کی جا سکتی۔۔۔۔۔"۔

سنجیدگی سے بات مکمل کر کے وہ قریب سے گزرتا باہر نکل گیا۔

پندرہ منٹ میں تیار ہو کر عمر کی آواز پر باہر نکلی تو ان

کے ہمراہ احد کو کھڑا دیکھ کر شرارتی مسکراہٹ اس کے آنکھوں میں چمکی۔

شاپنگ مال پہنچنے تک کا سفر ندا نے ہونٹوں پر تالا لگا کر کیا۔

عمر نے کئی بار گفتگو میں گھسیٹا مگر وہ ہوں ہاں کے بعد چپ کر گئی۔

"عمر بھائی آپ شزا کے ساتھ شاپنگ کریں۔۔۔۔۔میں اپنے باڈی گارڈ کے ساتھ شاپنگ کرو گی۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چہرے پر مسکراہٹ سجائے ندا نے احد کو شاک پہنچایا

"اوکے۔۔۔۔"۔

عمر سر ہلاتا شزا کا ہاتھ تھام کر ایلیویٹر کی جانب بڑھ گیا۔

"اب یہاں کھڑے رہیں گے یا شاپنگ کروائیں گے۔۔۔۔"۔

ندا نے اسے جماد دیکھ کر دھونس بھرے انداز میں کہا۔

احد تو چکرا کر رہ گیا اس کا انداز دیکھ کر۔

کچھ ہی دیر میں احد کے دونوں ہاتھ ڈھیروں شاپروں سے بھر چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر شاپ پر دو تین چیزیں لے کر ہی باہر نکل رہی تھی۔

"محترمہ بس کر دیں۔۔۔۔کیوں مجھ غریب کا دیوالیہ نکالنا ہے۔۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

اسے بوتیک میں گھستا دیکھ کر احد بولے بنا نہیں رہ سکا۔

"ابھی تو میں نے کچھ لیا ہی نہیں۔۔۔۔۔"۔

معصوم صورت بنائے آنکھیں پٹپٹاتی احد کا دل دھڑکا گئی۔

بمشکل اپنے آپ کو کنٹرول کر کے وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔

"اس کا شمار شاپنگ میں نہیں ہوتا۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے شاپر لہرائے تو ندا نے گھور کر دیکھا۔

"یہ تو دوسروں کے لیے ہیں۔۔۔۔اپنی شاپنگ تو میں نے ابھی کرنی ہے۔۔۔۔۔"۔

معصومیت کے ریکارڈ توڑتی احد کو تلملانے پر مجبور کر

گئی۔اب اسے کچھ کہ بھی نہیں سکتا تھا۔

محترمہ کا موڈ بگڑنے کا خدشہ ہنوز برقرار تھا۔

شاپنگ مکمل ہونے کے بعد بھوک کا شور مچانے پر اس کے ساتھ پزاہٹ آگیا۔

"اب کیا سارا مینیو منگوانے کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے مینیو کارڈ کو گھورتے دیکھ کر احد نے ٹوکا۔

"ہو بھی سکتا ہے۔۔۔۔۔"۔

کندھے اچکاتے جواب آیا۔

"خدا کی بندی بس کر دو۔۔۔۔ان تو میرا اکاونٹ بھی خالی ہونے والا ہے۔۔۔۔"۔

احد کی بے چارگی دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی۔

"ابھی سے۔۔۔۔۔۔"۔

ندا بناڈرے مزے سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں اس ہیپی موڈ کی وجہ پوچھ سکتا ہوں۔۔۔۔کیونکہ کل

تک تو آپ مجھے کاٹ کھانے کو دوڑ رہی تھیں۔۔۔۔۔"۔

احد نے سنجیدگی سے استفار کیا۔

"میرا موڈ ہے۔۔۔۔۔۔۔میری مرضی۔۔۔۔۔۔"۔

اس نے بات ہی ختم کر دی۔احد نے گہرہ سانس لے کر اسے

دیکھا۔پل پل بدلتا روپ احد کی سمجھ سے باہر تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روشانے عفت کو واک کروا رہی تھی جب عفت نے روشانے کا

ہاتھ تھام کر بہت غور سے اسے دیکھا۔

"تم میری بیٹی ہو۔۔۔۔۔۔میرو نے بتایا مجھے۔۔۔۔۔ "

Posted on Kitab Nagri

"جی ماما انھوں نے بلکل ٹھیک کہا۔۔۔۔۔میں آپ کی بیٹی ہوں۔۔۔۔۔"۔

روشانے مسکراتی ہوئی بولی تو عفت نے ہاتھ چھوڑ کر اس

کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں بھر کر محبت سے ماتھا چوما۔

"مانی بہت خوش ہوں گے تمھیں دیکھ کر۔۔۔۔انہیں بیٹیاں بہت پیاری لگتی ہیں۔۔۔۔۔۔"۔

ان کی ذہنی روح بھٹک کر پھر سلیمان کی جانب چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا۔۔۔۔چلیں جب پاپا آئیں گے تو میں اور آپ ان کی پسند کی چیزیں بنائیں گے۔۔۔۔۔۔۔"۔

"ہاں۔۔۔۔یہ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔مانی ویسی بھی اچھے کھانے کھانے

کے شوقین ہیں۔۔۔۔۔مجھے سارے کھانے بنانے آتے ہیں۔۔۔۔۔۔

تمھیں کچھ بنا کے کھلاو۔۔۔۔۔۔"۔

وہ مسکراتے ہوئے بولیں تو روشانے نے باثبات میں سر ہلایا

اور انہیں لیے کچن میں آ گئی۔باتوں باتوں میں روشانے نے

ان کے ساتھ مل کر بریانی بنائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج تو شاہ میر کے لیے سرپرائیز کا دن تھا۔

رات کو جب گھر آیا اور فریش ہو کر کھانے کے ٹیبل پر

پہنچا تو ایک لمبے عرصے بعد وہی مخصوص خوشبو آئی

جو کبھی سلیمان کے ہوتے اس گھر میں پھیلتی تھی۔

"میر و کھا کے بتاو کیسی بنی ہے بریانی۔۔۔۔"؟

اس کی پلیٹ میں عفت نے چاول ڈالے تو وہ حیرت زدہ

روشانے کو دیکھنے لگا جس نے مسکراتے ہوئے سر ہلا کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تصدیق کی۔شاہ میر کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے جن کو

چھپانے کے لیے سر جھکا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"ماما۔۔۔رقم آپ کے اکاوئنٹ میں ٹرانسفر کر دی ہے۔۔۔کچھ

باقی ہے جو پیپرز سائن کرتے وقت دیں گے۔۔۔۔"۔

احد صبح ہی واپس پہنچا تھا۔پلازہ کے ٹرانسفر پیپرز بن کے آ چکے تھے۔

"کل صبح کچہری جانا ہو گا پیپرز سائن کرنے۔۔۔آپ آٹھ

بجے تیار ہو جایئے گا۔۔۔۔نو بجے کا وقت دیا ہے انھوں نے۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احد نے تفصیل بتائی۔

"ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔۔میں تیار ہو جاوں گی۔۔۔۔احد بیٹا اس رقم

کا آدھا حصہ روشانے کے اکاونٹ میں ٹرانسفر کروانا ہے اور

باقی شریعت کے مطابق نداشزا اور ہادی میں تقسیم کرنی ہے۔۔۔۔۔"۔

زمل نے کہا تو احد نے اثبات میں سر ہلایا۔اسے خوشی ہوئی

تھی زمل کے روشانے کو اس کا پورا حق دینے پر۔۔ورنہ آج

کے دور میں تو پیسے کے پیچھے سگے رشتوں کو انسان بھول جاتا ہے۔

"احد بھیا۔۔۔۔۔آپ نے میرے ساتھ کرکٹ کھیلنی تھی۔۔آپ نے پرامس کیا تھا۔۔۔۔۔"۔

ہادی اندر داخل ہوا تو اسے بیٹھا دیکھ کر منہ بسورتے بولا۔

"چلو بھئی تمھارا شکوہ بھی دور کر دیں۔۔۔۔۔"۔

ہادی کے کندھے پر بازو رکھے لاڈ سے کہتا اسے ساتھ لیے لان میں آ گیا۔

اگلے دن صبح ناشتہ کرتے ساتھ ہادی کو دوست کی طرف

چھوڑ کر خود زمل کو لیے کچہری چلا گیا۔ دو گھنٹے میں

ساری کاروائی مکمل کر کے باقی پیمنٹ کا چیک لیا اور زمل کو لے کر باہر نکلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باتیں کرتے پارکنگ میں پہنچے تو احد نے گاڑی کی چابی

نکالی زمل گھوم کر دوسرے دروازے کی طرف آئی اور اسی

لمحے پچھلی گاڑی کے پیچھے چھپے نقاب پوش نے ریوالور

سیدھا کر کے زمل کا نشانہ باندھا۔

زمل نے ہینڈل کھینچ کر دروازہ کھولا اور ہلکا سا رخ موڑ

کر سیدھا پاؤں گاڑی میں رکھا مگر بیٹھنے کی مہلت نہیں ملی تھی۔

پیچھے سے آئی گولیوں کی بوچھاڑ نے اسے تڑپ کر زمین

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھونے پر مجبور کر دیا تھا۔چند لمحوں کا کھیل تھا۔

احد حواس باختہ گاڑی سے اتر کر اس کی طرف دوڑا۔

گولیوں کی آواز سن کر چند لوگ دوڑتے آئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

زمل کو سنبھال کر گاڑی میں لٹاتے اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔

جانتا تھا بادشاہ کے آدمی طاق میں ہوگے اسی لیے

پہلے سے اس کے خلاف رپورٹ درج کرواچکا تھا زمل

کی حفاظت کے لے۔ہاسپٹل پہنچنے تک شاہ میر اور عمر کو کال کر کے صورت حال کا بتایا۔

ایمر جنسی کے سامنے بے چینی سے ٹہلتے احد کارواں رواں دعا گو تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر پہلے دانش بادشاہ کی گرفتاری کی خبر دے چکا تھا۔

بلڈ بنک سے بلڈ لا کر دینے کے بعد بے چینی حد سے سوا تھی۔

Posted on Kitab Nagri

ایمر جنسی کا دروازہ کھلا اور ڈاکٹر کو باہر آتے دیکھ کر احد تیزی سے قریب آیا۔

"شی از فائن۔۔۔۔"۔چار گولیاں لگی تھیں۔۔۔۔اللہ کا شکر ہے

اندرونی اعضاء زخمی ہونے سے بچ گئے۔۔۔۔ورنہ ان کا بچنا

مشکل ہو جاتا۔۔۔۔۔کل تک آئی سی یو میں رکھے گے۔۔۔۔پھر

روم میں شفٹ کر دیں گے۔۔۔۔انشاءاللہ جلدی ریکور کر جائیں گی۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احد کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ڈاکٹر قریشی نے تسلی دی

اور کندھا تھپتھپاتے اپنے روم کی طرف بڑھ گئے۔احد وہیں سجدہ ریز ہو گیا۔

Posted on Kitab Nagri

اگر زمل کو کچھ ہو جاتا تو ساری زندگی سر اٹھانے کے قابل نہیں رہتا ندا کے سامنے۔

شام تک سب ہی ہاسپٹل میں موجود تھے۔زمل کو ہوش آ چکا تھا۔

ایک ایک کر کے سب ہی زمل سے مل کر آ چکے تھے۔

احد نے ندا کو دیکھا جو گم سم قریبی بینچ پر بیٹھی تھی۔

"آئم سوری۔۔۔۔۔میں ماما کا دھیان نہیں رکھ سکا۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احد اس کے پاس بیٹھتا دھیمے لہجے میں مخاطب ہوا۔

"سکون مل گیا آپ کو۔۔۔۔۔۔پورا ہو گیا آپ کا مشن۔۔۔۔"

ندا کی درد میں ڈوبی آواز اور نم لہجہ احد کو مزید شرمندہ کر گیا۔

جھکے سر اور شرمندہ چہرے کو دیکھ کر ندا نے ہونٹ بھینچے۔

"اب شرمندہ ہونے کا فائدہ۔۔۔۔اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے

ماما کی جان بچ گئی۔۔۔۔ورنہ میں آپ کو کبھی معاف نہ کرتی۔۔۔۔۔۔"۔

اپنے ہاتھوں کو دھیکتی روہانسی آواز میں بولی تو احد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔رونے سے آنکھیں گلابی ہو رہی تھیں۔

چہرہ سرخ اور ہونٹ سختی سے بند تھے۔

Posted on Kitab Nagri

احد نے نگاہ بھر کر اسے دیکھا اور کھڑا ہو گیا۔

"میں آئیندہ پوری کوشش کرو گا۔۔۔زمل ماما کے معاملات

سے دور رہنے کی۔۔۔۔۔آخری غلطی سمجھ کر معاف کر سکتی ہو تو کر دینا۔۔۔۔۔۔"۔

کاریڈور میں سامنے آتے جاتے لوگوں کو دیکھتے احد نے

بات مکمل کی اور آگے کی طرف قدم بڑھائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما پوچھیں تو کیا کہو۔۔۔۔کہا گیا ان کا بیٹا۔۔۔۔۔"۔

اس کا ہاتھ تھامے ندا نے پوچھا تو وہ پلٹا۔

"میں ان سے معافی مانگ چکا ہو۔۔۔۔وہ مجھ سے ناراض

نہیں۔۔۔یہاں پر اب میری ضرورت نہیں۔۔۔پہلے ہی میری

وجہ سے بہت نقصان ہو چکا ہے۔۔۔عمر یہاں ہی رکے گا۔۔۔۔"۔

ندا سے نظریں چراتے اس نے اپنی بات کی اور دوبارہ قدم باہر کی طرف بڑھا دیئے۔

"مجھ بھی چھوڑ کر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ندا کے الفاظ پر اس کے بڑھتے قدم ٹھٹھک کر رکے۔

تحیر سے رخ پلٹ کر دشمن جان کو دیکھا جو نم آنکھیں لیے اسی پر نگاہ جمائے بیٹھی تھی۔

احد نے اس کے چہرے کو کھوجا جہاں صرف دکھ اور تکلیف رقم تھی۔

"روک کر دیکھ لو۔۔۔۔۔مایوس نہیں کرو گا۔۔۔۔۔۔"۔

"میں کیوں روکوں۔۔۔۔۔زیادہ سمارٹ بننے کی ضرورت

نہیں۔۔۔۔۔میں خوب جانتی ہوں آپ کی چالاکیاں۔۔۔۔۔"۔

اس کی کھنکتی آواز نے احد کے ارد گرد محبت کا حصار

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھینچ دیا وہ سر جھٹکتا مسکراتا ہوا واپس بیٹھ گیا۔جان چکا تھا کہ ندا کیا چاہتی ہے۔

احد ندا کے پلٹا کھاتے رویے سے حیرت کی دنیا میں گم تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ذہن میں عجیب سے خیالات کی بھرمار تھی۔اسے لگ

رہا تھا نداا اس کے ساتھ اب ڈرامہ کر رہی ہے زمل ماما کی

بیماری کی وجہ سے۔یہی بات اس کو کھٹک رہی تھی۔وہ فلیٹ پر پہنچا تو

روشانے موجود تھی اور صفائی کروا رہی تھی۔

"احد۔۔۔۔۔ماما کی طبعیت کیسی ہے اب۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے دیکھ کر روشانے نے بے تابی سے پوچھا۔ندا سے فون پر

پوچھنے کے باوجود اسے تسلی نہیں ہوئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"پریشان نہیں ہوں۔۔۔۔ماما بلکل ٹھیک ہیں۔۔۔۔ہوش میں

آگئی ہیں۔۔۔۔۔میں نے بات بھی کی ہے ان سے۔۔۔۔فی الحال

ڈاکٹر نے انہیں نیند کا انجکشن دیا ہے تا کہ ہلنے کی وجہ سے ان کے ٹانکے نہ خراب ہوں۔۔۔۔"۔

احد نے تفصیل بتائی تو روشانے کے چہرے پر اطمینان لہرایا۔

اس خبر نے سب کی جان نکالنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"احد کوئی پرابلم ہے کیا۔۔۔۔۔؟۔ "

احد کو یوں خاموش دیکھ کر روشانے پوچھے بنا نہیں رہ سکی۔

Posted on Kitab Nagri

"ایک بات بتائیں گی۔۔۔۔سچ سچ۔۔۔۔۔"۔۔

احد نے کچھ سوچ کر روشانے سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔

"ہاں پوچھو۔۔۔۔"۔

"ندا۔۔۔۔۔کسی کو پسند کرتی تھی۔۔۔۔۔یا پھر کوئی اور

مسئلہ۔۔۔۔۔۔شادی کے بعد سے اس کا رویہ میرے لیے حیران

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کن ہے۔۔۔۔۔پل میں کچھ کا کچھ۔۔۔۔۔ کبھی لگتا ہے اسے مجھ

سے شدید نفرت ہے اور کبھی لگتا ہے سب ڈرامہ ہے۔۔۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

احد کو سمجھ نہیں آئی کیا کہے اس لیے جو منہ میں آیا بولتا گیا۔

جواب میں روشانے کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔احد نے حیرت سے دیکھا۔

"تمھاری بیوی مجھے دھمکا کر گئی تھی کہ تمھیں نا کوں

چنے چبوا کر چھوڑے گی۔۔۔یقیناً اس کے دل میں جو آیا وہ

بے وقوفوں کی طرح کرتی گئی ہو گی۔۔۔۔اصل میں اسے سارا

غصہ تم پر تھا کیونکہ تم نے ماما کو شادی کے لیے راضی

کیا تھا۔۔۔۔۔جبکہ ندا کا اگلے چار، پانچ سال شادی کا کوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ارادہ نہیں تھا جب تک سٹڈیز کمپلیٹ نہ ہو جاتیں۔۔۔۔۔بس

خواب ٹوٹنے کا ردعمل تھا۔حالانکہ ماما اور میں نے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

سمجھایا تھا کہ اس کی ایجوکیشن کا حرج نہیں ہو گا مگر

وہ ضد میں آ گئی۔۔۔۔بس یہ ہی بات تھی۔۔۔۔تم دل میں

کوئی وہم نہیں رکھنا۔۔۔۔۔کل جب ماما کو گولیاں لگی تب

سے وہ زیادہ پریشان تھی یہ سوچ کر کے اگر ماما کے ساتھ

تمھیں بھی گولیاں لگ جاتی تو۔۔۔۔۔بس اسی سوچ نے اسے نڈھال کر دیا۔۔۔۔"۔

روشانے کی بات پر احد کے چہرے پر پھلتی مسکراہٹ

بے ساختہ تھی۔دل یک دم خوشی کے احساس سے بھر گیا۔

ندا کی رات کی ساری گفتگو کا پس منظر سمجھ آ گیا تھا۔

بادشاہ کے خلاف عدالت میں کیس چل چکا تھا۔

کچھ ہی پیشیوں میں اقدام قتل اور قبضہ مافیا کا باس

ہونے کی وجہ سے کڑی سزا سنائی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دن سب کے لیے سکھ کا دن تھا۔ سب ہی روشانے کے گھر پر جمع تھے۔

شاہ میر زبردستی زمل کو اپنے گھر لے کر گیا تھا تاکہ

Posted on Kitab Nagri

روشانے ان کی پوری طرح کیئر کر سکے۔

احد کے آڈرز آ چکے تھے اسے دو دن بعد ٹریننگ کے لیے جانا تھا۔

"ماما۔۔۔۔۔میری زوجہ کو واپس کر دیں۔۔۔۔۔دو دن کے لیے۔۔۔۔۔

پھر بے شک جتنا مرضی اپنے پاس رکھیے گا۔۔۔۔"۔

احد معصوم صورت بنائے زمل کے سامنے بیٹھا تھا۔شزا عمر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے ساتھ واپس جا چکی تھی۔

"میں کہیں نہیں جا رہی۔۔۔۔۔آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

ندا نے فوراانکار کیا۔احد نے خفگی سے اسے دیکھا۔

"ندا۔۔۔کیا بچپنا ہے۔۔۔۔۔تمھاری بات مان کر اس نے تمھارا

ایڈمیشن بھی یہاں کروادیا ہے۔۔۔۔اور کیا چاہیئے تمھیں۔۔۔۔۔"۔

زمل کی کمزور آواز میں سختی تھی۔

"سوری ماما۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ندا شرمندہ ہوئی۔

"جاو تیار ہو جاو۔۔۔۔سامان بھی پیک کر لو۔۔۔میں نے فلیٹ

Posted on Kitab Nagri

کی چابی احد کو دی ہے۔۔۔۔خبر دار جو بچے کو تنگ کیا۔۔۔۔۔ "

زمل اس کی عادت سے بخوبی واقف تھی اس لیے ٹوکے بنا نہ رہ سکی۔

ہادی اس وقت سکول تھا اور شزا اماں زرینہ کے ساتھ کچن

میں کھانا بنانے کی تیاری کر رہی تھی۔

احد جانے سے پہلے ندا کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ ٹریننگ کے دوران چھٹی نہیں مل سکتی تھی۔

فلیٹ پر آنے تک ندا کا منہ پھول کر کپا ہو چکا تھا۔

احد سامان اٹھا کر سیڑھیاں چڑھتا اس کو دیکھ کر مسکرا دیا۔

"اکیلے یہاں مکھیاں ماریں گے۔۔۔۔۔اچھے بھلے وہاں سب کے

ساتھ تھے۔۔۔۔۔پتہ نہیں کیا شوق چڑھا تھا آپ کو۔۔۔۔۔"۔۔

فلیٹ میں داخل ہوتے ہی ندا نے غصے سے ہینڈ بیگ صوفے

پر پھینکا اور دھپ سے خود بھی بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زوجہ مجھ غریب پر رحم نہیں آتا۔۔۔۔۔دو مہینے ہو گئے ہیں

شادی کو اور میں نے ابھی تک منہ دکھائی کی رسم نہیں کی۔۔۔۔۔۔"۔

احد کا گھمبیر لہجہ اس کے اوسان خطا کر گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"اتنی بار تو منہ دیکھ چکے ہیں۔۔۔۔اب کون سی کثر باقی ہے۔۔۔۔۔"۔

وہ دانت پر دانت جما کر بولی تو احد کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

"مجھے تو وہ منہ دکھائی کی رسم کرنی ہے جس کے بعد

میں اپنی محبت کا ثبوت دے سکوں۔۔۔۔۔۔۔"۔

احد کی شوخی ندا کی سمجھ سے باہر تھی۔شزا کے مقابلے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ندا میں سمجھداری نام کی نہیں تھی۔

چونکہ رات کا کھانا کھا کر نکلے تھے اس لیے احد نے سامان

روم میں رکھا اور لاونج میں آکر ندا کا ہاتھ تھام کر کھینچا۔

"کیا ہے۔۔۔۔کہاں لے کر جا رہے ہیں۔۔۔۔"۔

اس کے ساتھ چلتے ندا خفگی سے بولی۔

"منہ دکھائی کرنے۔۔۔۔۔"۔

کمرے میں لا کر بیڈ ہر بٹھاتے اس کے دوپٹے سے گھونگھٹ نکال کر جوابا بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ندا چپ بیٹھی رہ گئی۔ڈراموں میں یہ منظر بارہا دیکھا تھا۔

احد نے جیب سے چھوٹا سا باکس نکال کر کھولا۔

Posted on Kitab Nagri

بے حد نفیس انگوٹھی تھی۔ندا کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

جب احد نے ہاتھ تھاما تو اس کے ہاتھوں کی کپکپاہٹ احد کو مسکرانے پر مجبور کر گئی۔

آہستگی سے انگوٹھی اس کی انگلی کی زینت بنائی اور پھر

گھونگھٹ پلٹ کر پر شوق نظروں سے ندا کو دیکھا جو شرم سے سرخ ہو رہی تھی۔

"آج بلیک بیلٹ صاحبہ خاموش کیوں ہو گئیں۔۔۔۔۔کچھ بولیں گی نہیں۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے سامنے بیٹھتے دونوں ہاتھوں کو تھامے گھمبیر

لہجے میں پوچھا تو ندا نے سرعت سے ہاتھ کھینچے مگر

Posted on Kitab Nagri

مقابل کی گرفت خاصی مضبوط تھی۔ندا خفت زدہ ہو کر رہ گئی۔

"آج کراٹے کی مار نہیں مارنی اپنے شوہر نامدار کو۔۔۔۔"۔

احد نے اسے چھیڑا تو ندا نے ایک لمحے کو اس کی طرف

دیکھا مگر نظر نہ ٹکا سکی احد کی آنکھوں سے لپکتے

جزبات کی آنچ ندا کے دل تک رسائی پا رہی تھی۔احد نے

نرمی سے نرمی سے اس کے ہاتھوں پر بوسہ دیا تو ندا سٹپٹائی۔

احد کی بڑھتی گستاخیاں اس کے اوسان خطا کر رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"پریشان نہیں ہو۔۔۔۔ تمھیں تنگ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔۔۔۔۔

جب تک آپ محترمہ اپنے فائنل ایگزام دے کر فری نہیں ہو جاتیں۔"۔۔۔"۔

احد کی گھمبیر آواز اس کے چہرے کو مزید سرخ کر گئی۔

اس سے لڑنے اور تنگ کرنے کا ارادہ کہیں دور جا سویا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ماہ بعد

زمل کے زخم بھرنے پر وہ اماں زرینہ کو لے اکر واپس فلیٹ میں شفٹ ہو گئی۔

بادشاہ کو جیل میں دوسرے قیدی نے لڑائی کے دوران قتل کر دیا۔

اس لیے زمل کے سر پر لٹکتی تلوار خود بخود ہٹ گئی۔

بڑی کوٹھی بیچ کر اس کی رقم بھی سب میں تقسیم کر

دی۔۔۔ فلیٹس کا کرایہ بھی روشانے کے حصے کا اس کے

اکاونٹ میں ڈال دیتے۔ زمل نے احمد کے بعد ثابت کیا تھا

کہ خون کا رشتہ نہ ہوتے ہوئے طلحہ کی بھتیجی کی

حیثیت اس کی بیٹیوں کے برابر تھی اور اس کا ہر جائز

حق اسے دے کر اپنے مخلص ہونے کا ثبوت دیا تھا۔ احد کی

ٹریننگ چل رہی تھی اس لیے سب سے فون کی حد تک

رابطہ تھا۔شنزا اسلام آباد تھی۔

کیپٹن عمر کی پوسٹنگ مظفر آباد سیکٹر میں ہونے کی وجہ

سے آمدورفت ختم ہوگئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفت پھر سلیمان کو یاد کر کے بے قابو ہو رہی تھی۔

روشانے یونیورسٹی گئی ہوئی تھی۔شاہ میر لاونج میں گم سم بیٹھا تھا۔

کچھ دیر پہلے ڈاکٹر عفت کو چیک کر کے انجکشن لگا کر سلا گیا تھا۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر میر نے سر اٹھا کر دیکھا اور کتنے

ہی لمحے بنا پلکیں جھپکائے دروازے میں کھڑے اس

شخص کو پہچاننے کی کوشش کی تھی۔ سر کے بال لمبے

ہو کر کندھوں کو چھو رہے تھے اور ڈاڑھی لمبی ہو کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سینے تک آ رہی تھی۔۔ داڑھی کے بال آدھے سے زیادہ سفید

ہو چکے تھے یہی حال بالوں کا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

دروازے میں ایستادہ وجود میں حرکت ہوئی تھی ہڈیوں

کا ڈھانچہ بناوہ وجود بمشکل قدم اٹھا پا رہا تھا۔

"پاپا۔۔۔"۔

شاہ میر کے ساکت ہونٹوں میں ہلکی سی جنبش ہوئی اور

وہ جھٹکے سے اٹھا۔چال میں بے چینی اور چہرے پر اضطراب تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلیمان کی آنکھوں سے آنسو بہ کر ڈاڑھی کے بالوں میں جذب ہو رہے تھے۔

"میرو۔۔۔۔"۔

اتنی بے چینی اور اتنی شدت کی تکلیف تھی ان کی آواز

میں کہ شاہ میر ایک لمحہ ضائع کیے بغیر ان کے سینے سے

جالگا تھا۔باپ کو دینے میں بھینچے ننھے بچے کی طرح رو

رہا تھا۔اس وقت اسے کچھ یاد نہیں تھا نہ باپ کا چھوڑ

جانا اور نہ خود کا باپ سے نفرت کا راگ الاپنا۔۔۔کبھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکل نہ دیکھنے کا ارادہ کہیں پس پشت چلا گیا تھا۔

یاد تھا تو صرف اتنا کہ باپ سلامت اس کے سامنے کھڑا تھا۔

"پاپا یہ کیا حالت ہو گئی ہے آپ کی۔۔۔۔۔۔"۔

ان کو تھام کر صوفے پر بٹھاتے خود قدموں میں بیٹھ گیا۔

"مجھے پہلے یقین کر لینے دو۔۔۔۔۔میں تمھیں چھوڑ رہا ہوں۔۔۔۔

کتنے سال گزر گئے انتظار کرتے کہ کب میں اپنے میرو کو پیار

کرو گا۔۔۔۔سینے سے لگانے کی آس ہی تو زندہ رکھے ہوئے تھی۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلیمان کی آواز رونے سے بھاری ہو رہی تھی۔

"عفی۔۔۔۔۔عفی کہاں ہیں۔۔۔۔۔"۔

یک دم انہیں بے چینی ہوئی۔گھر میں پھیلے ہولناک سناٹے نے دل کی دھڑکن بڑھادی تھی۔

"ماما۔۔۔۔"۔

شاہ میر کو جیسے کسی نے اٹھا کر اتنے سال پیچھے

پھینک دیا۔۔۔دماغ میں سب کچھ تازہ ہو گیا۔۔۔۔۔سلیمان کا

چھوڑ جانا۔۔۔عفت کا پاگل پن۔۔۔وہ ایک جھٹکے سے ان کے پاس سے اٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جب اتنے سال ہمارے بغیر رہ لیتے تھے تو اب بھی نہ

آتے۔۔۔۔ہم نے آپ کے بغیر جینا سیکھ لیا ہے۔۔۔۔آپ کو اپنی

دوسری بیوی کے ساتھ ہی رہنا چاہئیے۔۔۔۔۔"۔

شاہ میر ایک دم کھٹور بنا۔

"دوسری بیوی۔۔۔۔،"۔

سلیمان کا قہقہ بے ساختہ تھا۔ آج اتنے سالوں بعد وہ دل سے ہنسا تھا۔

"تم جیل کو میری دوسری بیوی کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہنستے ہوئے رو دینے والے انداز میں وہ گویا ہوئے۔۔اور شاہ

میر تو ٹھٹھک گیا باپ کے منہ سے نکلے الفاظ سن کر۔

"جیل۔۔۔۔۔یہ کون سا نیا ڈرامہ ہے آپ کا۔۔۔۔۔۔۔"۔

شاہ میر کا لہجہ تلخ اور انداز گستاخانہ تھا۔

مانی نے ٹھٹھک کر بیٹے کو دیکھا اسے سمجھ نہیں آرہی

تھی کہ شاہ میر ایسے ریایکٹ کیوں کر رہا ہے۔ سلیمان نے

جیب میں ہاتھ ڈال کر ایک کاغذ کا پرزہ شاہ میر کی طرف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بڑھایا جسے شاہ میر نے نا سمجھی سے پکڑا اور کھولا۔ وہ

ہالینڈ پولیس کے بندے کا کنٹیکٹ نمبر اور گھر کا ایڈریس تھا۔

"اسے فون کر کے اپنے باپ کے بارے میں معلومات لے لو۔۔۔۔

جب تسلی ہو جائے تو میرے پاس آ جانا۔۔۔۔میں عفت سے مل لوں۔۔۔۔۔۔"۔

سلیمان لڑکھڑاتے ہوئے کھڑے ہوئے۔چال میں عجب

شگستگی تھی۔شاید شاہ میر کے رویے کی بدولت۔

"پاپا آپ جیل میں کیوں تھے۔۔۔۔"؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر کی آواز نے ان کا پیچھا کیا۔

"ثاقب کی مہربانی کی وجہ سے۔۔۔۔۔"۔

سلیمان رکا اور پلٹ کر اسے جواب دیا۔شاہ میر کو لگا گھر

کی چھت اس پر آن گری ہے۔

"ثاقب۔۔۔۔"۔

شاہ میر کے ہونٹوں سے نکلا اور وہ دوڑ کر ان کے پاس پہنچا۔

"پاپا۔۔۔۔ایک منٹ۔۔۔۔پہلے مجھے تفصیل بتائیں۔۔۔ہمیں تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہا گیا تھا کہ آپ دوسری شادی کر کے پاکستان سے سب

کچھ بیچ کر چلے گئے ہیں۔۔۔"۔

شاہ میر کی بات پر سلیمان آنکھیں پھاڑے حیرت سے بیٹے کو دیکھے گئے۔

"یہ سب کہنے والا یقیناثاقب ہو گا۔۔۔۔۔"۔

ان کی آواز میں پختگی اور یقین تھا۔

"جی۔۔۔۔۔"۔

میر بس یہی کہ سکا۔کچھ تو تھا جو اب اسے کھٹک رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"۔ماما اب شام تک اٹھیں گی۔۔۔۔۔آپ میرے ساتھ آئیں۔۔۔۔"۔

شاہ میر انہیں گیسٹ روم میں لایا اور بیڈ پر بٹھایا۔خود

ان کے روم میں گیا اور اتنے سالوں سے لٹکے ان کے کپڑوں

میں سے استری شدہ شلوار قمیض نکال کر ان کے پاس آیا۔

"تم دس منٹ میں میرے گھر پہنچ سکتے ہو اپنا سامان لے کر۔۔۔۔۔۔۔۔"۔

اے ڈی سیلون کال کر کے اسنے طیب سے بات کی۔یہ وہ

سیلون تھا جہاں وہ خود جاتا تھا اور طیب سے اس کی اچھی گپ شپ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے ایک گھنٹے میں ان کا حلی درست کروا کر نہانے کے لیے بھیج چکا تھا۔

ان کے کھانے کے لیے چائینیز آرڈر کر کے انتظار کرنے لگا۔

روشانے شام میں سالن تیار کر کے رکھ دیتی تھی۔

دن میں ملازمہ بس روٹی بناتی۔اس لیے شاہ میر نے تازہ کھانا آرڈر کیا۔

آدھے گھنٹے تک ڈیلیوری بوائے گیٹ پر موجود تھا۔عفت کی

کئیر ٹیکر ان کے ساتھ موجود تھی اس لیے ان کی طرف سے بے فکری تھی۔

"شکر ہے پاپا۔۔۔آپ کی اصلی شکل نظر آئی۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باہر آنے پر شاہ میر ان کو دیکھ کر بولے بنا نہ رہ سکا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted on Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"مجھے بھی آج اتنے سالوں بعد سکون نصیب ہوا ہے۔۔۔۔یوں

لگتا ہے جیسے جنت میں واپس آ گیا ہوں۔۔۔"۔

سلیمان کے لہجے میں تشکر تھا۔

میر ان کا کھانا کمرے میں ہی لے آیا کھانے سے

کھانے سے فارغ ہو کر ان کے لیے خود کافی بنا کر لایا۔

"اب آپ آرام کریں۔۔۔۔ہم شام کو بات کریں گے۔۔۔"ان کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھکن زدہ چہرے کو دیکھ کر اپنی سب کچھ جاننے کی

خواہش کو دل میں دبائے ان کے ہاتھ سے خالی کپ لیے محبت سے بولا۔

"تم مجھے عفت سے کیوں نہیں ملنے دے رہے۔۔۔۔میں جگا

لوں گا اس کو۔۔۔۔یہ کوئی سونے کا وقت ہے۔۔۔۔۔"۔

گھڑی کی طرف نگاہ ڈال کر جہاں دن کے دو بج رہے تھے

سلیمان نے بے چینی سے ہو چھا تو شاہ میر نے اذیت سے آنکھیں میچیں۔

"پاپا۔۔۔۔۔آپ کی جدائی نے انہیں نفسیاتی مریضہ بنا دیا

تھا۔۔۔۔اس وقت وہ انجکشن کے زیر اثر سو رہی ہیں۔۔۔۔۔آپ

کے جگانے سے نہیں اٹھیں گی۔۔۔۔"۔

شاہ میر کی بات ان کر ان کو جھٹکا لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"جو کچھ ثاقب انکل بتا کر گئے تھے ان کی وجہ سے ان کی

ذہنی حالت دن بدن خراب ہوتی چلی گئی۔۔۔۔"۔

شاہ میر نے رنجیدگی سے انہیں بتایا۔

"مجھے بتاو جو کچھ میرے پیچھے سے ہوا۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کی بے تابی ان کے ہر انداز سے عیاں تھی۔

شاہ میر کپ ٹیبل پر رکھ کر اپنے کمرے میں گیا واپس آیا تو ہاتھ میں انویلپ تھا۔

"یہ ہے ماما کی حالت بگڑنے کی وجہ۔۔۔۔"۔

انویلپ ان کی طرف بڑھاتے بتایا۔۔۔ سلیمان نے انویلپ کھول

کر گود میں پلٹا۔۔۔۔ بیچ میں موجود تصویریں ان کی گود

میں آگریں۔ ان کے چہرے پر تحیر پھیلا۔

"یہ سب جھوٹ ہے۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلی نظر پڑتے ہی ان کے منہ سے نکلا۔

"جھوٹ ہے یہ سب۔۔۔۔"۔

شاہ میر کو دیکھتے وہ پھٹ پڑے۔

"پاپا۔۔۔۔صرف یہ تصویریں ہی نہیں ثاقب انکل فیکٹری کے

کاغذات بھی لائے تھے۔جن پر اس کے مطابق آپ کے سائن

تھے اور اس کے بقول آپ نے دونوں فیکٹریاں اسے بیچ دی تھیں۔۔۔۔۔"۔

شاہ میر نے ان پر بم پھوڑا۔

"جھوٹ۔۔۔۔جھوٹ ہے سب بکواس۔۔۔میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔۔۔۔"۔

وہ دل پر ہاتھ رکھتے جھکتے چلے گئے۔شاہ میر ان کی حالت

دیکھ کر تڑپا اور تیزی سے آگے بڑھ کر سمبھالنا چاہا۔

مگر وہ بے ہوش ہو کر اس کی بانوں میں جھول گئے۔

شاہ میر تیزی سے اٹھا کے انہی باہر لایا اور چوکیدار کی

مدد سے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹا کر ریش ڈرائیونگ کرتا ہاسپٹل پہنچا۔

"مائینر انجائینا اٹیک ہے۔۔۔۔کچھ وقت آئی سی یو میں

رکھیں گے پھر روم میں شفٹ کر دیں گے۔۔۔آپ انہیں کسی

بھی قسم کی ٹینشن سے دور رکھیں۔ "

ڈاکٹر چیک اپ کے بعد اسے انفارم کر کے واپس چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"ثاقب بس کر دیں اب۔۔۔۔۔اپنے بیٹے کو دیکھے۔۔۔۔۔چار سال

کا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ابھی تک ایک سال کے بچے جیسی حرکات

ہیں۔۔۔۔۔یہ سزا ہے ہماری۔۔۔۔۔۔دوسروں کا گھر اجاڑتے ہمارا

دل نہیں کانپا۔۔۔۔۔۔ان ہاتھوں سے آپ کے ساتھ ملکر میں نے

سلیمان بھائی کو اجاڑا۔۔۔۔۔مجھے بتائیں ثاقب یہ مکافات

عمل نہیں تو کیا ہے۔۔۔۔۔۔نہ آپ اب باپ بن سکتے اور نہ میں

ماں۔۔۔۔۔۔۔اتنی سخت سزا دی ہے اللہ نے ہمیں ہمارے اعمال کی۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

زارو قطار روتے فرح کی دلسوز آواز کرب میں ڈوبی تھی۔

چند دن پہلے ثاقب کا چھوٹا سا روڈ ایکسیڈنٹ ہوا تھا مگر

ڈاکٹر کے مطابق اس ایکسیڈنٹ میں باپ بننے کی صلاحیت سے محروم ہو گیا تھا۔

"تم نے مجھے بارہا ٹوکا۔۔۔۔۔ مگر فرح میں اپنی زعم میں

تمھاری باتوں کو اگنور کرتا رہا۔۔۔۔ تمھیں پاگل کہتا رہا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاگل تو میں تھا۔۔۔ جو اپنے نصیب سے لڑنے چلا تھا۔۔۔۔۔

کاش فرح وقت واپس پلٹ جائے۔۔۔۔ ہم وہاں سے اپنی زندگی دوبارہ شروع کر سکیں۔۔۔۔۔"۔

ندامت کے آنسو بہاتا تا قب دل کی گہرائیوں سے شرمندگی

میں ڈوبا تھا۔ مگر اس کی یہ شرمندگی اتنے بڑے نقصانات

کا ازالہ نہیں کر سکتی تھی۔ جو اپنی وجہ سے وہ کر چکا تھا۔

روشانے گھر آئی تو شاہ میر کو نہ پا کر حیران ہوئی۔ اس

کے یونی واپسی سے پہلے ہی موجود ہوتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رجو۔۔۔ آج صاحب نہیں آئے آفس سے۔۔۔۔"۔

موبائل پر کرنے کرنے پر آگے سے نمبر بند آرہا تھا۔ اس لیے اس نے رجو کو آواز دے کر پوچھا۔

"بی بی جی۔۔۔۔۔صاحب کسی کو ہاسپٹل لے کر گئے ہیں۔۔۔۔۔چوکیدار نے بتایا ہے۔۔۔۔۔"۔

رجو نے کہا تو وہ پریشان ہوئی۔عفت کو دیکھ چکی تھی

وہ پرسکون سو رہی تھیں۔کچھ سمجھ نہ آئی تو دلنواز

کا وائف صبا کا نمبر ڈائل کیا جو شادی پر پہلی بار ملنے پر ہی دے گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسلام علیکم۔۔۔۔صبا بھابھی۔۔۔۔۔"

"وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔۔۔بڑے دنوں بعد یاد کیا۔۔۔۔۔۔۔"۔

صبا نے گلہ کیا۔صبا کی شادی شاہ میر کی شادی سے چند

Posted on Kitab Nagri

ماہ پہلے ہی ہوئی تھی۔

"بھابھی۔۔۔۔پلیز زرا دلنواز بھائی سے پوچھے شاہ میر سے کوئی کنٹیکٹ ہوا ہے ان کا۔۔۔۔۔"۔

روشانے کی آواز سے پریشانی چھلک رہی تھی۔

"خیریت۔۔۔۔۔کوئی پرابلم ہے کیا۔۔۔۔۔۔۔"۔صبا بھی پریشان ہوئی۔

"پتہ نہیں رجو بتا رہی ہے شاہ میر کسی کو لے کر ہاسپٹل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گئے ہیں۔۔۔۔ان کا فون بند آرہا ہے۔۔۔۔۔اس لیے مجھے ٹینشن ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔"۔

روشانے نے تفصیل بتائی۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا آپ ویٹ کرو میں نواز کو کال کر کے بتاتی ہوں۔۔۔۔

اگر کوئی بات ہوئی میر بھائی سے تو میں آپ کو بتادوں گی۔۔۔۔"۔

صبا نے تسلی دے کر کال بند کی اور ساتھ ہی دلنواز کو کال

ملا کر صورت حال بتائی تو وہ بھی پریشان ہو گیا۔

"آنٹی کو ہمیشہ وہ افتخار ہاسپٹل لے کر جاتا ہے۔۔۔میں وہاں جا کر دیکھتا ہوں۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبا کو بتا کر وہ سیدھا ہاسپٹل آیا۔

"سسٹر۔۔۔۔آپ نے یہاں شاہ میر کو دیکھا ہے۔۔۔۔"۔

جانی پہچانی نرس کو دیکھ کر دلنواز نے روک کر پوچھا۔

اکثر جب شاہ میر اپنی ماما کو ہاسپٹل لاتا تھا تو دلنواز

بھی پہنچ جاتا۔اس لیے عملے سے جان پہچان تھی۔

"ہاں جی۔۔۔۔وہ پرائیویٹ رومز کی سائیڈ پر ہیں۔۔۔۔تیرہ نمبر روم میں۔۔۔۔۔"۔

نرس نے بتایا تو وہ حیران ہوتا تیزی سے دوسری طرف بھاگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم۔۔۔۔۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔"۔

دروازہ کھول خر جیسے ہی دلنواز نے اندر قدم رکھا تو شاہ

میر نے دھیمی آواز میں اچنبھے سے پوچھا۔

"پہلے تو بتا موبائل کیوں آف ہے تیرا۔۔۔بھابھی پریشان ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔"۔

دلنواز بھی اس کی پیروی میں ہلکی آواز میں بولا تو شاہ

میر نے پاکٹ سے موبائل نکالا جو آف تھا۔

"لگتا ہے بیٹری ختم ہو گئی ہے۔۔۔۔مجھے پریشانی میں دھیان ہی نہیں رہا۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ میر ماتھا مسلتا فکر مندی سے بولا۔

"یہ لے پہلے بھابھی سے بات کر۔۔۔۔۔"۔

اپنا موبائل اس کی طرف بڑھا کر خود بیڈ کی سائیڈ پر آیا۔

سویا ہوا وجود دنیا و مافیا سے بے خبر لیٹا تھا۔

دلنواز نے غور سے چہرے کو دیکھا اور جیسے کچھ کلک ہوا۔

"انکل سلیمان۔۔۔۔۔"۔

دلنواز تحیر سے بڑبڑایا۔شاہ میر ایک سائیڈ پر کھڑا روشانے سے بات کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار۔۔۔۔۔انکل کہاں ملے تجھے۔۔۔۔"۔

جیسے ہی موبائل آف کر کے مڑا۔دلنواز نے قریب آ کر پوچھا

تو میر نے اسے ساری تفصیل اس کے گوشگزار کر دی۔

"کب تک ہوش آ جائے گا انکل کو۔۔۔۔"۔

"ایک گھنٹہ مزید ہے۔۔۔۔۔ڈاکٹر نے نیند کا انجکشن لگایا تھا۔۔۔"۔

"بھابھی کو بتا دیا ہے۔۔۔۔"۔

"ہاں۔۔۔۔۔۔بتا دیا ہے۔۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ میر نے جواب دیا تو دلنواز سر ہلاتا وہیں موجود ٹو

سیٹر پر بیٹھ گیا۔ارادہ تھا انکل کے ہوش میں آنے کے بعد

شاہ میر کے ساتھ انہیں گھر چھوڑ کر آتا۔

"آپی۔۔۔۔۔کب چکر لگائے گی آپ۔۔۔۔۔آپ نے پرامس کیا تھا اسلام آباد آنے کا۔۔۔۔۔"۔

شزا نے روشانے کو کال کی اور شکوہ شکایات کا دفتر کھول لیا۔

"سوری چندا۔۔۔۔یونی میں ٹیسٹ چل رہے تھے۔۔۔۔کچھ

اسائمینٹس بھی تھی۔۔۔۔بس اسی لیے ٹائم نہیں نکلا۔۔۔۔تم

سناو۔۔۔۔۔گھر میں سب کیسے ہیں۔۔۔۔اور تمھارے کیپٹن

صاحب کب واپس تشریف لا رہے ہیں۔۔۔۔۔"۔

روشانے نے چھیڑا۔

"کیپٹن صاحب کا ابھی کوئی ارادہ نہیں چکر لگانے کا۔۔۔۔۔

میں بھی آپ کی طرف نہیں آسکتی۔۔۔آنٹی کا بی پی کا

پرابلم ہے۔۔۔ہائی ہو جاتا ہے تو کافی طبعیت خراب ہو جاتی ہے۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شزا نے اپنی مجبوری بتائی۔

"جب تم نے چکر لگانا ہوتا ہے تو سعدیہ باجی کو کہ دیا

کرو۔۔۔۔وہ آنٹی کے پاس ٹھہر جایا کریں۔۔۔۔۔"۔

روشانے نے آسان حل بتایا۔

"ہمممم یہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔۔ چلیں میں بات کرتی ہوں

سعدیہ آپی سے۔۔۔۔۔۔ماما سے ملے ہوئے بھی کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔"۔

شزا آرزدگی سے بولی تو روشانے نے اپنا خیال رکھنے کی تاکید کے ساتھ کال بند کر دی۔

"ماما۔۔۔۔۔ کیسی طبعیت ہے آپ کی۔۔۔۔۔۔۔"۔

عفت کو آتا دیکھ کر روشانے تیزی سے قریب آکر بازو کے

گھیرے میں لیا اور صوفے پر لا بٹھایا۔

"مجھے بتائیں۔۔۔۔۔۔سلیمان پاپا کو کون سا کلر پسند ہے۔۔۔۔

میں آپ کے کپڑے نکال دیتی ہوں۔۔۔۔۔آپ نہا کر چینج کر لیں۔۔۔"۔

"مانی آئے گے۔۔۔۔۔۔۔میں تیار ہو جاو۔۔۔۔۔۔مجھے میک اپ بھی

کرنا۔۔۔۔۔ ہمممم۔۔۔۔۔سرخ لپ اسٹک لگانا۔۔۔مانی کو اچھی

لگتی ہے۔۔۔۔۔۔بال بھی کھولنا۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفت کی معصومیت سے کہنے پر بے ساختہ ان کی گال چوم

لی تھی۔خوبصورت تو وہ بے حد تھیں۔بس بیماری کی وجہ سے کافی کمزور ہو گئی تھیں۔

"چلیں آئیں۔۔۔۔۔۔"۔

روشانے نے ٹائم دیکھا۔شاہ میر کے آنے میں تقریبا گھنٹہ

تھا۔عفت کو نہانے کے لیے بھیج کر خود ان کے لیے چائے

بنانے آگئی۔جب سے شادی ہوئی تھی اماں زرینہ کو

زبردستی کام چھڑوا کر گھر بٹھا دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"واو۔۔۔۔مامایہ سوٹ تو آپ پر بہت خوبصورت لگ رہا ہے۔۔۔۔۔۔"۔

کمرے میں داخل ہوئی تو عفت کمرے کے وسط میں گم سم کھڑی تھیں۔

"مانی نہیں آئے۔۔۔۔۔"۔

روشانے کے چہرے پر نظر جمائے آس سے پوچھا۔

"بس آپ تیار ہو جائیں۔۔۔۔۔پہلے یہ چائے پیئے۔۔۔۔۔شاہ میر پاپا کو لینے گئے ہیں۔۔۔۔۔۔"۔

روشانے کے کہنے پر عفت نے چونک کر دیکھا۔چہرے پر مانی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے آنے کی خبر نے ایسی روشنی بکھیری کہ روشانے مبہوت

سی انہیں دیکھے گئی۔ان کے چائے ختم کرنے تک بال ہیر

ڈرائیر سے سکھا چکی تھی۔ہلکا سا میک اپ کرنے کے بعد

ان کا جائیزہ لیا۔سب پرفیکٹ ہونے پر ان کا ہاتھ تھامے

لاونج میں لے آئی۔اسی لمحے گیٹ پر گاڑی کا ہارن سنائی

دیا۔روشانے عفت کو وہیں چھوڑ کر خود باہر آ گئی۔

"اسلام علیکم۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ میر سلیمان تھام کر باہر نکلنے میں مدد کر رہا تھا جب

روشانے قریب آئی اور دوسری طرف سے انہیں تھاما۔

سلیمان نے حیرانگی سے نازک سی لڑکی کو دیکھا۔

"پاپا۔۔۔۔۔یہ آپ کی بہو ہے۔۔۔۔۔"۔

میر کے بولنے پر سلیمان منہ کھولے گنگ رہ گئے۔

انہیں یقین نہیں آرہا تھا کہ ان کا بیٹا اتنا بڑا ہو گیا۔

چند لمحوں میں ہی ان کی آنکھیں خوشی سے بھیگ گئیں

تھیں۔دونوں کو بازوں کے گھیرے میں لے کر باری باری

ماتھا چوما۔ٹھنڈک سی اتر گئی تھی دل میں۔

"پاپا۔۔۔۔۔ماما ویٹ کر رہیں ہیں۔۔۔۔چلیں۔۔۔۔"۔

روشانے کے کہنے پر سلیمان کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی۔

اتنے سالوں بعد اس دشمن جان کو دیکھنا الگ ہی سرور تھا۔

لاونج میں قدم رکھتے ہی نگاہ سامنے بیٹھی عفت پر جا

ٹھہری۔قدموں کی آواز پر عفت نے سر اٹھایا اور تحیر کے

مارے پھٹی آنکھیں لیے سلیمان کو دیکھے گئیں۔

"عفی۔۔۔۔۔عفت۔۔۔۔۔"۔

صدا کی بے قراری تھی سلیمان کے لہجے میں شاہ میر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خاموشی سے روشانے کا ہاتھ تھامے اپنے کمرے کی طرف

بڑھ گیا۔ جانتا تھا اس وقت ان دونوں کو اکیلا رہنے کی ضرورت تھی۔

"مانی۔۔۔۔۔۔"۔

عفت کے لب ہلے اور تیزی اٹھ کر اس کے قریب پہنچی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عفی۔۔۔۔۔"۔

سلیمان نے کھینچ کر اسے سینے میں بھینچ لیا۔ عفت کا

ہچکولے کھاتا وجود سلیمان کے دل میں سکون اتر آیا۔

دونوں ہاتھوں سے عفت کو تھام کر سامنے کیا اور نہایت

محبت سے ماتھے پر بوسہ دیا۔عفت شرم سے سرخ ہو کر رخ موڑ گئی۔

"آپ کہاں چلے گئے تھے۔۔۔۔۔میں اتنا یاد کر رہی تھی آپ کو۔۔۔۔۔۔"۔

عفت کے دماغ میں بس سلیمان کا جانا ٹھہر گیا تھا۔

"اب میں آ گیا ہو۔۔۔۔۔سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔یہاں بیٹھو۔۔۔۔"۔

عفت کا ہاتھ تھامے ساتھ لیے صوفے کی طرف آئے اور نرمی سے تھام کر عفت کو بٹھایا۔

"ہمم۔۔۔۔ہمم۔۔۔۔۔ہم حاضر ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔"۔

شاہ میر دور سے ہی کھنکھارا۔

"یار کیوں شرمندہ کرتے ہو۔۔۔۔۔۔لے آو تشریف۔۔۔۔"۔

ہنستے ہوئے سلیمان کی آواز میں بشاشت تھی۔

"پاپا۔۔۔۔آپ کی بہو بھی ساتھ ہے۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر کی شرارتی آواز پر سلیمان نے قہقہہ لگایا۔شاہ میر انہیں

روشانے اور احمد صاحب کے متعلق بتا چکا تھا۔

روشانے جھینپتی ہوئی آکر بیٹھ گئی۔

"بیٹا۔۔۔یہ میرا بیٹا کچھ زیادہ ہی بتمیز ہے۔۔۔اس کی باتوں پر دھیان نہیں دینا۔۔۔۔"۔

"میرا بیٹا بہت اچھا ہے۔۔۔۔۔آپ اچھے نہیں۔۔۔۔آپ ہمیں

چھوڑ جاتے ہیں اکیلا۔۔۔۔"۔

عفت کی ذہنی رو پھر بہکی۔

"ماما۔۔۔۔پاپا کو پولیس نے اریسٹ کر لیا تھا۔۔۔پاپا خود سے چھوڑ کر نہیں گئے تھے ہمیں۔۔۔۔۔"۔

شاہ میر نے آگے بڑھ کر انہیں بازو کے گھیرے میں لے کر بتایا تو وہ چونکی۔

"تمھارے پاپا کو کس نے مارا تھا۔۔۔۔۔"۔

Posted on Kitab Nagri

عفت کے معصومیت سے کہنے پر شاہ میر نے سلیمان کو دیکھتے کندھے اچکا دئے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"عفی۔۔۔میں نے کسی کو نہیں مارا۔۔۔۔ثاقب نے مجھے

پھسایا تھا۔۔۔۔جب میں ہالینڈ ائیر پورٹ سے لگیج لے کر

فری ہوا ایک صفائی والا بندہ مجھ سے ٹکرا گیا۔۔۔مجھے

نہیں پتہ چلا کہ اس نے کب مجھ سے باتوں کے دوران

میرے ہینڈ کیری میں ہیروئن کا پیکٹ رکھا۔۔۔اس کے جانے

کے دو منٹ بعد ہی پولیس میرے پاس آئی اور تلاشی کا

کہا۔۔۔میں تو حیران ہی رہ گیا جب انہوں نے وہ پیکٹ

میرے بیگ سے نکالے۔۔۔۔۔میں نے ہر ممکن کوشش کی

سمجھانے کی مگر وہ مجھے پکڑ کر پولیس اسٹیشن لے گئے۔

میرے ڈاکومینٹس۔۔۔موبائل۔۔سب کچھ انہوں نے لے لیا۔

میرے لاکھ انکار کے باوجود مجھے کورٹ کے سامنے پیش کیا اور سزا دلوائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت اذیت ناک دن تھے۔

سارا دن ساری رات میں تم دونوں کو یاد کرتا رہتا۔

ابھی بھی شاید میں کبھی آپ لوگوں سے مل نہیں سکتا اگر جوزف کا

ایکسیڈنٹ نہ ہوتا۔۔۔۔اس کی کنڈیشن سیریس تھی۔۔۔۔مرنے

سے پہلے پولیس کو بلا کر اس نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا

اور مجھے پیغام بھجوایا کے یہ سب میں نے ثاقب کے کہنے

پر کیا تھا۔۔۔۔۔پولیس نے مجھ سے معزرت کی اور پھر

مجھے پاکستان بھجوانے کا فوری بندوبست کیا۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلیمان کے لہجے کی تھکن سب نے محسوس کی۔بغیر

کسی گناہ کے اتنے سال سزا کاٹنا تکلیف دہ امر تھا جو سلیمان نے برداشت کیا۔

"پاپا ہم جوزف کے ذریعے دھوکہ دہی کے الزام میں ثاقب کو پکڑوا سکتے ہیں۔۔۔۔"۔

شاہ میر نے غصے سے کہا تو سلیمان نے نفی میں سر ہلایا۔

"جوزف مر چکا ہے۔۔۔۔اب کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔"۔

سلیمان نے بے بسی سے نفی میں سر ہلایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پاپا۔۔۔۔ہماری فیکٹری اس کے قبضے میں ہے۔۔ہمیں اس کے خلاف ایف آئی آر کٹوانی چاہیئے۔۔۔۔۔"۔

"نہیں بیٹا۔۔۔۔اب کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔اتنے سالوں بعد۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ ہمارے پاس کوئی ثبوت بھی نہیں اس کے خلاف۔۔۔۔"۔

سلیمان کی بات پر شاہ میر کو اپنی بے وقوفی کا اندازہ ہوا۔

"ایک بات یاد رکھنا میر۔۔۔۔۔۔ چھین کے لیا ہوا کبھی بھی

ہمارے پاس نہیں ٹھہرتا۔۔۔۔زندگی میں کبھی بھی۔۔۔ آپ کے

ہاتھ سے وہ سب واپس چلا جاتا ہے۔۔۔۔کیونکہ حرام میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برکت نہیں۔۔۔۔ حرام کی کمائی بچھو کی طرح ہے۔۔۔۔ جس

طرح بچھو کی اولاد اپنے ماں کو کھا جاتی ہے بلکل اسی

Posted on Kitab Nagri

طرح حرام پر پلنے والی اولاد اپنے ماں باپ کو زندگی کے

کسی بھی موڑ پر ٹھوکر مار دیتی ہے۔۔۔۔۔۔میں نے جو کچھ

بنایا اپنی محنت سے بنایا۔۔۔۔۔آج یا کل ہم دوبارہ اپنی

محنت سے اسی جگہ کھڑے ہو گے جہاں تک ہم پہنچے تھے۔۔۔۔۔"۔

سلیمان کے لہجے کی مضبوطی اور حوصلہ دیکھ کر میر کو اپنے باپ پر فخر ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفت بغور ساری گفتگو سن رہی تھی۔

روشانے بھی مسکراتے ہوئے سسر کو دیکھ رہی تھی جو آج بھی انتہا کے ڈیشنگ تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"پاپا۔۔۔۔میں نے ڈیسائیڈ کیا ہے۔۔۔۔اس ویک اینڈ پر آپ

کے آنے کی خوشی میں پارٹی رکھوں گا۔۔۔۔۔میرے

سسرالیوں سے بھی آپ کی ملاقات ہو جائے گی۔۔۔۔۔۔ "

"۔مجھے تو لگ رہا ہے یہ پارٹی تم اپنے سسرالیوں کو

ملوانے کے لیے رکھ رہے ہو۔۔۔۔میرا تو بس بہانا ہے۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلیمان نے شرارت سے کہا تو شاہ میر نے بے ساختہ قہقہ لگایا۔

"پاپا آپ مجھے کتنا جانتے ہیں۔۔۔۔۔"۔

میر کی شرارت پر سب ہی ہنس دیئے۔

چند دنوں میں عفت کی طبعیت اور ذہنی حالت میں کافی

سدھار آیا تھا جو صرف سلیمان کی واپسی کی بدولت ممکن ہوا تھا۔

"صاحب۔۔۔باہر کوئی ثاقب صاحب آئے ہیں اپنی فیملی کے ساتھ۔۔۔۔"۔

چوکیدار نے انٹر کام پر سلیمان کو انفارم کیا تو وہ چونکے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھیج دو اندر۔۔۔۔۔۔"۔

"پاپا۔۔۔۔کیا ضرورت تھی اس شخص کو اندر بلانے کی۔۔۔۔۔ "

میر تپ گیا۔

ابھی اسے نہیں پتہ میرے آنے کا۔۔۔۔اس لیے تم جا کر ملو

اس سے۔۔۔۔۔تا کہ اس کے آنے کا مقصد پتہ چلے۔۔۔۔"۔

سلیمان نے سمجھایا تو شاہ میر اپنے آپ پر قابو پاتا اٹھ کر ڈرائینگ روم میں آیا۔

"جی فرمایئے۔۔۔۔۔کیسے زحمت کی۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا سرد انداز ثاقب کے ماتھے پر پسینے کے قطرے چمکنے لگے۔

فرح کے چہرے پر شرمندگی چھا گئی۔پانچ سالہ رمیز ننھے بچے کی طرح ثاقب سے چمٹا ہوا تھا۔

"مجھے سمجھ نہیں آرہی۔۔۔۔۔میں کیسے اپنی بات شروع کروں۔۔۔۔"۔

شرمندگی میں ڈوبا لہجہ میر کو چونکا گیا۔

"ایسا بھی کیا کر دیا آپ نے۔۔۔۔۔جو اتنا شرمندہ نظر آرہے ہیں۔۔۔۔۔"۔

میر سے رہا نہیں گیا تو ٹوک گیا۔

"میں تمھارا گناہ گار ہو بیٹا۔۔۔۔۔میں نے تمھارے باپ سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیکٹری ہتھیائی تھی۔۔۔۔۔جعلی کاغزات بنوا کر۔۔۔۔تمھارے

باپ کو بھی میں نے ہی دوسرے ملک میں پھسوایا۔۔۔۔۔میں

نے کوشش کی سلیمان کا پتہ لگوانے کی مگر وہاں جو میرا

آدمی تھا اس کا انتقال ہو چکا ہے۔۔۔۔۔"۔

ثاقب دھیمے لہجے میں اپنے گناہ کا اعتراف کر رہا تھا۔

لہجے میں شرمندگی پنہاہ تھی۔۔شاہ میر کڑے تیوروں سے گھورے جا رہا تھا۔

"ہمیں معلوم ہے بیٹا۔۔۔ہم نے آپ کا بہت نقصان کیا۔۔۔اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کی سزا اللہ نے ہماری تین اولادیں چھین کر اور یہ ذہنی

معذور بچہ ہماری گود میں ڈال کر دی۔۔۔۔۔ہم اپنے کیے پر

بہت شرمندہ ہیں۔۔۔۔۔اپنے کیے کی تلافی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

شاید اس طرح ہم جہنم کی آگ سے محفوظ رہ سکیں۔۔۔۔۔"۔

۔فرح روتے ہوئے گڑگڑا رہی تھی۔

اسی لمحے پردہ ہٹا کر سلیمان عفت کا ہاتھ تھامے اندر داخل ہوئے۔

پیچھے ہی روشانے چائے کی ٹرالی لیے ہوئے تھی جو اس نے سلیمان کے کہنے پر بنائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم۔۔۔۔"۔

ثاقب ہڑبڑا کر کھڑا ہوا اور تحیر سے سامنے کھڑے کمزور سلیمان کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہمممم میں۔۔۔۔۔۔تمھارے دوست کی مہربانی سے اس اذیت

ناک زندگی سے نجات مل گئی مجھے۔۔۔۔۔۔"۔

سلیمان کا طنز ثاقب کو اچھی طرح سمجھ آرہا تھا۔

"میں اس قابل تو نہیں سلیمان۔۔۔۔۔مگر تم مجھ سے کہیں

زیادہ اوصاف کے مالک ہو۔۔۔۔۔میری گانہ کو معاف کر کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے اس بوجھ سے آزادی دے دو۔۔۔۔۔میں یہ فیکٹری کے

کاغذات بھی لایا ہوں۔۔۔۔۔بس ایک بار کہہ دو مجھے معاف کیا۔۔۔۔۔"۔

ثاقب کے آنکھوں سے ندامت کے آنسو بہتے دیکھ کے سلیمان پسیجا۔

"میں نے تمھیں معاف کیا۔۔۔۔۔۔۔تم نے جو بھی دوستی کی

آڑ میں کیا وہ تمھارا ظرف تھا۔۔۔۔۔"۔

چائے پی کر جانا اور کوشش کرنا زندگی میں ہمارا کبھی آمنا سامنا نہ ہو۔۔۔۔۔"۔

سلیمان نے بات مکمل کی اور ایک نظر فرح کی گود میں موجود بچے کو افسوس سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فیکٹری کے کاغذات واپس لے جاو۔۔۔تمھارے بیٹے کے لیے میری طرف سے تحفہ ہے۔۔۔۔۔"۔

سلیمان نے کہا اور عفت کا ہاتھ تھام کر ڈرائینگ روم سے نکل گیا۔

شاہ میر نے باپ کو جاتے دیکھا اور فائل اٹھا کر واپس ثاقب کے ہاتھ میں زبردستی تھمائی۔

"آپ لوگ چائے پیئے مجھے کچھ ضروری کام ہے۔۔۔۔"۔

شاہ میر کے چہرے پر اطمینان تھا۔باپ کے فیصلے اسے اسے کوئی اختلاف نہیں تھا۔

آہستگی سے دروازے کا ہینڈل دبا کر کھولا اور دبے قدموں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر داخل ہوا۔اے سی کی ٹھنڈک سے جھرجھری آئی۔

بیڈروم میں زیرو کے بلب کی نیلگوں روشنی پھیلی تھی۔

آنے والے نے مسکراتے ہوئے دشمن جاں کو دیکھا جو بے خبر

محو استراحت تھی۔ آگے بڑھ کر اس کے چہرے سے فلیس

کا کمبل احتیاط سے ہٹایا۔ گلابی ہونٹ نیم وا تھے۔

آہستگی سے شرارت کے لیے جھکا اور اسی لمحے ندا نے

گھٹنے موڑ کے اپنے سینے سے لگا کر دونوں ہاتھوں سے خود

پر جھکے وجود کو پوری قوت سے پرے دھکیلا نتیجتاً احد

اچھل کر فرش پر گرا اور ندا ایک لمحہ ضائع کیے بغیر بیڈ سے اتری

اور احد کی سر کا نشانہ لیتی کک کے لیے ٹانگ اٹھائی۔ احد

نے فوراجھک کر پلٹا کھایاورنہ کھوپڑی کریک ہونے کا پورا

امکان تھا۔اس سے پہلے کے ندامزید کوئی کرتب دکھاتی

احد جمپ لگا کر ندا کی پیچھے ہوااور اسے گھیرے میں

لیا۔گرفت اتنی سخت تھی کہ ندا پھڑ پھڑا گئی۔

"مسسز اچھا استقبال کیا آپ نے میرا۔۔۔۔دلی خوشی ہوئی۔۔۔۔"۔

اس سے پہلے ندامزید کوئی کاروائی کرتی احد کی آواز اس

کے کان میں گونجی تو وہ چونکی۔

"آ۔۔۔آپ۔۔۔۔"۔

ہکلا کر نداشرمندگی سے یہی کہ سکی۔

احد نے اسکا رخ موڑ کر اپنی طرف کیا۔۔۔نیلگوں روشنی

میں فسوں خیز لمحات، ندا اس کی سخت گرفت میں مچلی تو اسے احساس ہوا۔

پیچھے ہوتے ہوئے اس کا چہرہ دیکھا جو شرم سے سرخ ہو

رہا تھا۔آنکھیں اوپر اٹھنے سے انکاری تھی۔

"اتنا اچھا استقبال کیا ہے تم نے میرا۔۔۔۔۔دل کرتا ہے آج ساری دوریاں مٹادوں۔۔۔۔۔"۔

اس کا گھمبیر لہجہ ندا کو پزل کر گیا۔

"آپ کو کس نے کہا تھا بنا اطلاع کے آئیں۔۔۔۔۔"۔

ندا ہلکی آواز میں منمنائی۔

"آیندہ کے لیے توبہ ہے میری۔۔۔۔ایک بار غلطی ہو گئی۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احد نے ہنستے ہوئے کہا تو ندا نے زرا کی زرا نظر اٹھا کر

اسے دیکھا۔چند ماہ میں پہلے سے زیادہ سمارٹ اور ہینڈسم لگ رہا تھا۔

"آج تو اجازت دو۔۔۔۔۔۔عمر کمینہ مجھے باپ بننے کی

خوشخبری سنا کر طعنہ مار چکا ہے۔۔۔۔۔اب تم بتاو میں کیا کرو۔۔۔۔"۔

معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے وہ دکھی آواز بنا کر بولا

تو ندا اس کی گرفت میں کانپی۔ان مہینوں میں اچھے طرح

اندازہ ہو چکا تھا میاں بیوی کے تعلق کا۔جس میں زیادہ

ہاتھ روشانے کا تھا جس نے اسلامی کتاب دی تھی رہنمائی کے لیے۔

"بیوی۔۔۔۔بتاو نہ۔۔۔۔۔۔دیکھو رات کے دو بج رہے ہیں۔۔۔۔۔میں

شدید تھکا ہوا بھی ہو اور کل مجھے آپ کو لے کر اسلام آباد واپس بھی جانا ہے۔۔۔۔۔"۔

احد نے اس کی رضامندی چاہی۔

"یہ ہمارا کمرہ نہیں۔۔۔۔۔"۔

ندا کی بات پر احد نے حیرت سے منہ کھول کر دیکھا اور

جب سمجھ آیا تو خوشی سے اسے گود میں اٹھا کر گھما ڈالا۔

"ظالم لڑکی۔۔۔۔۔ کل رات تک صبر کرنا پڑے گا۔۔۔۔"۔

اس کے کان میں سرگوشی کرتے اس کی گھمبیر آواز ندا کے

دل کی دھڑکن میں ارتعاش بھرپا کر رہی تھی۔ ندا نے ایک

نظر احد کو دیکھا اور پورے حق سے اس کے کندھے پر سر

رکھ کر پر سکون انداز میں آنکھیں میچ لیں۔اس کی اس ادا پر احد اندر تک سرشار ہو گیا۔

اگلے دن زمل سے اجازت لے پہلے روشانے کی طرف آیا اور

سب سے ملاقات کرنے کے بعد انہیں اپنے گھومنے کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پروگرام سے آگاہ کر کے پارٹی اٹینڈ کرنے سے معزرت کی۔

ایک ہفتے کی چھٹی تھی جو ندا کے ساتھ گھوم پھر کر گزارنے کا ارادہ تھا۔

روشانے نے ندا کو اس کے اور شزا کے لیے تحائف دے کر

رخصت کیا جو پارٹی پر دینے کا ارادہ تھا۔

چند ماہ بعد۔

"روشانے جلدی کرو۔۔۔۔۔۔اسلام آباد پہنچتے شام ہو جائے گی۔۔۔۔۔"۔

روشانے اپنے بھرے بھرے وجود کے ساتھ تیار ہونے میں مصروف تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شزا کے گھر بیٹا ہوا تھا اور یہ خبر سنتے ہی روشانے جانے کو مچلی۔

ماما اور ہادی کو بھی رستے سے ساتھ لینا تھا۔اس کی

طبعیت کے پیش نظر شاہ میر نے سفر سے منع کیا مگر وہ

جانتی تھی کہ ابھی نہ گئی تو کم سے کم تین، چار مہینے نہیں جا سکے گی۔

تھوڑی دیر میں عفت اور سلیمان کی دعائیں لے کر دونوں نکلے۔

عفت پر اللہ نے کرم کیا اور سلیمان کے آنے کے کچھ عرصے

بعد وہ اس کی ہمراہی میں بلکل ٹھیک ہو گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم بیٹھو۔۔۔میں آنٹی کو لے آو۔۔۔۔ہادی کو سامان اٹھانے میں پرو بلم ہو گی۔۔۔۔"۔

میر گاڑی پارک کرنے کے بعد اس سے مخاطب ہوا۔جب سے

Posted on Kitab Nagri

ہادی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا بظاہر وہ ٹھیک ہو گیا تھا مگر

وزنی چیز اٹھانے سے اسے کمر کی تکلیف ہو جاتی تھی۔یہ

ہی وجہ تھی کہ سکول بھی ٹرالی بیگ یوز کرتا۔

"ہادی۔۔۔۔بیٹا دروازے پر دیکھو کون ہے۔۔۔۔"۔

زمل نے فالتو دودھ فریز کرتے ہوئے ہادی کو آواز دی۔ہادی نے

آگے بڑھ کر کی ھول سے جھانکا تو شاہ میر کا چہرہ نظر آیا۔

"ماما میر بھیا آئے ہیں۔۔۔۔۔۔"۔

شاہ میر کے گلے لگتے ماں کو آواز دے کر اطلاع کی۔

"ارے بیٹا۔۔۔۔کال کیوں نہیں کی۔۔۔۔۔ہم نیچے آجاتے۔۔۔۔"۔

"آنٹی آپ کا سامان لینے آیا ہوں۔۔۔۔۔۔۔اگر تیار ہیں تو چلیں۔۔۔روشانے نیچے انتظار کر رہی ہے۔۔۔۔۔"۔

میر نے مسکراتے ہوئے وجہ بیان کی تو زمل نے دل ہی دل

میں اس کو دعاوں سے نوازا۔کچھ دیر میں یہ قافلہ ہنستے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسکراتے اپنی منزل کی طرف گامزن تھا۔

"چپ کر کے یہ یخنی پیو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔۔"۔

ندا رعب سے یخنی کا پیالہ شزا کے آگے رکھتی ہوئی بولی۔

"ندا تم مجھ سے کون سے جنم کے بدلے لے رہی ہو۔۔۔ صبح

سے تم تیسری بار یخنی پلا رہی ہو۔۔۔۔۔۔"۔

شزا کمزور آواز میں احتجاج کر رہی تھی۔ندا نے ایک خفگی بھری گھوری سے اسے نوازا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمھاری ڈاکٹر نے سختی سے ہدایت کی تھی۔۔۔ آبھی یہ

اچھے بچوں کی طرح پیو پھر رات میں کھچڑی دوں گی۔۔۔۔۔"۔

ننھے منے کو گود میں لیے ندا نے نومی سے ماتھا چوما۔

"کیپٹن صاحب کو چھٹی مل گئی ہے۔۔۔کل صبح تک پہنچ

جائیں گے۔۔۔پھر ہمارے منے میاں کا نام رکھیں گے۔۔۔۔۔"۔

شزا ہلکی سی ٹیک لگاتے ہوئے بے بی کے ہاتھ کو چھوتے لاڈ سے بولی۔

نارمل ڈلیوری ہونے کی وجہ سے طبیعت خاصی سمبھل چکی تھی۔

"ماما۔۔۔یہ آپ اپنا پوتا سمبھالیں۔۔۔۔میں اس کا دودھ بنالوں۔۔۔۔۔"۔

مسز ریاض کو اندر آتا دیکھ کر ندا مسکراتے ہوئے ان سے

مخاطب ہوئی۔۔مسز ریاض نے محبت سے دونوں بہوؤں کو

Posted on Kitab Nagri

دیکھا جو ان کے لیے بیٹیوں سے بڑھ کر ثابت ہوئی تھیں۔

"بی بی جی۔۔۔۔۔باہر آپ کے گھر والے آئے ہیں۔۔۔۔"۔

ملازمہ نے دروازہ ناک کر کے مہمانوں کے آنے کی اطلاع دی۔

"ان کو یہاں ہی لے آو۔۔۔۔۔۔اور فوراان کے کھانے پینے کا

انتظام کرو۔۔۔۔اتنے لمبے سفر سے آئے ہیں۔۔۔۔"۔

مسز ریاض نے کہا تو وہ فوراواپس پلٹی۔ندا جلدی سے آگے

بڑھی اسی اثنا میں زمل سامنے سے آتی نظر آئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما۔۔۔۔"۔

ندا نے روہانسی آواز میں کہا اور تیزی سے آگے بڑھ کر ان کے گلے لگ گئی۔

تین ماہ بعد ماں کی شکل دیکھی تھی اس لیے جزبات پر قابو نہ رکھ سکی۔

"آپی۔۔۔۔۔"۔

ندا کی نظر ان کی پیچھے آتی روشانے ہر پڑی تو خوشی سے چیخ پڑی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھ لیے۔

"توبہ ہے آپی۔۔۔۔ آپ تو ایسے خوش ہو رہی ہیں جیسے آپی

سالوں بعد آپ سے ملی ہیں۔۔۔۔۔۔"۔

ہادی تنگ کرنے سے باز نہیں آیا۔

"میرے لیے تو سالوں ہی ہیں۔۔۔۔"۔

شاہ میر سے سر پر ہاتھ پھرواتے ندا نے ہادی کو جواب دیا۔

کچھ ہی دیر میں کمرہ سب کہ ہنسی سے گونج رہا تھا۔

احد بھی ایک میٹنگ کے سلسلے میں آوٹ آف سٹی تھا۔

کچھ دیر میں کھانا لگنے کی اطلاع پر سب کھانے کے لیے

چل پڑے۔ندا شزا کو لٹا کر اطمینان سے باہر آگئی۔

ختم شدہ

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977